IX 9Marks

مستحکم و صحت مند کلیسیا کی 9 نشانیاں

کلیسیا کے ایلڈرز

یسوع کی مانند
خدا کے لوگوں کی
گلہ بانی
کیسے کریں

— جیرمی رِن —

مستحکم وصحت مند کلیسیا کی 9 نشانیاں

کلیسیا کے ایلڈر

یسوع کی مانند خدا کے لوگوں کی گلّہ بانی کیسے کریں

از: جیرمی رِن

ترجمہ کار: فضا نسیم

ناشرین

مسیحی اشاعت خانہ

36 فیروز پور روڈ، لاہور

فہرستِ مضامین

باب	مضمون	صفحہ
	سیریز کا دیباچہ	4
	تعارف: ''مَیں ایک بزرگ (ایلڈر) ہوں لیکن میرا کام کیا ہے؟''	6
1	فرض نہ کریں	12
2	بھیڑوں جیسی بُو	32
3	کلام سنائیں	50
4	بھٹک جانے والوں کے پیچھے جائیں	66
5	حکومت نہیں راہنمائی کریں	82
6	مل کر گلّہ بانی کریں	100
7	پختگی کا نمونہ پیش کریں	116
8	گلّے کے لئے دعا کریں	130
	اختتام: پاسبانی خدمت کی ابدی اہمیت	146

سیریز کا دیباچہ

کیا آپ اِس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ کلیسیا کو صحت مند بنانا آپ کی بڑی ذمہ داریوں میں سے ایک ہے؟ اگر آپ مسیحی ہیں تو ہمیں یقین ہے کہ یہ آپ کی ذمہ داری ہے۔

یسوع نے آپ کو شاگرد بنانے کا حکم دیا ہے (متی ۱۸:۲۸-۲۰)۔ یہوداہ نے لکھا ہے کہ آپ اپنے ایمان میں ترقی کریں (یہوداہ ۲۰،۲۱)۔ پطرس نے آپ کو دوسروں کے لئے اپنی نعمتیں استعمال کرنے کے لئے کہا ہے (۱۔پطرس ۴:۱۰)۔ پولس نے آپ کو بتایا ہے کہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہو تا کہ آپ کی کلیسیا بالغ ہو جائے (افسیوں۴:۱۳، ۱۵)۔کیا آپ میری بات سمجھ گئے ہیں کہ کلیسیا کی صحت کی ذمہ داری ہم پر کیوں ہے؟

آپ کلیسیا کے رُکن ہیں یا رہنما، صحت مند کلیسیاؤں کے متعلق کتابوں کے اِس سلسلے کا مقصد بائبل مقدس کے احکام پر عمل کرنے میں آپ کی راہنمائی کرنا ہے تا کہ آپ کلیسیا کو صحت مند بنانے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ دیگر الفاظ میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ کتابیں آپ کی مدد کریں گی کہ آپ اپنی کلیسیا سے اُسی طرح محبت کر سکیں جیسے یسوع آپ کی کلیسیا سے محبت کرتا ہے۔

نائن مارکس (9 Marks) نے ہر عنوان پر جسے مارک ڈیور نے صحت مند کلیسیا کی نو علامات یا نشانیاں کہا ہے ایک مختصر کتاب شائع کی ہے۔ اِس کے

علاوہ صحیح تعلیم پر ایک کتاب لکھی گئی ہے۔

مقامی کلیسیاؤں کے وجود کا مقصد قوموں کے سامنے خدا کا جلال ظاہر کرنا ہے۔ ہم خداوند یسوع مسیح کی خوش خبری پر قائم ہو کر، نجات کے لئے اُس پر بھروسا کر کے اور خدا کی پاکیزگی، یگانگت اور محبت سے ایک دوسرے سے محبت رکھ کر ایسا کرتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ جو کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے اُس سے آپ کو مدد ملے۔

امید کے ساتھ،

مارک ڈیور اور جوناتھن لی مین

سیریز ایڈیٹرز

تعارُف

''مَیں ایک بزرگ (ایلڈر) ہوں لیکن میرا کام کیا ہے؟''

کئی پاسبان اِس عنوان کی کتاب لکھ سکتے ہیں: ''سیمنری میں مجھے پاسبانی خدمت کے متعلق کون سی باتیں نہیں بتائی گئیں۔'' ایسی کتاب میں غالباً چند تکلیف دہ باتیں اورمشکل ابواب ہوں گے جیسے کہ ''ناگوار اور پریشان کُن مسائل کا کیسے سامنا کیا جائے'' یا ''تین سالہ بچے کے جنازے پر کیا کلام سنایا جائے۔'' پاسبانی خدمت میں مختلف اقسام کے دکھ، پریشانیاں، حوصلہ شکن اور مایوس کرنے والی باتیں شامل ہیں جن کے لئے کوئی سکول یا کالج کسی کو تیار نہیں کرسکتا۔

لیکن خدمت میں خوشگوار حیران کن واقعات بھی پیش آتے ہیں۔سیمنری میں کسی نے بھی مجھے یہ نہیں بتایا تھا کہ مجھے اپنی کلیسیا سے محبت ہو جائے گی یا مَیں لوگوں کی زندگیوں میں خدا کی وفاداری اور انجیل کی قوت کو کام کرتے ہوئے دیکھوں گا۔

اور کسی نے بھی مجھے اُس خوشی اور اطمینان کے بارے میں نہیں بتایا تھا جو مجھے بزرگوں (ایلڈر) کے ساتھ خدمت کرتے ہوئے ملا۔

مجھے ایلڈروں سے محبت ہے۔ میرے دل میں اُن مردوں کے لئے عزت ہے جو خاندانی اور کام کی مصروفیت کے باوجود اپنی مقامی کلیسیا کے لئے اپنے وقت اور پیسے کی قربانی دینے کے ساتھ اُن کے لئے دعا میں وقت

گزارتے اور آنسو بہاتے ہیں۔ مجھے اُنہیں مسائل اور چیلنجوں کو بڑی کوششوں سے حل کرتے ہوئے، غلطیاں کرتے ہوئے اور اِس سارے عمل میں تجربہ کار بنتے ہوئے دیکھنا اچھا لگتا ہے۔ یہ بارہ شاگردوں کے ساتھ وقت گزارنے کی طرح ہے جو عام اور غلطیاں کرنے والے مرد تھے لیکن خدا کے فضل سے اپنی غیر معمولی بلاہٹ پوری کر رہے تھے۔ میری کلیسیا کے ایلڈر در حقیقت میرے لئے بھائیوں کا ایک گروہ ہیں۔ مَیں اِن ساتھی چرواہوں کے بغیر خدمت کرنے کا تصور نہیں کر سکتا۔

مَیں ایک اَور وجہ سے بھی ایلڈروں سے محبت کرتا ہوں۔ کلیسیاؤں کی راہنمائی کرنے کے لئے وہ خدا کے منصوبے کا حصہ ہیں۔ خدا نے اپنے لوگوں کے لئے ہمیشہ چرواہے مہیا کئے ہیں۔ اُس نے اسرائیل کو موسیٰ، سموئیل اور قاضی دیئے۔ اُس نے اُنہیں ایک نہایت شان دار چرواہا داؤد بادشاہ دیا۔ داؤد سمیت اِن تمام آدمیوں سے کوئی نہ کوئی غلطی سرزد ہوئی۔ داؤد کے بعد آنے والے بادشاہ خدا کے گلّے کو مسلسل بت پرستی اور بے انصافی کی طرف دھکیلتے رہے۔ اِس لئے انبیا ایک نئے چرواہے اور ایک نئے ''داؤد'' کے آنے کا پیغام دینے لگے (مثال کے طور پر یسعیاہ ۹:۱-۷؛ حزقی ایل ۳۴:۲۰-۲۴)۔

خدا نے داؤد کے بیٹے یسوع کو بھیج کر اپنا وعدہ پورا کیا۔ اُس نے اپنی بھیڑوں کے لئے اپنی جان دی اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھا۔ لیکن یہ کام یہاں رُک نہیں گیا۔ یسوع نے رسولوں اور بعدازاں بزرگوں کو یہ ذمہ داری سونپی کہ وہ اُس کے واپس آنے تک اُس کے ماتحت چرواہے بن کر اُس کے گلّے کی دیکھ بھال کریں (افسیوں ۴:۷-۱۳؛ ۱-پطرس ۵:۱-۴)۔

ایلڈر (بزرگ) کلیسیاؤں کی گلّہ بانی کرنے کے کام میں یسوع مسیح کے اسسٹنٹ یا مددگار ہیں۔

دین دار، اچھی نیت رکھنے والے اور --- الجھن کا شکار

مَیں نے غور کیا ہے کہ کلیسیائی خدمت میں ایک مسئلہ بار بار سامنے آتا ہے۔ اگرچہ ایلڈر بنیادی طور پر دین دار اور کلیسیا کے لئے اچھی نیت یا نیک خواہشات رکھتے ہیں لیکن وہ اکثر الجھن کا شکار ہوتے ہیں کہ ایک ایلڈر ہونے سے کیا مراد ہے یا اُس کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ وہ ہمیشہ مکمل طور پر نہیں سمجھ پاتے کہ اُن کا کام کیا ہے اور مَیں دیانت داری سے کہوں گا کہ ہم کل وقتی تنخواہ دار پاسبان بھی اکثر اِس بات کے لئے پریشان ہوتے ہیں۔

نتیجے میں ایلڈر کلیسیا کی نگرانی کرنے کی ذمہ داری میں دنیاوی قیادت کے طریقے اور اپنے تجربات شامل کرنے لگتے ہیں۔ ایلڈروں کی خدمت کے متعلق بائبل کا واضح نظریہ نہ ہونے کے باعث وہ فطری طور پر اپنے علم کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ وہ فرض کر لیتے ہیں کہ ایلڈر کی خدمت اِس طرح کی ہوسکتی ہے جیسے:

- ایک سکول چلانا
- ایک کمپنی کا انتظام سنبھالنا
- جنگی بحری جہاز کی راہنمائی کرنا
- ایک پراجیکٹ چلانا
- ماتحت کارکنوں کی نگرانی کرنا

- بورڈ آف ٹرسٹیز یا خیراتی ادارے کے بورڈ کے رکن کی حیثیت سے کام کرنا۔

اِن تجربات کے مختلف پہلو بطور ایلڈر خدمت کرنے میں ہمیشہ مفید ثابت ہوتے ہیں۔ تاہم کلیسیا کی دیکھ بھال کرنا ایک منفرد کام ہے۔

''مَیں ایک ایلڈر ہوں لیکن میرا کام کیا ہے؟''

یہ کتاب لکھنے کا مقصد ایلڈر (بزرگ) کی ذمہ داریوں کو بائبل کے نقطۂ نظر سے مختصر اور جامع طور پر بیان کرنا ہے۔ مَیں ایک ایسی کتاب لکھنا چاہتا ہوں جسے پڑھنا آسان ہو اور اُس میں ایلڈر کے کاموں کا متاثر کُن خلاصہ پیش کیا جائے اور یہ کتاب نئے یا مستقبل میں ایلڈر بننے والے لوگوں کو دی جا سکے جنہیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ ایک ایلڈر کیا ہوتا ہے اور کیا کرتا ہے۔ مجھے اُمید ہے یہ کتاب دین دار، اچھی نیت رکھنے والے آدمیوں کے لئے مفید ہو گی جو یہ سوال پوچھتے ہیں کہ ''مَیں ایک ایلڈر ہوں لیکن میرا کام کیا ہے؟''

لیکن یہ کتاب صرف موجودہ یا مستقبل کے ایلڈروں کے لئے نہیں بلکہ یہ کلیسیا کے اراکین کے لئے بھی ہے۔ پوری کلیسیا کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ مقامی کلیسیاؤں کے لئے خدا کا منصوبہ بشمول اُس کی راہنمائی کیا ہے۔ ایلڈروں کی طرح کلیسیا کے اراکین بھی اُن کی ذمہ داریوں کے تعلق سے الجھن کا شکار ہو سکتے ہیں۔

لہٰذا مَیں دعا گو ہوں کہ اِس کتاب کے وسیلے سے اراکین اور راہنما

مقامی کلیسیا میں خدمت اور قیادت کے بارے میں بائبلی رُؤیا پر اتفاق کریں اور یہ کلیسیا کے لئے بابرکت ثابت ہو۔مَیں اُمید کرتا ہوں کہ روحانی طور پر سُست اور کلیسیا میں موزوں طور پر دلچسپی نہ لینے والے مرد اِس کتاب کو پڑھیں گے اور اُن کے اندر اپنے خاندانوں اور کلیسیاؤں کی گلّہ بانی کرنے کی پُرجوش خواہش پیدا ہو گی۔ میری دعا ہے کہ خدا اِس چھوٹی کتاب کے وسیلے سے بعض آدمیوں کی زندگی میں تبدیلی لائے اور اُنہیں کُل وقتی طور پر پاسبانی خدمت کرنے کے لئے بلائے۔

بزرگ، نگہبان اور پاسبان

اصطلاحات کے بارے میں مختصر طور پر یہ کہوں گا کہ مَیں بزرگ (ایلڈر) اور نگہبان کی اصطلاح کو ایک دوسرے کے متبادل کے طور پر استعمال کروں گا کیونکہ نئے عہد نامے میں اِنہیں اِسی طرح استعمال کیا گیا ہے۔ ایلڈر کی خدمت ایک ہی کام ہے جس کے دو نام ہیں۔

درحقیقت اِس خدمت کے تین نام ہیں۔ تیسری اصطلاح ''پاسبان'' (یعنی چرواہا یا گلّہ بان) ہے۔مَیں دوسرے باب میں اِس پر گفتگو کروں گا۔ پاسبان کی اصطلاح ایلڈر اور نگہبان کے عہدے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ بائبلی زبان میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایلڈر پاسبان ہیں جو کلیسیا کے نگہبان ہیں۔ کلیسیا میں جس شخص کو ہم روایتی طور پر ''پاسبان'' کہتے ہیں وہ تنخواہ دار ایلڈر ہے اور جن اشخاص کو ہم روایتی طور پر ایلڈر یا نگہبان کہتے ہیں وہ بغیر تنخواہ لئے خدمت کرنے والے پاسبان ہیں۔

ایلڈر یا چرواہا، نگہبان یا پاسبان، تنخواہ دار یا رضاکار، اِن سب کا کام ایک ہی ہے۔ لیکن وہ کام کیا ہے؟ ایلڈروں سے مقامی کلیسیا میں کیا کام سرانجام دینے کی توقع رکھی جاتی ہے؟ یسوع کے اپنے ماتحت چرواہوں کے لئے کیا احکامات ہیں؟ وہ کیسے جان سکتے ہیں کہ وہ اپنا کام پورا کر رہے ہیں؟

اِن سب سوالوں کے جواب دینے سے پہلے ہمیں چند مزید بنیادی باتوں پر غور کرنا ہے۔ ہمیں ایک ایلڈر کی بائبلی قابلیتوں یا اہلیتوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ایک ایلڈر بننے کے بارے میں سوچ رہے ہیں تو آپ کا پہلا کام یہ جاننا ہے کہ کیا آپ اِس کے لئے تیار ہیں!

باب 1

فرض نہ کریں

مَیں نے اپنے چرچ کی خدمت کے وسیلے سے لڑکپن میں ہی یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا تھا۔ اِس چرچ میں ایلڈروں کا کردار بہت اہم ہے۔ چھبیس سال کی عمر میں مَیں اِس کلیسیا کا سنئیر پاسبان (یا سینئر ایلڈر) بن گیا۔ آپ فرض کر سکتے ہیں کہ مَیں ایلڈر کی خدمت کو مکمل طور پر سمجھتا تھا لیکن آپ یقین کریں یا نہ کریں مَیں نے ایلڈر بننے کے بعد ہی بائبل کا بغور مطالعہ کرنا شروع کیا کہ اُس میں ایلڈروں کے بارے میں کیا لکھا ہے۔

اِس مطالعے میں دو باتوں نے مجھے حیران کیا۔ اوّل، مَیں حیران تھا کہ بائبل میں اِس موضوع پر کتنا زیادہ مواد ہے۔ نئے عہد نامے کے قریباً تمام مصنفین نے ایلڈروں کے عہدے پر بات کی ہے۔ اِس کے بارے میں ایک درجن سے زیادہ حوالہ جات ہیں۔ مجھ پر یہ بات واضح ہو گئی کہ مسیح جیسے ایلڈروں کی موجودگی کلیسیا کا ایک اختیاری نہیں بلکہ لازمی پہلو ہے۔ اپنی کلیسیاؤں کی گلّہ بانی کرنے کے لئے وہ خدا کے منصوبے کا مرکزی حصہ ہیں۔ مَیں نے اِس سے پہلے کیوں اِس بات پر غور نہیں کیا تھا؟

دوسری تعجب انگیز بات یہ تھی کہ ایلڈر کی خدمت اور اہلیتوں کے متعلق بائبل کے نظریے اور میرے خیالات میں کس قدر فرق تھا۔ مَیں نے فرض کر لیا تھا کہ مَیں اِس لئے پاسبان اور ایلڈر بننے کا اہل ہوں کیونکہ مَیں یسوع سے

محبت رکھتا ہوں، مَیں سیمنری یافتہ ہوں اور اچھی طرح سے کلام سنا سکتا ہوں۔ اِس عہدے کے لئے مزید کس بات کی ضرورت ہے؟

شاید آپ فرض کر لیں کہ آپ کو بھی ایک ایلڈر ہونا چاہیئے۔ شاید آپ کو یقین ہو کہ اب وقت آ گیا ہے کہ آپ کو ایلڈروں کے بورڈ میں شامل ہو جانا چاہیئے کیونکہ آپ کئی سالوں سے کلیسیا کے ایک وفادار رُکن ہیں۔ آپ کلیسیا کی بشارتی خدمتوں میں شامل ہوئے ہیں، ایک بائبل سٹڈی گروپ چلایا ہے، جب کلیسیا کے پاس سنڈے سکول ٹیچر نہیں تھا تو آپ بچوں کو بھی تعلیم دیتے رہے ہیں، آپ چرچ کے خزانچی بھی رہ چکے ہیں اور آپ نے کلیسیا کو ہدیہ دینے میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ اِس لئے کلیسیا کی راہنمائی کرنے کی باری آپ کی ہے۔

یا ہوسکتا ہے آپ یہ سمجھتے ہوں کہ آپ کو ایلڈر کے بورڈ میں ضرور ہونا چاہیئے کیونکہ آپ کا ہدیہ سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ آپ کے ہدیے کے بغیر چرچ اپنے سالانہ اخراجات پورے نہیں کر سکتا۔ زیادہ ہدیہ دینے والوں کو حق حاصل ہے کہ اُن کی بات کو اہمیت دی جائے اور وہ ایلڈروں کے بورڈ میں شامل ہوں۔ یہی اصول ہیں۔ نیز کلیسیا کو کسی ایسے شخص کی ضرورت ہے جسے کاروبار کی سمجھ بوجھ ہو۔

آپ اِس وجہ سے بھی کلیسیا کی راہنمائی کرنے کے بارے میں سوچ سکتے ہیں کیونکہ آپ کلیسیا سے باہر راہنما ہیں۔شاید آپ بڑی کامیابی سے کوئی کمپنی یا دفتر چلا رہے ہیں، کوئی کاروبار سنبھال رہے ہیں، کسی غیر منافع بخش بورڈ کے چیئرمین ہیں، کسی ڈپارٹمنٹ کے سربراہ ہیں، فوج میں راہنمائی کر

رہے ہیں، کسی ٹیم کے کوچ یا کپتان ہیں یا سیاسی لیڈر ہیں۔ یہ سمجھنا غلط نہیں کہ راہنمائی کرنے میں آپ کی مہارتیں، تجربہ اور نعمتیں آپ کو ایلڈر بننے کا مثالی اُمیدوار بناتی ہیں۔

جیسے تعارف میں مَیں نے کہا کہ ایلڈر بننے کے تعلق سے آپ کا پہلا کام یہ ہے کہ آپ اِس بات کی تفتیش کریں کہ کیا آپ کو ایک ایلڈر بننا چاہئے اور اِس کے لئے آپ میں بائبل کے مطابق قابلیتیں موجود ہیں۔ پہلے سے کچھ فرض نہ کریں۔ اگر آپ بطور ایلڈر خدمت کر بھی چکے ہیں تو خدا کے کلام کو اجازت دیں کہ وہ آپ کے ایلڈر بننے کے امکانات کی جانچ پڑتال کرے۔

ذیل میں نئے عہد نامے میں سے ایلڈر بننے کی چھے قابلیتیں بیان کی گئی ہیں۔ اِنہیں دعائیہ حالیت میں پڑھیں اور اِن پر غور و خوض کریں۔ دوسروں سے اِن کے بارے میں گفتگو کریں۔ اپنی بیوی، چند دوستوں یا کسی ایلڈر کو یہ خصوصیات دکھائیں اور اُن سے پوچھیں: ”کیا مجھ میں یہ قابلیتیں ہیں؟“

اگر آپ میں یہ قابلیتیں ہیں تو آپ جان سکتے ہیں کہ آپ ایلڈر بننے کے اہل ہیں:

۱۔ آپ ایلڈر بننے کے خواہش مند ہیں

نئے عہد نامے میں ایلڈروں کے بارے میں طویل ترین حصے کو پولس رسول نے اِن الفاظ سے شروع کیا ہے: ”یہ بات سچ ہے کہ جو شخص نگہبان کا عہدہ چاہتا ہے وہ اچھے کام کی خواہش کرتا ہے“ (۱۔تیمتھیس ۳:۱)۔ پطرس نے

اِس بات کو یوں بیان کیا ہے'' خدا کے اُس گلّے کی گلّہ بانی کرو جوتم میں ہے۔ لاچاری سےنگہبانی نہ کرو بلکہ خدا کی مرضی کے موافق'' (۱۔پطرس ۵:۲)۔

ایلڈر بننے کی خواہش کرنا اور اِس کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا ایک بات ہے، لیکن وفاداری سے گلّہ بانی کرنا آپ سے کچھ زیادہ باتوں کا تقاضا کرتا ہے۔ اگر آپ کے اندر یہ ذمہ داری اٹھانے کا بوجھ نہیں تو آپ اِس سے بیزار ہو سکتے یا ہمت ہار سکتے ہیں۔ بلاشبہ اِس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ ایلڈر بننے کا ہر خواہش مند شخص یہ ذمہ داری اٹھانے کے قابل ہوتا ہے۔لیکن اِس سے یہ بھی مراد نہیں کہ اِس خواہش کا نہ ہونا ایک مسئلہ ہے۔

میری کلیسیا میں ایک آدمی ہے جس میں ایلڈر بننے کی تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ ہماری نامزد کرنے والی ٹیم نے اُسے بطور ایلڈر خدمت کرنے کے لئے کہا۔ دراصل ہم نے اُسے تین بار ایسا کرنے کے لئے کہا۔آخرِ کار تیسری بار اُس نے ہماری پیش کش قبول کر لی۔لیکن جب مَیں نے اُس سے مزید گفتگو کی تو یہ بات واضح ہو گئی کہ اُس کے اندر ایلڈر بننے کی ایک زبردست خواہش موجود نہیں۔ ایلڈر بننے کے لئے اُس کی رضامندی کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ پہلے دو بار وہ ہماری تجویز ٹھکرانے کے بعد بالآخر اپنی کلیسیا کے لئے ذمہ داری کے احساس نے اُسے مجبور کیا کہ وہ بطور ایلڈر خدمت کرے۔ یہ وہی حالت تھی جس کے متعلق پطرس نے خبردار کیا ہے۔

اُس نے مجھے اپنی خواہش کے بارے میں بتایا کہ وہ اپنی مصروفیت میں سے کچھ وقت نکالنا چاہتا ہے تاکہ اپنے ہمسایوں اور شہر کے لوگوں کو خوش خبری سُنانے کی طرف مائل کر سکے۔ اُس وقت مَیں نے اندازہ لگایا کہ اُس کے دِل

میں خدا کے گلّے میں بھیڑوں کا اضافہ کرنے کا شوق ہے، لیکن اِن بھیڑوں کی نگہبانی کرنے کا بوجھ پیدا نہیں ہوا۔ لہٰذا مزید دعا کرنے کے بعد تیسری بار بھی اُس نے ایلڈر بننے کی ہامی نہ بھری۔ ہم نے ایک مبشر کو ایک ایلڈر بننے کی الجھن میں ڈال دیا تھا۔

ایلڈر بننے کے تمام محرکات دین دارانہ نہیں ہوتے۔ یہ ضروری ہے کہ خدمت کرنے کے لئے آپ کے باطن میں ایک خواہش ہو۔ کیا روح القدس نے آپ کے دل میں یہ پاک آرزو پیدا کی ہے کہ آپ مقامی کلیسیا کی گلّہ بانی کریں؟ کس بات سے آپ کو یہ خدمت کرنے کی تحریک مل رہی ہے؟

۲۔ آپ پرہیز گار کردار کی مثال ہیں

ممکن ہے آپ سمجھتے ہوں کہ ایک ایلڈر کی سب سے اہم خوبی ایک ادارہ چلانے کی مہارت ہوسکتی ہے۔ اگرچہ انتظام سنبھالنے کی خوبی ایک نگہبان کی اہم صفت ہے لیکن نئے عہد نامے کے مصنفین نے پاک کردار پر اِس سے کہیں زیادہ زور دیا ہے۔ یسوع کے ماتحت خدمت کرنے والے چرواہوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ یسوع جیسا کردار رکھیں۔ قیادت کرنے کی اوسط درجے کی خوبیاں رکھنے والا باکردار ایلڈر، قیادت کرنے کی کرشماتی خوبیاں رکھنے والے اُس راہنما سے بہتر ہے جس کے کردار میں واضح طور پر اخلاقی نقص موجود ہیں۔

اِن دو حوالوں کو پڑھیں۔ پولس نے اِن میں ایک نگہبان کی قابلیتوں کی دو فہرستیں پیش کی ہیں۔ یہ خوبیاں ایک ایلڈر کے لئے اُسی طرح موزوں ہونی

چاہئیں جیسے ایک ماہر درزی کسی کے لئے لباس بناتا ہے۔

''پس نگہبان کو بے الزام۔ ایک بیوی کا شوہر۔ پرہیز گار۔ متقی۔ شائستہ۔ مسافر پرور اور تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہئے۔ نشہ میں غل مچانے والا یا مار پیٹ کرنے والا نہ ہو بلکہ حلیم ہو۔ نہ تکراری نہ زر دست'' (ا۔تیمتھیس ۳:۲،۳)۔

''کیونکہ نگہبان کو خدا کا مختار ہونے کی وجہ سے بے الزام ہونا چاہئے۔ نہ خود رای ہو۔ نہ غصہ ور ۔ نہ نشہ میں غُل مچانے والا ۔ نہ مار پیٹ کرنے والا اور نہ ناجائز نفع کا لالچی بلکہ مسافرپرور۔ خیردوست۔متقی۔ منصف مزاج۔ پاک اور ضبط کرنے والا ہو۔''
(طِطس ۱:۷،۸)

مسیح جیسا کردار ہونے کی ضرورت و اہمیت کے پیشِ نظر ہم اِن خوبیوں میں سے چند ایک پر تفصیل سے غور کرتے ہیں۔

''**بے الزام**'': پولس نگہبان کی خوبیوں کے متعلق اپنی دونوں فہرستوں کا آغاز ''بے الزام'' ہونے سے کرتا ہے۔ اِس خوبی کا مطلب یہ نہیں کہ ایک ایلڈر گناہ سے ماورا ہوتا ہے اور اخلاقی لحاظ سے بے عیب زندگی گزارتا ہے۔ اگر پولس کا یہ مطلب ہوتا تو کلیسیا میں کوئی بھی ایلڈر نہ ہوتا۔ کسی آدمی کے بے الزام ہونے سے مراد یہ ہے کہ اُس کا کردار مثالی حد تک مسیح جیسا ہے۔ اُس کی زندگی میں کوئی واضح گناہ نہیں۔ ''بے الزام'' ہونے سے مراد ''شائستہ'' (ا۔تیمتھیس ۳:۲)، ''منصف مزاج'' اور ''پاک'' ہونا ہے (طِطس ۱:۸)۔

ہم کہہ سکتے ہیں کہ ''بے الزام'' ہونے سے مراد یہ ہے کہ ایک ایلڈر ایسا شخص ہے جس پر کوئی کسی غلط کام یا بداخلاقی کا تصور نہیں کر سکتا۔ اگر اِس قسم کے شخص پر کوئی ایسا الزام لگایا جائے تو یہ بات لوگوں کے لئے حیرانی کا باعث ہو گی۔

اگر بے الزام افراد کو ایلڈر بننے کے لئے نامزد کیا جائے تو کلیسیا اپنے راہنماؤں پر بھروسا کرنے لگتی ہے۔ نیز کلیسیا کے بے الزام راہنما ہی معاشرے میں کلیسیا کی گواہی کو تحفظ فراہم کرتے ہیں جیسے پولس نے لکھا ہے کہ نگہبان ''باہر والوں کے نزدیک بھی نیک نام ہونا چاہئے تاکہ ملامت میں اور ابلیس کے پھندے میں نہ پھنسے'' (ا۔تیمتھیس ۳:۷)۔

پرہیز گار: پولس کے جائزے کے مطابق ایک ایلڈر کا ''پرہیز گار''، سمجھ دار، معتدل مزاج اور ''ضبط کرنے والا'' ہونا ضروری ہے۔ ''پرہیز گاری'' روح القدس کا پھل (گلتیوں ۵:۲۳) اور مسیحی زندگی کا امتیازی نشان ہے۔ مختصر یہ کہ روح سے معمور آدمی اپنے اوپر قابو رکھنے والا شخص ہوتا ہے۔

یہ دلچسپ بات ہے کہ پولس نے دونوں فہرستوں میں اپنے اوپر قابو نہ ہونے کی ایک خاص خامی یعنی نشے کی عادت سے خبردار کیا ہے۔ نشے کی عادت زندگیاں تباہ کر دیتی اور لوگوں کو گناہ کے گڑھے کی طرف دھکیل دیتی ہے۔

کیا آپ شراب، منشیات، فحش مواد دیکھنے یا جوئے کی خواہش کو اپنے دل میں پوشیدہ رکھتے ہیں؟ کیا آپ کا غصہ بے قابو ہے؟ کیا آپ کی پیسے خرچ کرنے، گالیاں دینے یا افواہیں پھیلانے کی عادت آپ کے کنٹرول میں نہیں؟ اگر ایسا ہے تو آپ کو ایلڈر بننے کا ارادہ کچھ دیر کے لئے ملتوی کرنے کی

ضرورت ہے تاکہ آپ اپنے اُن گناہوں کو مصلوب کر سکیں جن کی آپ کو عادت پڑ چکی ہے اور آپ اپنے اندر پرہیز گاری اور ضبط کرنے کی خوبیوں کو پیدا کر سکیں۔

حلیم: سواحلی زبان کا ایک مشہور محاورہ ہے ''ہاتھیوں کی لڑائی میں گھاس بے چاری خواہ مخواہ کچلی جاتی ہے''۔ اِسی طرح اگر کلیسیا کے چرواہے جھگڑالو اور تند مزاج ہوں گے تو بھیڑیں زخمی ہوں گی۔ اِسی لئے پولس نے ایلڈر بننے کے اہل شخص کی یہ قابلیت بیان کی ہے کہ وہ ''مار پیٹ کرنے والا نہ ہو بلکہ حلیم ہو''، ''نہ تکراری'' ہو (۱۔تیمتھیس ۳:۳) اور ''نہ خود رای ہو۔ نہ غصہ ور'' (طِطس ۱:۷)۔ اَنا پرست، تحکمانہ انداز والے، بحث کرنے والے، اپنی بات منوانے والے، اکھڑ مزاج اور غصہ کے تیز نگہبان اپنی کلیسیا کے اراکین کو کچل ڈالتے ہیں۔

بزرگوں کو حلیمی کے پیکر بننا ہے۔ حلیمی کا مطلب کمزوری یا بزدلی نہیں۔ حلیم ایلڈر اپنے اختیار کو چرواہے جیسی نرمی اور باپ جیسے محبت بھرے حساس دل کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ ایک دفعہ مَیں ٹی۔وی پر کوئی پروگرام دیکھ رہا تھا جس میں ایک ہاتھی ایک چھوٹے سے تالاب سے پانی پی رہا تھا کہ ایک کچھوا رینگتا ہوا اُس کے پاؤں کے پاس آ گیا۔ ہاتھی کی نظر اُس پر پڑی تو اُس نے اپنے پاؤں سے احتیاط کے ساتھ اُسے ایک طرف کر دیا تاکہ وہ حادثاتی طور پر اُس کے پاؤں کے نیچے آ کر کچلا نہ جائے۔ اِتنی بڑی جسامت کے جانور کو اِس طرح احتیاط سے کام لیتے ہوئے دیکھ کر مجھے حیرانی ہوئی۔ جب لوگ کلیسیا کے راہنما کو حلیمی سے پیش آتے ہوئے دیکھتے ہیں تو وہ بھی

اِسی طرح حیران ہوتے ہیں۔

آپ حلیم شخص ہیں یا سخت مزاج کے؟ آپ صلح کرانے والے ہیں یا جلتی پر تیل ڈالنے والے؟ کیا آپ توجہ سے دوسروں کی بات سُنتے ہیں یا اُن کی بات سُنے بغیر صرف اپنا خیال اور رائے ظاہر کرتے ہیں؟ اپنے اندر اِن باتوں کی جانچ پڑتال کرنا مشکل ہے۔

جرأت سے کام لیں اور اپنی کلیسیا میں چند دانش مند حضرات سے بات کریں کہ وہ دیانت داری سے آپ کی خوبیوں اور خامیوں کے متعلق بتائیں۔

نہ زر دوست اور نہ ناجائز نفع کا لالچی: ایلڈروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ ''زر دوست'' نہ ہوں۔ پطرس نے لکھا ہے کہ بزرگ ''ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے'' کلیسیا کی گلّہ بانی کریں (۱۔پطرس ۵:۲)۔ یہ الفاظ اُن پاسبانوں کے لئے سخت ملامت ہیں جو اپنی منسٹریوں کو امیر بننے اور عیش و عشرت کی زندگی گزارنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ بھیڑوں کی اُون اتارنے والے چرواہوں سے خبردار رہیں۔

لالچ صرف تنخواہ دار پاسبانوں کا ہی مسئلہ نہیں۔ کلیسیا کے عام ایلڈر جو اپنی اور اپنے خاندانوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے کام کرتے ہیں اُن کے لئے کلیسیا کی دیکھ بھال کے لئے وقت نکالنا مشکل ہوتا ہے۔ بعض اوقات لالچی ایلڈر اپنے ہدیوں سے کلیسیاؤں میں سازباز کرتے ہیں۔ ہوسکتا ہے وہ چرچ کے بجٹ کو اپنے قابو میں رکھیں اور اپنی منسٹری کے لئے وہاں سے پیسے نکالیں۔ وہ کلیسیا کی صحت اور کامیابی کا اندازہ اِس کے ماہانہ چندے سے لگاتے ہیں۔ جب دولت سے محبت رکھنے والے لوگ کلیسیا کی راہنمائی کرتے

ہیں تو غریبوں کی مدد کرنا، نئی کلیسیائیں قائم کرنا اور بشارتی منصوبے ختم ہو جاتے ہیں۔ بقول اُن ایلڈروں کے اُن منصوبوں پر کیوں بڑی بڑی رقوم خرچ کی جائیں جن سے لالچی ایلڈر کی چھوٹی جاگیر کو براہِ راست فائدہ نہیں پہنچتا؟

دولت کے متعلق آپ کا رویہ کیا ہے؟ کیا آپ اِس سے محبت رکھتے اور اپنے لئے اِس کے ڈھیر لگانے کے لئے زندگی بسر کر رہے ہیں؟ یا اپنی مقامی کلیسیا کے لئے مٹھی کھولنا، انجیل کی خوش خبری کے لئے دینا اور ضرورت مندوں کی مدد کرنا پسند کرتے ہیں؟ کیا آپ اپنی آمدنی کا دسواں حصہ دیتے ہیں یا صرف دکھاوے کے لئے کچھ دے دیتے ہیں، اپنی ضرورتیں کم کر کے قربانی سے دیتے ہیں یا اپنی سہولت کے مطابق دیتے ہیں؟ کیا آپ کچھ لینے کی غرض سے دیتے ہیں؟ احتیاط سے اپنے رویے کا جائزہ لیں ''کیونکہ زَر کی دوستی ہر قسم کی برائی کی جڑ ہے'' (۱۔تیمتھیس ۶:۱۰)۔

آگے بڑھنے سے پہلے کچھ دیر کے لئے رُکیں اور یسوع مسیح کے متعلق سوچیں۔ جب مذہبی راہنماؤں نے اُس پر الزام لگایا کہ وہ ابلیس کا ساتھی ہے تو اُن کا یہ الزام غلط ثابت ہوا کیونکہ وہ ''بے الزام'' تھا۔ جب تلوار کھینچنے والے پطرس نے اُسے اپنے پکڑنے والوں سے بچ نکلنے کا موقع فراہم کرنے کی پیش کش کی تو اُس نے اپنے اوپر ضبط قائم رکھا۔ وہ اُس مقصد کو پورا کرنے کے ارادے پر قائم رہا جو اُس نے اور باپ نے صلیب کے تعلق سے بنایا تھا۔ کمزور، مجروح اور بیمار لوگوں کے ساتھ وہ حلیمی سے پیش آتا تھا۔ جب ابلیس نے اُسے دنیا کی سلطنتوں کی پیش کش کی تو وہ لالچی نہ بنا۔ اِن تمام باتوں میں یسوع نے بھیڑوں کے لئے خدا کا کامل چرواہا بن کر کام کیا اور آج

کی کلیسیاؤں کے ایلڈروں کے لئے ایک مثال قائم کی۔

۳۔ آپ بائبل کی تعلیم دے سکتے ہیں

پولس نے لکھا ہے کہ ایک نگہبان کو ''تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہیئے'' (۱۔ تیمتھیس ۲:۳)۔ ایلڈر کے گلّہ بانی کے کام میں بائبل کی تعلیم دینا مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ اِس پہلو پر ہم تیسرے باب میں تفصیل سے بات کریں گے۔ لیکن یہاں صرف اِس بات پر غور کریں ''کیا مَیں نے مناسب طریقے سے دوسروں کی خدا کے کلام سے راہنمائی کی ہے؟''

سالوں سے ہماری کلیسیا کے ایلڈر اُن لوگوں کے بارے میں تبادلہ خیال کرتے آ رہے ہیں جو ایلڈر بننے کے اُمیدوار بن سکتے ہیں۔ ایک بار کسی ایلڈر نے ایک ایسے شخص کا نام تجویز کیا جو کئی سالوں سے ایمان دار اور کلیسیا کا وفادار رُکن تھا۔ وہ پرہیز گار شخص ہونے کے ساتھ اچھی ازدواجی زندگی بسر کر رہا تھا۔ ہم نے فہرست بنائی کہ اُس نے کلیسیا میں کس کس جگہ خدمت کی ہے تو ہمیں معلوم ہوا کہ اُس نے کئی بار رضا کارانہ طور پر خدمات سرانجام دی ہیں۔ جتنی زیادہ ہم نے اُس کے متعلق گفتگو کی اُسی قدر ہم پر یہ بات واضح ہوتی گئی کہ اُس شخص کو ایک ایلڈر ہونا چاہیئے۔

پھر کسی نے سوال کیا، ''کیا وہ بائبل کی تعلیم دے سکتا ہے؟''

اُس شخص نے اپنے دین دار کردار کا نمونہ پیش کرکے ہمیں بہت کچھ سکھایا تھا، لیکن جب پولس نے یہ کہا کہ نگہبان کو ''تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہیئے'' تو اُس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اپنی زندگی سے نمونہ پیش کرنے سے سکھائے بلکہ

یہ کہ وہ انجیل کے پیغام اور بائبلی عقیدے کو پھل دار طریقے سے زبانی طور پر پہنچائے۔ ''اور ایمان کے کلام پر جو اِس تعلیم کے موافق ہے قائم ہو تا کہ صحیح تعلیم کے ساتھ نصیحت بھی کر سکے اور مخالفوں کو قائل بھی کر سکے'' (طِطس ۱:۹)۔

بعض معاملات میں ہم جان گئے کہ اِس بھائی نے کبھی تعلیم نہیں دی بلکہ کسی چھوٹے گروپ میں بھی ایسا نہیں کیا۔ لہٰذا ہم نے اُس کی نامزدگی کو کچھ دیر کے لئے ملتوی کیا تا کہ اُس سے گفتگو کر کے اِس معاملے کی مزید جانچ پڑتال کی جائے۔

بزرگ یسوع کی طرح گلے کی گلّہ بانی کرتے ہیں۔ جیسے یسوع نے اختیار کے ساتھ خدا کا کلام سنایا اُسی طرح بزرگ بھی اچھی طرح کلام سکھانے کے لئے جانے جائیں۔

۴۔ آپ اپنے خاندان کو اچھی طرح سنبھالتے ہیں

آج کل کے مغربی معاشرے میں اور کسی حد تک ہمارے مشرقی معاشرے میں بھی اجتماعی اور شخصی زندگی، گھر اور دفتر کو واضح طور پر الگ الگ خانوں میں رکھا جاتا ہے۔ ہم ایک کاروباری راہنما کو اُس کی شخصی زندگی کے معیار سے نہیں بلکہ اُس کی منافع حاصل کرنے اور کمپنی کے مقاصد پورے کرنے کی قابلیت پر پرکھیں گے۔ اُس راہنما کی خاندانی زندگی، بچے، ازدواجی زندگی سے کسی کو سروکار نہیں ہوتا۔

لیکن خدا کے خاندان میں ایک ایلڈر کی خاندانی زندگی بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ درحقیقت ازدواجی بندھن اور بحیثیت والدین ہونے کا کردار

ایلڈر کے موزوں ہونے کی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ ہم تین باتوں پر غور کرتے ہیں جن میں کسی شخص کی اپنے خاندان میں راہنمائی اُسے کلیسیا میں راہنمائی کرنے کے اہل بناتی ہے۔ ایک ایلڈر کے لئے ضروری ہے کہ وہ:

ایک بیوی کا شوہر ہو: (۱۔تیمتھیس ۳:۲)۔ اِس سے مراد ہے کہ وہ ایک وفادار خاوند ہو جو اپنی شادی کے مقدس بندھن کی عزت کرتا ہو۔

کیا آپ ازدواجی تعلقات میں اپنی بیوی کے ساتھ وفادار رہے ہیں؟ کیا آپ غیر اخلاقی فلمیں یا مواد دیکھتے یا پڑھتے ہیں؟ کیا آپ طلاق یافتہ ہیں؟ اب آپ کے اور آپ کی بیوی کے درمیان کیسے تعلقات ہیں؟ کسی کی بھی ازدواجی زندگی نوک جھونک سے پاک نہیں ہوتی۔ لیکن اگر آپ کے ازدواجی حالات خراب یا بدتر ہیں یا ماضی میں آپ کی شادی ناکام ہو چکی ہے تو بزرگ کا عہدہ سنبھالنے سے پہلے چند دانش مند ایلڈروں اور پاسبانوں سے بات کریں۔ اگر آپ مسیح کی دُلھن کی دیکھ بھال کرنے کے اُمیدوار ہیں تو یہ بات بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے کہ آپ اپنی دُلھن کی دیکھ بھال کیسے کرتے ہیں۔

کیا ایلڈر کے لئے ''ایک بیوی کا شوہر'' ہونے کا تقاضا غیر شادی شدہ بھائیوں کو اِس عہدے کے لئے نااہل ٹھہراتا ہے؟ خدمت میں غیر شادی شدہ ہونے کے فوائد کے بارے میں پولس کی واضح تعلیم اور اُس کی اپنی مثال (غیر شادی شدہ رسول) کی روشنی میں (۱۔کرنتھیوں ۷:۷، ۲۵-۳۸) ایسا لگتا ہے کہ تجرد کسی شخص کے نگہبان بننے کی راہ میں حائل نہیں ہوتا۔ لیکن اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اپنے آپ سے سوال کریں کہ ''کیا مَیں جنسی خواہشات

کے لحاظ سے پاک زندگی بسر کر رہا ہوں اور کیا مَیں اِس سلسلے میں بے الزام ہوں؟''

ایک سمجھ دار باپ ہو: انتظامی مہارتیں ایلڈر بننے کے لئے اہم ہیں۔ نگہبانوں کے پاس نگہبانی یا راہنمائی کرنے کی خوبی ہونی چاہئے جیسے کہ ''نگہبان'' کے لقب سے ظاہر ہے۔ لیکن ہم روایتی طور پر ''انتظام و انصرام'' کو ملازمین، پالیسیوں، مالی منصوبوں اور حکمتِ عملیوں کے ساتھ وابستہ کرتے ہیں۔ تاہم پولس کے ذہن میں ''انتظام'' کے لحاظ سے ایک مختلف تصویر ہے: بچے اور گھر۔

ایک نگہبان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ''اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرتا ہو اور اپنے بچوں کو کمال سنجیدگی سے تابع رکھتا ہو (جب کوئی اپنے گھر کا ہی بندوبست کرنا نہیں جانتا تو خدا کی کلیسیا کی خبر گیری کیونکر کرے گا؟)'' (۱۔تیمتھیس ۳:۴، ۵)۔

کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک باپ اور ایک ایلڈر ہونے میں کتنی باتیں مشترک ہیں؟ دونوں صورتوں میں ایک شخص راہنما کا کردار نبھاتا ہے۔ وہ یہ بنیادی ذمہ داری لیتا ہے کہ جن لوگوں کی اُس نے دیکھ بھال کرنی ہے وہ اُن کی نشو ونما پانے اور ایک دوسرے کے ساتھ اتحاد سے رہنے میں مدد کرے گا۔ باپ اور ایلڈر دونوں لوگوں کی راہنمائی کرتے ہیں کہ وہ کمیونٹی میں رہتے ہوئے بلوغت کی طرف بڑھ سکیں۔ اپنے خاندان کی گلّہ بانی کرنے سے خدا کے گلّے کی گلّہ بانی کرنا سیکھیں۔

آپ کے بچے مہذب اورآپ کے تابع ہیں یا آپ کے قابو میں ہی

نہیں؟ کیا آپ اپنے گھر میں اپنے بچوں کو خدا کے کلام سے ہدایت و نصیحت کرتے ہیں؟ یا آپ کے بچے آپ کی حد سے زیادہ سختی یا کم توجہ دینے کی وجہ سے باغی ہیں یا خودسر ہو گئے ہیں (افسیوں ۶:۴)؟ کیا آپ کے گھر کا ماحول زیادہ تر تعلیم و تربیت والا اور منظّم ہے یا افراتفری والا ہے؟

کیا یہ آیت بے اولاد حضرات کو ایلڈر بننے کی صف سے خارج کر دیتی ہے؟ نہیں، یہاں یہ اصول نہیں پیش کیا گیا۔ تاہم اگر ایک شادی شدہ شخص اِس لئے اولاد کی نعمت حاصل کرنے سے انکار کر دے تاکہ ایک خاص طرزِ زندگی سے لطف اندوز ہو سکے اور بچے اُس کی راہ میں رکاوٹ نہ بنیں تو ہمیں ایسے شخص کے متعلق سوچنے کی ضرورت ہے۔ کیا دنیا کی محبت نے اُسے ازدواجی بندھن کے تعلق سے اِس بنیادی حکم کی فرماں برداری نہیں کرنے دی ''پھلو اور بڑھو'' (پیدائش ۱:۲۸)؟ لیکن اگر کوئی شخص ایسی وجوہات کی بنا پر بے اولاد ہے جو اُس کے بس میں نہیں تو اُسے اپنی زندگی میں کہیں نہ کہیں پھل دار شاگردیت کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ ایلڈر مقرر کرنے کے تعلق سے اصول یہ ہے: ایسے آدمیوں کو نگہبان نامزد کریں جو پہلے سے موثر طور پر نگہبانی کرنے کا کام کر رہے ہوں۔

مسافر پرور ہو: پولس نے دو بار حکم دیا کہ نگہبان ''مسافر پرور'' ہوں (۱۔ تیمتھیس ۳:۲؛ طِطس ۱:۸)۔

مسافر پروری سے ضرورت مندوں، کھوئے ہوؤں اور تنہائی کے شکار لوگوں کے لئے مہربانی، ترس اور فکر ظاہر ہوتی ہے اور یہ تمام صفات ایک ایلڈر کے لئے موزوں ہیں، لیکن مسافر پروری یا مہمان نوازی سے ایک اَور بات بھی

ظاہر ہوتی ہے: اِس سے دوسرے لوگ آپ کے خاندان کو بھی بھلائی کے کاموں میں سرگرمِ عمل دیکھ سکتے ہیں۔

جب آپ لوگوں کو اپنے گھر کھانے پر بلاتے ہیں تو وہ کیا دیکھتے ہیں؟ یقیناً وہ ایک بے عیب یا کامل خاندان تو نہیں دیکھ سکتے۔ لیکن کیا آپ کے مہمان آپ کے اور آپ کی بیوی، آپ کے اور آپ کے بچوں کے لہجے اور حرکات وسکنات میں ایک دوسرے کے لئے محبت اور عزت کا اندازہ لگا سکتے ہیں؟ کیا اُنہوں نے دیکھا کہ آپ کے بچے آپ کے فرماں بردار ہیں اور جب وہ نافرمانی کرتے ہیں تو آپ اُن سے مناسب طور پر پیش آتے ہیں؟ اگر آپ کا گھر ایک چرچ ہوتا تو کیا آپ کے مہمان یہاں دوبارہ آنا چاہیں گے؟

۵۔ آپ مرد ہیں

اب تک یہ بات واضح ہو جانی چاہئے لیکن مَیں اِسے صاف الفاظ میں بیان کرتا ہوں: خدا نے کلیسیا میں بزرگ یا ایلڈر کی خدمت کے لئے مردوں اور صرف مردوں کو بلایا ہے۔ اِن چند مشاہدات پر غور کریں:

- جیسے کہ ہم نے غور کیا ہے کہ پولس نے مختلف سیاق وسباق میں دو مرتبہ لکھا ہے کہ نگہبان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ''ایک بیوی کا شوہر'' ہو۔
- نگہبانوں کے متعلق بات کرنے سے پہلے اُس نے لکھا ہے: ''مَیں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے یا مرد پر حکم چلائے'' (اتیمتھیس ۱۲:۲)۔ یہ آیت نگہبان کے متعلق ہدایات کے بہت قریب ہے۔ اِس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اِس کا اطلاق نگہبان کے کردار پر ہوتا

ہے جس کی بنیادی طور پر تعلیم دینے اور اختیار رکھنے کے تعلق سے وضاحت کی گئی ہے۔

- پولس نے کلیسیا کی راہنمائی کرنے کو خاندان کی راہنمائی کرنے سے جوڑا ہے۔ خدا نے جیسے شادی کے بندھن اور بچوں کی تربیت کرنے کے لئے مردوں کو قیادت سونپی ہے (افسیوں ۵:۲۲-۶:۴) اِسی طرح اُس نے کلیسیائی خاندان کی راہنمائی کے لئے مردوں کو بلایا ہے۔

کیا اِس سے یہ مراد ہے کہ خواتین کبھی بھی تعلیم نہیں دے سکتیں، گلّہ بانی کرنے کی خدمت نہیں کرسکتیں، کسی گنہگار کی اصلاح یا اُسے تنبیہ نہیں کرسکتیں یا پرہیز گار زندگی کا نمونہ پیش نہیں کرسکتیں؟ یقیناً ایسا نہیں۔ میری طرح غالباً آپ کے ذہن میں بھی وہ خواتین آئی ہوں گی جنہیں خدا نے گلّہ بانی کی خدمت کرنے اور آپ کی زندگی کو سنوارنے کے لئے استعمال کیا۔ لیکن ایلڈر کا عہدہ ایک نعمت یا خدمت سے بڑھ کر ہے۔ یہ ایک عہدہ، خدا کی طرف سے مقرر کیا گیا کردار، مقامی کلیسیا کے انتظامی ڈھانچے میں ایک مخصوص مقام ہے۔ یہ اُسی طرح ہے جیسے خاندان میں باپ کا مقام خدا کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے۔ جیسے باپ کا کردار ہے اُسی طرح خدا نے اپنی حاکمیت میں قابل مردوں کو بزرگ کا کردار نباہنے کے لئے چُنا ہے۔

۶۔ آپ ایک بالغ اور تجربہ کار ایمان دار ہیں

پولس نے نئے مسیحیوں کے بطور ایلڈر خدمت کرنے کے بارے میں خبردار کیا ہے ''نومرید نہ ہو تاکہ تکبر کر کے کہیں ابلیس کی سی سزا نہ

پائے'' (۱۔تیمتھیس ۳:۶)۔

بعض اوقات ہم نئے مسیحیوں کے روحانی جوش وخروش، تیزی سے تبدیل ہونے اور بے خوف بشارتی خدمت سے حیران ہو جاتے ہیں۔لیکن ایسے نئے مسیحیوں کو ایلڈر کا عہدہ سونپنے میں جلدبازی سے کام نہ لیں۔ اُسے مزید نشو ونما پانے اور پرکھے جانے کی ضرورت ہے۔''بزرگ'' کی اصطلاح میں روحانی حکمت اور تجربے کا مفہوم پایا جاتا ہے اور نئے ایمان دار میں اِن باتوں کی کمی ہوتی ہے۔

اگر آپ ایک نئے ایمان دار ہیں تو مسیح میں اپنی جڑیں مزید گہری کرنے پر توجہ دیں۔ روحانی تکبر سے بچیں۔ اِس بات کی مکمل تسلی کر لیں کہ آپ نے مسیح کو شخصی نجات دہندہ اور خداوند قبول کر لیا ہے۔ فرض نہ کریں! کیا آپ نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا اور یہ ایمان رکھا کہ یسوع آپ کو معافی دے سکتا ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ صرف یسوع کی صلیبی موت اور جی اٹھنے سے آپ جہنم کی سزا سے بچ سکتے اور خدا کے پاس آ سکتے ہیں؟ کیا آپ نے نئی پیدائش کا تجربہ کیا ہے؟ اگر غیر ایمان دار شخص کلیسیا کا پاسبان یا ایلڈر بن جائے تو کلیسیا کو حد سے زیادہ نقصان ہوتا ہے۔ کوئی کس طرح یسوع کے ماتحت چرواہے کی حیثیت سے گلّہ بانی کر سکتا اور اُس کا کردار ظاہر کر سکتا ہے اگر وہ حقیقت میں مسیحی ہی نہ ہو؟

ہماری کلیسیا میں سالانہ میٹنگ میں بزرگ مقرر کئے جاتے ہیں۔ اُس وقت ہم اِس عہدے کے لئے نامزد ہونے والے حضرات سے کہتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنی گواہی سنائیں کہ اُنہوں نے کس طرح اپنے گناہوں کا اقرار کیا اور

یسوع پر ایمان لائے۔ اِن میں اکثر وہ لوگ ہوتے ہیں جنہیں ہم سالوں سے جانتے ہیں اور وہ بطور ایلڈر خدمت کر چکے ہوتے ہیں، لیکن کلیسیا ایک بار پھر اُن سے یسوع پر ایمان رکھنے کا اقرار سننا چاہتی ہے۔ مَیں یقین سے نہیں بتا سکتا کہ ہماری کلیسیا میں یہ دستور کب شروع ہوا لیکن مَیں امید کرتا ہوں کہ ہم کبھی بھی اِسے ترک نہیں کریں گے۔

کیا آپ ایسے شخص ہیں؟

اب مَیں چاہتا ہوں کہ آپ عملی طور پر کچھ کریں۔ اگلا باب شروع کرنے سے پہلے ۱۔تیمتھیس ۳:۱-۷ بلند آواز میں پڑھیں۔ اگر ضرورت ہو تو کسی خاموش اور تنہا جگہ پر جائیں اور یہ آیات پڑھیں:

''یہ بات سچ ہے کہ جو شخص نگہبان کا عہدہ چاہتا ہے وہ اچھے کام کی خواہش کرتا ہے۔ پس نگہبان کو بے الزام۔ ایک بیوی کا شوہر۔ پرہیز گار۔ متقی۔ شائستہ۔ مسافر پرور اور تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہئے۔ نشہ میں غل مچانے والا یا مار پیٹ کرنے والا نہ ہو بلکہ حلیم ہو۔ نہ تکراری نہ زر دوست۔ اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرتا ہو اور اپنے بچوں کو کمال سنجیدگی سے تابع رکھتا ہو۔ (جب کوئی اپنے گھر ہی کا بندوبست کرنا نہیں جانتا تو خدا کی کلیسیا کی خبر گیری کیونکر کرے گا؟)۔ نومرید نہ ہو تا کہ تکبر کر کے کہیں ابلیس کی سی سزا نہ پائے اور باہر والوں کے نزدیک بھی نیک نام ہونا چاہئے تا کہ ملامت میں اور ابلیس کے پھندے میں نہ پھنسے۔''

جب پاسبانی خدمت کے لئے میرا جائزہ لیا جا رہا تھا تو ایک شخص نے مجھے یہ آیات بلند آواز سے پڑھنے کے لئے کہا تھا۔ لہٰذا مَیں نے اپنی بائبل کھولی اور کمرے میں موجود سب کے سامنے اِس حصے کو بلند آواز سے پڑھا۔ جب مَیں پڑھ چکا تو اُس شخص نے مجھے کہا، ''یہ حوالہ پڑھنے کے لئے شکریہ۔ مَیں صرف ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ اِس حوالے میں موجود اُس شخص کی طرح ہیں؟'' اور پھر وہ اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔

اگر ہم یسوع کی کلیسیاؤں کی راہنمائی کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اُس کی مانند بننا ہے۔ یسوع اِن تمام صفات کا پیکر تھا۔ بھیڑوں کو ماتحت چرواہوں کی زندگیوں اور کردار میں اپنے بڑے چرواہے کی خوبیاں واضح طور پر نظر آنی چاہئیں۔ لہٰذا کیا مَیں آپ سے پوچھ سکتا ہوں کہ ''کیا آپ ایسے شخص ہیں؟''

باب 2

بھیڑوں جیسی بُو

''یہ کلیسیا آپ کے کاروبار کی طرح ہے۔ خدا آپ کا مالِ تجارت ہے اور آپ دکاندار ہیں۔'' یہ الفاظ کلیسیا میں ایک نئے آنے والے شخص کے تھے جو اُس نے عبادت کے بعد رسمی سلام و دعا کے دوران مجھ سے کہے۔ (میری خواہش ہے کہ مَیں اُن تمام عجیب باتوں کو چرچ کے اُس روز نامچے میں لکھ سکتا جو وعظ سننے کے بعد لوگ کرتے ہیں)۔

''نہیں ۔ ایسا تو نہیں،'' مَیں نے اُسے جواب دیا۔

وہ آدمی اپنے تجربے کی بنیاد پر کلیسیا کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ کاروبار اور خرید و فروخت کے بارے میں جانتا تھا۔ اِس لئے اُس نے اپنے علم و تجربے کی روشنی میں کلیسیا کی تشریح کرنے کی کوشش کی۔

افسوس کی بات ہے کہ کلیسیا میں نووارد لوگ ہی یہ غلطی نہیں کرتے بلکہ پاسبان، ایلڈر اور کلیسیا کے اراکین بھی کاروباری اور تنظیمی نظام کے پس منظر میں کلیسیا کے نظام کو سمجھتے ہیں۔

مَیں تسلیم کرتا ہوں کہ کلیسیاؤں میں انتظامی پہلو شامل ہیں جو بڑی حد تک کاروباری دُنیا سے ملتے جلتے ہیں۔ جیسے کہ کلیسیاؤں میں مالی معاملات سنبھالنے والے لوگ ہوتے ہیں اور بجٹ بنائے جاتے ہیں، ملازمین رکھے جاتے اور پالیسیاں ہوتی ہیں، سہولیات مہیا کی جاتیں اور کام کرنے کے طریقے

اور اہداف ہوتے ہیں، قانونی طریقے اپنائے جاتے اور کمیٹیاں بنائی جاتی ہیں۔ یہ کلیسیائی زندگی کے مختلف پہلو ہیں اور خدا کے جلال کے لئے اِنہیں اچھی طرح سرانجام دینے کی ضرورت ہے۔ مقامی کلیسیا ایک منظّم بدن ہے۔

مسئلہ اُس وقت کھڑا ہوتا ہے جب کاروباری نظام سے ملتے جلتے یہ پہلو کلیسیا کے نظام پر غالب آ جاتے ہیں اور کلیسیا بائبل کی تعلیم کو فراموش کر دیتی ہے۔ ایسی کلیسیا کا نظام اِس طرح کا ہوسکتا ہے:

- پاسبان = صدر یا سی۔ای۔او۔
- عملہ = صدر کے نائب
- اراکین = حصہ دار (Shareholders) / باقاعدگی سے آنے والے گاہک
- ملاقاتی یا مہمان = مستقبل کے لئے متوقع گاہک

ایسی کلیسیا میں ایلڈروں کا کردار کیا ہے؟

- ایلڈر = بورڈ آف ٹرسٹیز (وہ افراد جنہیں جائیداد، املاک یا فنڈز کا قانونی طور پر امین بنایا جائے۔)

جب کلیسیا اِس طرح کے کاروباری نظام کو اپنا لیتی ہے تو ایلڈروں کی ذمہ داری ٹرسٹیز کے بورڈ کے اراکین جیسی ہو جاتی ہے۔ وہ پاسبان (اُجرت پر) مقرر کرتے اور خدمت کے کام کی راہنمائی کرتے ہیں۔ پھر وہ بورڈ کی میٹنگ میں اکٹھے ہوتے اور خدمت کے کام کی کامیابی کا اندازہ لگاتے، مالی معاملات دیکھتے اور پالیسیاں بناتے ہیں۔ پاسبان نئے منصوبے پیش کرتے ہیں اور ایلڈر اُنہیں منظور کرتے یا رد کرتے ہیں۔ اِس طرح پاسبان خدمت کرتے

اور ایلڈر راہنمائی کرتے ہیں۔
لیکن ایلڈروں کی خدمت کے اِس طرح کے نظام میں بائبل کی ایک اہم سچائی شامل نہیں کہ: ایلڈر بھی پاسبان ہیں۔

ایلڈر = پاسبان

بہت سی انجیلی کلیسیاؤں نے کسی طرح پاسبانوں اور ایلڈروں میں فرق قائم کر لیا ہے کہ ایک طرف تنخواہ دار خادم اور دوسری طرف رضا کار ٹرسٹیز۔ لیکن نئے عہد نامے میں اِس طرح کا امتیاز نہیں کیا گیا۔

پاسبان (pastor) کا کیا مطلب ہے؟ یونانی زبان کے لفظ ''پوئمن'' (poimen) کا ترجمہ ''پاسٹر'' کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے ''چرواہا یا چوپان''۔ پوئمن سے مراد حقیقی چرواہا بھی ہو سکتا ہے جو باہر کھیتوں میں اپنے مویشی چراتے ہیں جیسے لوقا کی انجیل میں کرسمس کے واقعے میں بیان کیا گیا ہے۔ لیکن پوئمن کا اکثر اشارہ ہمارے اچھے چرواہے یسوع کی طرف ہے۔ اِس سے وابستہ ایک فعل (verb) ''پوئما ئینو'' (poimaino) جس کا مطلب ہے '' گلّہ بانی کرنا'' یا ''گلّے کی دیکھ بھال کرنا''۔ لہٰذا ایک پاسبان ایک چرواہا ہے اور پاسبانی کرنے سے مراد ہے گلے کی دیکھ بھال کرنا۔ اِس لئے یہ حیرانی کی بات نہیں کہ یونانی کے جس لفظ کا ترجمہ پاسبان کیا گیا ہے اُس کا مطلب چرواہا ہے۔

یہ اہم حصہ ہے: نئے عہد نامے میں چرواہے کے متعلق فعل (verb) اور اسم (noun) کی یہ صورتیں استعمال کی گئی ہیں اور گلّہ بانی کی تشبیہ کو وسیع پیمانے پر پیش کرنے کے ساتھ ''بزرگ اور اُن کی خدمت'' کی وضاحت

کرنے کے لئے بھی استعمال کیا گیا ہے۔ درج ذیل آیات پر غور کریں جن میں یہ فعل اور اسم دونوں استعمال کئے گئے ہیں۔

پولس نے اِفسُس کی کلیسیا کے ایلڈروں کو خبردار کیا کہ:

''اپنی اور اُس سارے گلّے کی خبرداری کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تا کہ خدا کی کلیسیا کی **گلّہ بانی** کرو جسے اُس نے خاص اپنے خون سے مُول لیا'' (اعمال ۲۰:۲۸)۔

اِسی طرح پطرس نے لکھا ہے:

''تم میں جو بزرگ ہیں مَیں اُن کی طرح بزرگ اور مسیح کے دکھوں کا گواہ اور ظاہر ہونے والے جلال میں شریک بھی ہو کر اُن کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ خدا کے اُس گلّے کی **گلّہ بانی** کرو جو تم میں ہے۔ لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خدا کی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے اور جو لوگ تمہارے سپرد ہیں اُن پر حکومت نہ جتاؤ بلکہ گلّے کے لئے نمونہ بنو اور جب سردار **گلّہ بان** ظاہر ہو گا تو تم کو جلال کا ایسا سہرا ملے گا جو مرجھانے کا نہیں'' (ا۔پطرس ۵:۱-۴)۔

پطرس کے الفاظ ہمیں یسوع کی بات یاد دلاتے ہیں جو اُس نے جی اٹھنے کے بعد اُس سے کہی تھی کہ ''تُو میرے برّے چرا'' اور ''تُو میری بھیڑوں کی گلّہ بانی کر'' (یوحنا ۲۱:۱۵،۱۶)۔ اور اُن عہدے داروں کے بارے میں کیا خیال ہے جو یسوع نے نعمتوں کے طور پر اپنی کلیسیا کو دیئے ہیں (افسیوں

۱۱:۴)۔ یونانی گرامر میں یہ بات واضح ہے کہ ''چرواہا اور استاد'' ایک ہی کردار یا عہدہ ہے۔ لہٰذا پاسبان یا چرواہے کلیسیا کے استاد بھی ہیں۔ اور جیسے کہ ہم غور کر چکے ہیں کہ تعلیم دینا ایلڈر کے عہدے کا مرکزی پہلو ہے۔

اصل معاملہ

میرے ایک دوست نے (جو بطور ایلڈر خدمت کر چکا تھا) مجھے بتایا کہ ''ایلڈر ہوتے ہوئے نہایت مشکل باتوں میں سے ایک اِس بات کا یقین کرنا ہے کہ مَیں ایک حقیقی پاسبان تھا''۔ لیکن بائبل میں اِس معاملے پر نہایت صفائی سے بات کی گئی ہے۔ اگر آپ اپنی کلیسیا میں ایک ایلڈر ہیں تو آپ اُسی طرح حقیقی پاسبان ہیں جیسے تنخواہ دار پاسبان ہے۔

شاید پھر بھی آپ کے دل میں کوئی شک ہو۔ کیا اُن ''خاص'' حضرات، جو اپنا پورا وقت پاسبانی خدمت کے لئے دیتے اور تنخواہ لیتے ہیں اور ''عام'' مردوں میں کوئی فرق نہیں جو دیگر پیشے اپناتے اور رضا کارانہ طور پر ایلڈر کی حیثیت سے خدمت کرتے ہیں؟ جی ہاں اُن میں فرق پائے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر تنخواہ دار پاسبان اکثر باقاعدہ طور پر بائبل کی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور پورے ہفتے میں خدمت کو زیادہ وقت دیتے ہیں۔ اِس لئے اُن کے پاس گلّہ بانی کا، کلیسیائی خدمت کا اور تعلیم دینے کا تجربہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے (لیکن ضروری نہیں) کہ اُن کے پاس پاسبانی خدمت یا تبلیغ کرنے کی صلاحیت بھی زیادہ ہو جس کی وجہ سے کلیسیائیں اُنہیں مقرر کرتی ہیں کہ وہ کُل وقتی پاسبان کی حیثیت سے خدمت کریں۔

لیکن پاسبان کی زیادہ تعلیم، صلاحیت اور وقت دینے سے منطقی یا بائبلی لحاظ سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ ایک عام ایلڈر اُس سے کم حیثیت کا پاسبان ہے۔ آگ بجھانے والے عملے میں رضا کار بھی اُن ہی شعلوں کا سامنا کرتے ہیں جن کا تنخواہ دار عملہ کرتا ہے اور رضا کارانہ طور پر کام کرنے والے ایلڈر گلّہ بانی میں اُن ہی مسائل کا سامنا کرتے ہیں جن کا تنخواہ دار پاسبان کرتے ہیں۔ ممکن ہے کہ ایلڈر صاحبان کل وقتی خدمت کرنے والے پاسبان کو اپنے سے زیادہ درجہ دیں لیکن مرتبے کے لحاظ سے سب ایلڈر مساوی درجہ رکھتے ہیں۔

انقلابی نظام

اِن باتوں کی روشنی میں اگر ہم ایلڈر کے کام کا خلاصہ بیان کریں تو صرف یہ کہیں گے کہ یہ ''گلّے کی گلّہ بانی کرنا ہے''۔ اگر آپ کو اِس کتاب کی صرف ایک بات یاد رہے تو وہ یہ ہونی چاہئے کہ ''ایلڈر، پاسبان یا چرواہے ہیں اور اُن کا بنیادی کام کلیسیا کے اراکین کی دیکھ بھال کرنا ہے جیسے چرواہے اپنی بھیڑوں کی گلّہ بانی کرتے ہیں''۔ زیادہ موزوں الفاظ میں یہ کہیں گے کہ ایلڈر ماتحت چرواہے ہیں جو اچھے چرواہے کی بھیڑوں کی راہنمائی کرنے سے اُس کی خدمت کرتے ہیں۔

لہٰذا ''گلّہ بانی'' میں کون سی باتیں شامل ہیں؟ اِس کی عملی صورت کیسی ہے؟ اگلے ابواب میں گلّہ بانی کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا۔ ہم تعلیم دینے، راہنمائی کرنے اور دعا کرنے کے بارے میں گفتگو کریں گے۔

لیکن یہ دیکھنے سے پہلے کہ گلّہ بانی کے یہ کام کیسے سرانجام دیئے جاتے ہیں، ہمیں یہ بات سمجھ لینے کی ضرورت ہے کہ ایلڈر پاسبان ہیں نہ کہ محض غیر منافع بخش اداروں کے ٹرسٹی ۔

بھیڑوں جیسی بُو

''ایلڈر بطور پاسبان'' کا پہلا مقصد یہ ہے کہ ایلڈر کلیسیا کے اراکین کے ساتھ تعلق قائم کریں ۔

ایک لمحے کے لئے رُکیں اور بھیڑوں کی گلّہ بانی کرنے والے چرواہے کو ذہن میں لائیں۔ شاید آپ نے کسی فلم میں یا شخصی طور پر گاؤں میں کسی چرواہے کو دیکھا ہو۔ ہوسکتا ہے آپ نے کبھی کسی چرواہے کو نہ دیکھا ہو لیکن آپ نے بائبل میں اِن کے بارے میں کافی پڑھا ہو جس کی بنیاد پر آپ اُن کا تصور کر سکتے ہیں۔ آپ نے اپنے تصور میں کیا دیکھا؟ کیا آپ نے یہ دیکھا کہ ایک چرواہا سرسبز چراگاہوں میں اپنی بھیڑیں چرا رہا ہے؟ شاید آپ نے چوغہ پہنے ہوئے ایک شخص کا تصور کیا جو اپنے عصا کی مدد سے ایک برّے کو باڑے میں بھیجنے کی کوشش کر رہا ہے۔ یا ہوسکتا ہے آپ زبور۲۳ پڑھیں اور تصور میں دیکھیں کہ ایک چرواہا اپنی بھیڑوں کو ہری ہری چراگاہوں میں اور میٹھے پانی کے چشموں کے پاس لے گیا ہے۔

ہم جس طرح سے بھی چرواہے کا تصور کریں اُس میں غالباً کم ازکم ایک بات مشترک ہے۔ ہر تصور میں چرواہا اپنی بھیڑوں کے ساتھ ہے۔ وہ کسی اَور جگہ پر نہیں۔ وہ اپنی بھیڑوں کے درمیان چلتا، اُنہیں چھوتا اور اُن سے باتیں

کرتا ہے۔ وہ اُنہیں جانتا ہے کیونکہ وہ اُن کے ساتھ رہتا ہے اور نتیجے میں اُس سے بھیڑوں جیسی بُو بھی آنے لگتی ہے۔

چرواہوں کے بارے میں تصور کرنے کے بجائے ہم صرف یسوع کے متعلق بھی سوچ سکتے ہیں۔ اناجیل میں ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع مسلسل لوگوں کے درمیان رہتا تھا۔ تنہائی میں دعا کرنے کے وقت کے علاوہ ایسا لگتا ہے کہ وہ اپنا سارا وقت اپنے شاگردوں اور لوگوں کے ساتھ گزارتا تھا۔ وہ جہاں کہیں گیا اُس نے لوگوں کو چھوا، اُنہیں تعلیم اور تربیت دی۔ اچھے چرواہے نے نہ صرف اپنی بھیڑوں کے لئے جان دی بلکہ اُس نے اپنی زندگی بھی اُن ہی کے ساتھ بسر کی۔

جیسے اصلی چرواہے اپنے گلوں کے ساتھ رہتے اور اپنی بھیڑوں کو جانتے ہیں اور جیسے یسوع نے اپنے شاگردوں کے ساتھ گہرا اور قریبی تعلق رکھا اُسی طرح ایلڈر کلیسیا کے لوگوں کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔ وہ لوگوں کو اپنی خدمت سمجھتے ہیں۔ اگلے ابواب میں ایلڈر کے عہدے کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے لیکن ہر پہلو میں یہ فرض کیا گیا ہے کہ ایلڈر مسیح میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ قریبی تعلق رکھتے ہوئے زندگی گزارتے ہیں۔

مثال کے طور پر مسافر پروری یا مہمان نوازی پر غور کرتے ہیں۔ پولس رسول نے نگہبان کی قابلیتوں کے متعلق دونوں فہرستوں میں یہ صفت شامل کی ہے کہ ایلڈر بننے کے خواہش مند شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ مسافر پرور ہو (۱۔تیمتھیس ۳:۲؛ ططس ۱:۸)۔ اِس صفت پر کیوں زور دیا گیا ہے؟ مسافر پروری نہ صرف ایک فیاض دل اور خادمانہ رویے کو ظاہر کرتی ہے بلکہ

اِس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ نگہبان بننے کی آرزو رکھنے والا شخص لوگوں کے ساتھ تعلق قائم کرنا چاہتا ہے اور اُنہیں اپنی زندگی میں شامل کرنے کے مختلف طریقے تلاش کرتا ہے۔ اگر کلیسیا ایک مسافر پرور شخص کو ایلڈر مقرر کرے گی تو وہ لوگوں کے ساتھ تعلق رکھنے کی خواہش کرے گا۔

اِس کے برعکس ''ایلڈر بطور ٹرسٹی'' میں نگہبانوں کو لوگوں کے ساتھ تعلق قائم کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔ وہ ماہانہ میٹنگ میں شریک ہو سکتے، بورڈ کی بحثوں میں حصہ لے سکتے، ووٹ ڈال سکتے اور پھر اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے احساس کے ساتھ اپنے گھروں کو جا سکتے ہیں۔ جب کلیسیا میں اِس طرح کا نظام رائج ہوتا ہے تو ایلڈروں کو اِس طرح کے مسائل سے نمٹنے کی ضرورت نہیں رہتی کہ کلیسیا کے اُس فرد کی کیسے حوصلہ افزائی کی جائے جو گذشتہ ایک سال سے بے روزگاری کی وجہ سے پریشان ہے، اُس بھائی کی کیسے راہنمائی کی جائے جو اپنے ساتھ کام کرنے والی کسی خاتون کے ساتھ تعلق قائم کرنے کی آزمائش کا سامنا کر رہا ہے یا اُس بہن کو کیسے سمجھایا جائے جو کسی غیر ایمان دار شخص کے ساتھ تعلق قائم کر رہی ہے اور اُس کے خیال میں اُس کے ساتھ شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ ایلڈر سمجھتے ہیں کہ اِس طرح کے مسائل حل کرنے کے لئے اُنہوں نے پاسبان مقرر کیا ہوا ہے۔

ہوسکتا ہے پاسبان کو مقرر کرتے ہوئے آپ کے ذہن میں اِسی طرح کے مسائل ہوں لیکن اگر آپ ایک ایلڈر ہیں تو وقت آ چکا ہے کہ آپ گلّہ بانی کا بوجھ محسوس کریں اور تنخواہ دار پاسبان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں۔

آپ نے اِس کام کے لئے غیر موزوں شخص کا انتخاب کیا ہے!

کیا اِس طرح کا کام (جس میں لوگ شامل ہوں) ہمت پست کرنے والا نہیں ؟

شاید آپ سوچ رہے ہیں، ''مَیں لوگوں کے ساتھ گھلنا ملنا نہیں جانتا ۔ مَیں اعداد و شمار والا یا کمپیوٹر کے ساتھ بہتر طور پر کام کر سکتا ہے۔ مَیں اکیلے کام کرنے کا رُجحان رکھتا ہوں اور شخصیت کا جائزہ لینے والے ایک ٹیسٹ سے بھی یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ میرا مزاج ایسا ہی ہے۔ مَیں دیانت داری سے کہوں گا کہ مجھے لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے کی نسبت مطالعہ کرنا پسند ہے۔''

اپنی کلیسیا کے اراکین کے ساتھ تعلق قائم کرنے کے لئے آپ کو بہت زیادہ سماجی شخص یا پارٹیوں کا دِلدادہ بننے کی ضرورت نہیں۔ آپ کو اُن سے صرف محبت رکھنے کی ضرورت ہے۔ عبادت شروع ہونے سے پہلے کسی خاموش طبیعت، بزرگ بیوہ سے گفتگو کرنے میں پہل کریں، کسی مشکل میں پھنسے ہوئے جوڑے کو اپنے گھر کھانے پر بلائیں یا بائبل سٹڈی کا ایک گروپ شروع کریں اور اُن اراکین کو اُس میں شامل ہونے کی دعوت دیں جن کا کلیسیا کے ساتھ تعلق زیادہ مضبوط نہیں۔ لوگ حقیقی محبت اور فکر کو پہچان لیتے ہیں خواہ شرمیلے یا قدرے بے ڈھنگے انداز میں ہی اُس کا اظہار کیا جائے۔ محبت ہر طرح کی رکاوٹ پار کر لیتی ہے۔

لوگوں میں پاسبانی خدمت کرنے کے تعلق سے آپ کی جھجک کی وجہ کوئی اَور بات ہو سکتی ہے۔ ہو سکتا ہے آپ خوف زدہ ہوں کہ آپ لوگوں کے مسائل حل نہیں کر پائیں گے اور اُن کی مدد کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے اُن کی صورتِ حال مزید بگاڑ دیں گے۔ آپ نے صلاح کاری کرنے کی کوئی ڈگری یا سیمنری کی تربیت حاصل نہیں کی۔ آپ بھلا کس طرح پاسبانی خدمت شروع کر سکتے ہیں؟

مَیں یہ نہیں کہہ رہا کہ ایلڈر بننے کی خواہش رکھنے کا مطلب اِس عہدے کا اہل ہونا ہے بلکہ مَیں یہ کہہ رہا ہوں کہ قابل افراد کو اِس خوف کی بنا پر غیر ضروری طور پر اپنے آپ کو نااہل نہیں ٹھہرانا چاہیۓ کہ وہ لوگوں کے مسائل حل نہیں کر سکتے۔

ذیل میں مشکلات میں گھرے لوگوں کی دیکھ بھال کرنے کے تعلق سے چند خیالات پیش کیئے گئے ہیں:

- خدا نے اپنے کلام میں ایلڈروں کا عہدہ مقرر کیا ہے اور وہ اپنے اِس قدم کے مقصد سے واقف ہے۔
- یسوع آپ کے وسیلے سے کام کر سکتا ہے۔
- گلّہ بانی کا بنیادی مقصد لوگوں کے مسائل حل کرنا نہیں (آگے اِس نکتے کی وضاحت کی گئی ہے)۔
- عین ممکن ہے کہ آپ کے پاس اپنی سوچ سے زیادہ بائبلی حکمت ہے۔
- آپ ہمیشہ یسوع سے اور دوسروں سے مدد لے سکتے ہیں۔

آہستہ آہستہ آگے بڑھنا

قریباً تیس سال پہلے میری کلیسیا نے ایک پریسبٹیرین شخص کو اپنا سینئر پاسبان مقرر کیا۔ وہ کلامِ مقدس کا ایک قابل مفسر تھا۔ لوگ بڑی تعداد میں اُس کا وعظ سُننے آتے تھے اور اُس نے بہت سی زندگیوں کو خوش خبری کے پیغام سے متاثر کیا۔ لیکن اُس نے ایک ایسا قدم بھی اٹھایا جس سے ہماری کلیسیا اُس کے چلے جانے کے بعد بھی برکت پاتی رہی۔ اُس نے ہماری کلیسیا کی راہنمائی ایلڈروں کی نگرانی میں چلنے والے نظام کے مطابق کی۔

جب مَیں نے اپنی کلیسیا میں خدمت شروع کی تو اِس نظام کو چلتے ہوئے دس سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا تھا۔ لیکن جب ہم نے بائبل میں اِس موضوع پر زیادہ سنجیدگی سے مطالعہ کیا تو یہ بات واضح ہوگئی کہ ہماری کلیسیا میں ایلڈروں کے کام میں توازن نہیں۔ ہم اپنی زیادہ توانائی کسی ادارے کے ٹرسٹی کی طرح کام کرتے ہوئے خرچ کر دیتے ہیں اور لوگوں کی گلّہ بانی کم کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم نے آہستہ آہستہ گلّہ بانی کی خدمت کی طرف زیادہ توجہ دینی شروع کی۔ ہم اب بھی ماہانہ میٹنگ اور ایک ٹرسٹی جیسے کام کرتے ہیں۔ مَیں دوبارہ کہوں گا کہ یہ کام ایلڈر کی ذمہ داری اور کلیسیا کی زندگی کا حصہ ہیں لیکن، ہم کلیسیا کے اراکین کے ساتھ زیادہ وقت گزارنے کی کوشش بھی کر رہے ہیں۔

مثال کے طور پر ایک سال سے زیادہ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ہم نے اپنی کلیسیا کے اراکین کی بڑھتی ہوئی تعداد ایلڈروں میں بانٹ لی اور یہ ہدف

بنایا کہ ہم اپنے ہر رُکن سے سال میں کم از کم ایک بار ضرور رفاقت رکھیں گے۔ یہ حالات کو بہتر بنانے کی طرف ایک معمولی سی پیش رفت تھی۔ لیکن اِس چھوٹے سے قدم کا بھی فوری طور پر پھل نظر آیا۔ کلیسیا کے اراکین نے نہ صرف اِس قدم کو سراہا بلکہ وہ ایلڈروں کو اپنی زندگیوں میں شامل کرنے کے لئے بھی تیار ہو گئے۔ ایلڈروں کے لئے اِس طرح کی پاسبانی خدمت ایک چیلنج تھی تاہم یہ نہایت پھل دار بھی تھی۔ نیز ایک بڑھتی ہوئی کلیسیا کی دیکھ بھال کرنے کے لئے ایک بڑی ٹیم کی مدد ملنے سے میرا بوجھ کم ہو گیا۔

ابھی ہمیں بہت سی تبدیلیاں لانے کی ضرورت ہے۔ لیکن ہمارے ایلڈروں سے اب بھیڑوں کی زیادہ بُو آنے لگی ہے یعنی وہ کلیسیا کے اراکین کے ساتھ وقت گزارنے کی وجہ سے اُن کے حالات سے زیادہ واقف ہونے لگے ہیں اور اِس طرح اُن کے لئے زیادہ مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔

ہدف کیا ہے؟

آئیں پچھلی باتوں کا خلاصہ بیان کرتے ہیں: ایلڈر، پاسبان یا ''گلّہ بان'' ہیں۔ گلّہ بانی کی تشبیہ میں ایلڈروں کی خدمت کے لئے کئی اہم باتیں شامل ہیں۔ اوّل، اِس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایلڈروں کی خدمت بنیادی طور پر کلیسیا کے اراکین کے ساتھ تعلقات استوار کرنے سے سرانجام دی جاتی ہے۔ یہ خدمت پروگراموں کے بجائے لوگوں سے وابستہ ہے۔

لیکن گلّہ بانی کی تشبیہ ہمیں صرف یہ نہیں بتاتی کہ ایلڈروں نے ''کہاں'' (لوگوں کے درمیان) خدمت کرنی ہے بلکہ ''کیوں'' کا جواب بھی دیتی ہے۔

ایلڈر کلیسیا کے اراکین کے ساتھ کیوں وقت گزاریں اور اُن کے حالات سے واقف ہوں؟ اُن کا مقصد کیا ہے؟ کیا وہ کلیسیا میں محض ایک دوستانہ اور خاندانی ماحول پیدا کرنا چاہتے ہیں؟

گلّہ بانی کے نظام کا دوسرا انقلابی مقصد: ایلڈروں کی خدمت کا ہدف یہ ہے کہ کلیسیا کے اراکین بالغ مسیحی بنیں۔

ایک بار پھر چرواہے کا تصور کریں۔ وہ بھیڑوں میں اپنے روز مرہ کے کام سرانجام دے رہا ہے: گلّے کو چارہ دے رہا ہے، جنگلی جانوروں سے تحفظ فراہم کر رہا ہے، ایک بھیڑ کی زخمی ٹانگ کی مرہم پٹی کر رہا ہے یا ایک کھوئی ہوئی بھیڑ کو تلاش کر رہا ہے۔ چرواہا یہ سب کچھ کیوں کرتا ہے؟ اُس کا مقصد یا ہدف کیا ہے؟ وہ ہر روز اِس لئے محنت کرتا ہے تا کہ اُس کی بھیڑیں صحت مند ہوں اور جوان ہو جائیں جو مزید بھیڑیں پیدا کر سکیں۔

کیا ایلڈروں کا ہدف بھی ایسا ہی نہیں؟ ایلڈر کلیسیا کے اراکین کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کے لئے محنت کرتے ہیں تا کہ اُنہیں مسیح میں بڑھنے میں مدد مل سکے۔ نگہبان اُنہیں تعلیم دیتے، اُن کے لئے دعا کرتے اور خدمت کرتے ہیں تا کہ اُن کے بھائی بہن یسوع کو زیادہ قریب سے جان سکیں، زیادہ وفاداری سے اُس کی تابع فرمانی کر سکیں اور انفرادی اور کلیسیائی خاندان کی حیثیت سے اُس کے کردار کو زیادہ واضح طور پر منعکس کر سکیں۔ نیز صحت مند بالغ ایمان دار جب دوسروں کو خوش خبری سناتے اور مسیح میں بڑھنے میں اُن کی مدد کرتے ہیں تو وہ روحانی طور پر اُن کی نئ پیدائش کا سبب بنتے ہیں۔

پولس نے پاسبانی خدمت کے لئے بلوغت کے ہدف کا واضح الفاظ میں

ذکر کیا ہے :

> ''اُسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور استاد بنا کر دے دیا تاکہ مقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازے تک نہ پہنچ جائیں'' (افسیوں ۴: ۱۱-۱۳)۔

جب ایلڈر اپنی ذمہ داریاں اچھی طرح نباہتے ہیں تو ایمان دار ''آگے کو بچے'' نہیں رہتے بلکہ ''اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے'' جاتے ہیں (آیت ۱۴، ۱۵)۔ ایلڈروں کو جد و جہد کرنی چاہئے تاکہ وہ پولس کے ساتھ مل کر کہہ سکیں ''جس کی منادی کر کے ہم ہر ایک شخص کو نصیحت کرتے اور ہر ایک کو کمال دانائی سے تعلیم دیتے ہیں تاکہ ہم ہر شخص کو مسیح میں کامل کر کے پیش کریں'' (کلسیوں ۱: ۲۸)۔

انتظامی اُمور سنبھالنا

جب ایلڈر اپنے آپ کو بنیادی طور پر بورڈ آف ٹرسٹیز کے رُکن سمجھتے ہیں تو اُن کے خیال میں اُن کی ذمہ داری کلیسیا کے انتظامی امور سنبھالنا ہے۔ اُن کے نزدیک ''کامیابی'' سے مراد مالی معاملات میں توازن قائم رکھنا، سہولیات برقرار رکھنا اور بہترین قسم کے پروگرام منعقد کرانا ہوتا ہے۔ ٹرسٹی ایلڈر کلیسیا کے اراکین کی مسیح میں بلوغت پانے پر انتظامی امور کو ترجیح دینے

کی آزمائش میں ہوتے ہیں۔

ہم غور کر چکے ہیں کہ کلیسیا کا انتظامی ڈھانچا جیسے کہ بجٹ، پروگرام، سہولیات، عملہ وغیرہ اہمیت رکھتے ہیں۔ موثر طور پر انتظام سنبھالنا ایک خدمت اور نعمت ہے جس سے پورے بدن کو فائدہ پہنچتا ہے اور ایلڈروں کو گلّہ بانی کرنے کی آزادی ملتی ہے۔ انتظامی امور پر توجہ دینے سے پرانے عہد نامے میں موسیٰ کو اور نئے عہد نامے میں رسولوں کو اپنی بلاہٹ پوری کرنے میں مدد ملی اور اِس کے نتیجے میں خدا کے لوگوں نے برکت پائی (خروج ۱۸:۱۳-۲۷؛ اعمال ۶:۱-۷)۔ گلّہ بان ہونے کی حیثیت سے ایلڈروں کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ وہ کلیسیا کے انتظامی ڈھانچے پر نظر رکھیں۔

لیکن کلیدی اصول یہ ہے: انتظام ہمیشہ جماعت کی خدمت کرنے کے لئے ہو۔ پروگراموں اور انتظامات کا بہترین مقصد یہ ہے کہ اُن سے کلیسیا کے اراکین مسیح میں کامل بنیں۔

میرا ذاتی تجربہ یہ رہا ہے کہ ایلڈر اراکین کے بجائے انتظامی امور اور لوگوں کی ترقی کے لئے محنت کرنے کے بجائے اُنہیں بہترین انتظام مہیا کرنے کی کوشش کی طرف آسانی سے مائل ہو جاتے ہیں۔ شاید اِس کی وجہ یہ ہے کہ پروگرام اور پالیسیاں قابلِ انتظام امور ہیں جن کی منصوبہ بندی کی جا سکتی اور مکمل کی جا سکتی ہے۔ جب کہ لوگوں کی مسیح میں بڑھنے میں مدد کرنا ایک پیچیدہ اور سُست عمل ہے۔ درحقیقت لوگوں کی گلّہ بانی کرنا ایسا کام ہے جو اِس زندگی میں کبھی بھی مکمل طور پر پایہ تکمیل تک نہیں پہنچے گا اور نہ ہی اِسے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

ایلڈروں کو ادارے کے منتظمین بننے کے رُجحان کی مزاحمت کرنی ہے اور اپنی خدمت کا رُخ لوگوں کو مسیح میں کامل بنانے کی طرف رکھنا ہے۔

اِس سلسلے میں اُن کی مدد کرنے کے لئے ایلڈروں کی اگلی میٹنگ میں اُن کے سامنے اِس طرح کے ایک یا دو سوال رکھیں اور اُن پر اظہارِ خیال کریں:

- ہماری کلیسیا کن طریقوں سے مسیح کو زیادہ ظاہر کرتی ہے؟ وہ کون سے طریقے ہیں جن سے ہم اُسے ظاہر نہیں کرتے؟
- کیا کلیسیا میں لڑائی جھگڑے جیسے مسائل ہیں جن میں ہم ایلڈر فریقین میں صلح کرانے کی کوشش کر سکتے ہیں؟
- کیا کلیسیا میں کوئی ایسا رُکن ہے جو واضح طور پر کسی گناہ میں گر گیا ہے یا کسی نے کلیسیائی رفاقت میں باقاعدگی سے شامل ہونا ترک کر دیا ہے؟ ایسے افراد سے کون بات کرے گا؟
- آنے والے سال میں ہمارے اراکین کو بائبل کی کون سی کتابوں یا علمِ الٰہی کے موضوعات پر تعلیم پانے کی ضرورت ہے؟ اور کیوں؟
- کیا ہمارے اراکین دوسروں کو خوش خبری سنانا اور اُنہیں شاگرد بنانا جانتے ہیں؟ کیا وہ ایسا کر رہے ہیں؟
- کیا ہم ایک دعا کرنے والی کلیسیا ہیں؟

ذمہ داری سونپنا

جب یسوع آسمان پر گیا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو یہ آخری ہدایات

دیں :

''پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پرعمل کریں جن کا مَیں نے تُم کوحکم دیا۔''

(متی ۲۸:۱۹، ۲۰)

یسوع نے اپنے شاگردوں کو وہ کام سونپا جو وہ خود گذشتہ چند سالوں سے اُن کے لئے کر رہا تھا۔ اُس نے اُنہیں اکٹھا کیا، دوسروں سے الگ پہچان دی اور اُنہیں اپنے احکام کی تعلیم دے کر آگے بڑھایا۔ اچھے چرواہے نے اپنی بھیڑوں کے لئے نہ صرف جان دی بلکہ وہ اُن کے ساتھ رہا اور اُن کی زندگیاں تبدیل کیں۔ یسوع نے اُن لوگوں کو شاگرد بنایا جو اُس سے محبت رکھتے تھے، اُس کے تابع فرمان تھے اور دوسروں کو اُس کے بارے میں بتاتے تھے۔

اب یسوع مسیح اِن شاگردوں کو بھیج رہا تھا کہ وہ شاگرد بنائیں۔ اب شاگردوں نے یسوع کی گلّہ بانی کرنے کی ذمہ داری اٹھانی تھی اور دوسروں کو اُس کے پیروکار بنانا تھا۔ اُنہیں کلیسیا کی صورت میں اکٹھا کرنا اور تعلیم دے کر نشو ونما پانے میں اُن کی مدد کرنی تھی۔

جب شاگردوں نے مقامی کلیسیائیں قائم کر لیں تو اُنہوں نے بھی تعلق قائم کر کے گلّہ بانی کرنے کی ذمہ داری آگے منتقل کر دی۔ اُنہوں نے یہ ذمہ داری کس کو سونپی؟

کلیسیا کے ایلڈروں کو!

باب 3

کلام سُنائیں

میرا خیال ہے ایلڈر میری بات سُن کر بہت حیران ہوئے تھے۔

ہم ایلڈروں کی سالانہ میٹنگ میں جمع تھے تاکہ آنے والے سال کے لئے اغراض و مقاصد پر غور و خوض کریں اور ساتھ ہی نگہبانوں کی بائبلی ذمہ داریوں پر دوبارہ توجہ دیں۔ جب تعلیم دینے کے موضوع پر بات شروع ہوئی تو مَیں نے اُن کے سامنے ایک چیلنج رکھا کہ" میری خواہش ہے کہ اِس سال میں کسی وقت دو ایلڈر اتوار کی عبادت میں کلام سُنائیں۔"

بعض کلیسیاؤں میں ایلڈر کلام سُناتے ہیں لیکن ہماری کلیسیا میں اتوار کی عبادت میں ہمیشہ تنخواہ دار پاسبان ہی وعظ پیش کرتا ہے۔ ایلڈر کسی انتہائی صورتِ حال میں ہی یہ ذمہ داری نباہتے ہیں۔ لٰہذا یہ حیرانی کی بات نہیں کہ میرے اِس چیلنج کے جواب میں ایلڈر پوری آنکھیں کھول کر میری طرف دیکھنے لگے اور کچھ گھبراہٹ کے عالم میں بے ساختہ طور پر ہنس پڑے۔

لیکن مَیں اُن پر سختی کرنے کی کوشش نہیں کر رہا تھا۔ مَیں صرف اُنہیں آہستگی سے اُن کی توجہ تعلیم دینے کی بائبلی بلاہٹ کی طرف دلانا چاہتا تھا۔ اگر ایلڈر یسوع کی بھیڑوں کی گلّہ بانی کرتے ہیں تو پھر اُن کا سب سے زیادہ بنیادی کام کلیسیا کے اراکین کی روحوں کو کلامِ مقدس کی خوراک مہیا کرنا ہے۔ خوراک کے بغیر بھیڑیں کم زور ہو جائیں گی اور مر جائیں گی۔ اگر مسیحیوں کو

باقاعدگی سے بائبل کی تعلیم دے کر نشو و نما پانے میں مدد نہ دی جائے تو وہ روحانی طور پر فاقہ کشی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

شاید کسی بھی دوسرے کام کی نسبت مقامی کلیسیا میں تعلیم دینے کی ذمہ داری ایلڈروں کو دوسروں سے الگ کرتی ہے۔ پہلے باب میں ہم نے دیکھا کہ ایلڈر کو تعلیم دینے کے قابل ہونا ہے (۱۔تیمتھیس ۳:۲)۔ یہ قابلِ غور بات ہے کہ ۱۔تیمتھیس باب۳ میں پولس کی نگہبانوں اور خادموں کی اہلیت کے تعلق سے فہرستیں ماسوائے ایک نمایاں فرق کے ایک دوسرے سے مشابہ ہیں۔ نگہبانوں کو تعلیم دینے کے لئے تیار رہنا ہے جب کہ خادموں کے لئے اِس بات کا تقاضا نہیں کیا گیا۔ نگہبان اور خادم دونوں کو مسیح جیسا کردار اپنانے کی ضرورت ہے لیکن صرف نگہبان کو بائبل کی تفسیر وتشریح اور اطلاق کرنے میں مہارت دکھانی ہے۔

دوسرے باب میں ہم نے اِس سچائی پر غور کیا تھا کہ نگہبان، پاسبان یا گلّہ بان ہیں۔ پولس نے یسوع کی طرف سے کلیسیا کو ملنے والے مختلف عہدوں کی فہرست بناتے ہوئے گلّہ بانی اور تعلیم دینے کو یکجا کر دیا ہے ''اُسی نے بعض کو رسول کو اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور استاد بنا کر دے دیا'' (افسیوں ۴:۱۱)۔

دو باتوں پر غور کریں :اوّل، یہاں بیان کئے گئے تمام عہدے دار خدا کا کلام پیش کرتے ہیں۔ رسول چشم دید گواہ ہیں جو یسوع کی باتوں اور کاموں کی منادی کرتے اور عملی مثال سے واضح کرتے ہیں۔ نبی خداوند سے براہ راست ملنے والا پیغام پہنچاتے ہیں۔ مبشر خوش خبری کا پیغام پھیلاتے ہیں۔ اِسی طرح

چرواہے مقامی کلیسیاؤں کو تعلیم دیتے ہیں۔ یہ بات ہمیں دوسرے مشاہدے کی طرف لے جاتی ہے: گیارھویں آیت میں ''چرواہا'' اور ''استاد'' کے الفاظ ایک ساتھ استعمال کئے گئے ہیں۔ لہٰذا ''چرواہا'' اور ''استاد'' کے الفاظ دو ذمہ داریوں کی طرف نہیں بلکہ ایک کی طرف اشارہ ہے جو کہ ''چرواہا'' یا دوسرے لفظوں میں ''استاد'' ہے۔

خدا اپنے کلام کے وسیلے سے حکمرانی کرتا ہے

ہمیں اِس حقیقت سے حیران نہیں ہونا چاہئے کہ خدا ایلڈروں سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ اُس کے لوگوں کو تعلیم دیں۔ خدا اپنے کلام کے وسیلے سے اپنے لوگوں پر حکمرانی کرتا ہے۔ اِس لئے اُس کے لوگوں کے راہنماؤں کو ہمیشہ یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ وہ اُنہیں اُس کا کلام سنائیں۔

خدا نے ابرہام، اضحاق اور یعقوب سے وعدے کئے اور اُنہوں نے اِن وعدوں کی بنیاد پر اپنے خاندانوں کی راہنمائی کی کہ وہ خدا کے وعدوں پر بھروسا رکھیں اور اُس کی فرماں برداری کریں۔ خدا نے موسیٰ کو عہد کے آئین و احکام دیئے اور اُس نے اسرائیل کو اُس کے آئین اور احکام سکھائے (استثنا ۴:۱)۔ موسیٰ نے اسرائیلی والدوں کو حکم دیا کہ وہ اپنے بچوں کو شریعت کی تعلیم دینے سے اُن کی گلّہ بانی کریں (استثنا ۴:۹؛ ۶:۴-۲۵)۔ کلیسیا میں بھی ایمان دار والدوں کو یہی حکم دیا گیا ہے (افسیوں ۶:۴)۔ بنی اسرائیل میں کاہن نہ صرف قربانیاں چڑھاتے تھے بلکہ لوگوں کو خدا کے احکامات کی تعلیم بھی دیتے تھے (احبار ۱۰:۱۰،۱۱؛ ۲۔تواریخ ۱۵:۳؛ ۱۷:۷-۹)۔ خدا نے نبیوں کے وسیلے سے اپنے لوگوں کی راہنمائی

اور اصلاح کی جو اِن الفاظ کے ساتھ اُس کا پیغام پہنچاتے تھے: ''خداوند فرماتا ہے''۔ حتیٰ کہ اسرائیل کے بادشاہوں سے بھی توقع رکھی جاتی تھی کہ وہ سنجیدگی سے خدا کی شریعت کا مطالعہ کریں گے (استثنا ۱۷:۱۸-۲۰)۔

نئے عہد نامے میں ہم یسوع کو تعلیم دیتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ ہمارا اچھا چرواہا سب سے پہلے ایک عظیم مبلغ تھا۔ جب اُس نے بھیڑ دیکھی تو ''اُسے اُن پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا چرواہا نہ ہو''۔ اور بطور چرواہا اُس نے اُن کی ضرورت پوری کرنے کے لئے کیا کِیا؟ ''وہ اُن کو بہت سی باتوں کی تعلیم دینے لگا'' (مرقس ۶:۳۴)۔ چاروں اناجیل یسوع کی تمثیلوں، تشریحوں، ہدایات اور مکالموں سے بھری ہوئی ہیں۔ یسوع مجسم کلام ہے (یوحنا ۱:۱، ۱۴) جس نے پرانے عہد نامے کی تمام باتیں پوری کیں (متی ۵:۱۷؛ لوقا ۲۴:۲۵-۲۷، ۴۴-۴۷) اور اپنی خدمت کے تمام عرصے میں خدا کا کلام پیش کرتا رہا۔

مُردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد یسوع مسیح نے منادی کرنے اور تعلیم دینے کی خدمت رسولوں کو سونپ دی (متی ۲۸:۱۹، ۲۰)۔ جیسے اناجیل یسوع کی تعلیمات سے بھری ہوئی ہیں اِسی طرح اعمال کی کتاب اور خطوط میں رسولوں کی ہدایات درج ہیں۔ اور جیسے رسولوں نے منادی کرنے کے وسیلے سے شاگرد بنائے اور اُن شاگردوں کو کلیسیاؤں کی صورت میں اکٹھا کیا اُسی طرح اُنہوں نے ہر کلیسیا کے لئے بزرگ مقرر کئے اور اُنہیں رسولی تعلیم سونپی (اعمال ۱۴:۲۳)۔

کچھ دیر کے لئے اِس تعجب انگیز حقیقت پر غور کریں۔ یسوع زندہ ہے۔ وہ آسمان پر حکمران ہے اور آپ کی کلیسیا پر حکمرانی کرتا ہے۔ اور وہ آپ کی

کلیسیا میں کلامِ مقدس کے وسیلے سے اپنے شاہی اختیار کو استعمال کرتا ہے۔ آج یسوع کی رعایا اُس کے کلام پر عمل کرنے سے اُس کی فرماں برداری کرتی ہے۔ لہٰذا اگر آپ ایک ایلڈر ہیں اور آپ وفاداری سے کلام کی تعلیم دیتے ہیں تو یسوع آپ کی منادی کے وسیلے سے اپنے لوگوں پر حکمرانی کرتا ہے۔

تعلیم دینے میں شریک ہوں

عملی لحاظ سے ایلڈروں کے لئے اِس بات کا کیا مطلب ہے؟ ایلڈر کے کام کی تفصیل میں اِس کے مقاصد کیا ہیں؟ مجھے یقین ہے کہ یہ دو مقاصد ہیں۔ پہلا تو بہت واضح ہونا چاہئے: ایلڈروں کو کلیسیا کی تعلیمی خدمت میں شریک ہونا ہے۔ اگر آپ ایک ایلڈر ہیں تو آپ کو بائبل کی تفسیر وتشریح کرنے میں مصروف ہونے کی ضرورت ہے۔

تاہم کئی کلیسیاؤں میں ایلڈر تعلیم دینے سے اکثر شرماتے ہیں۔ حتیٰ کہ اہل ایلڈر بھی جو کلام سنانے کی قابلیت رکھتے ہیں وہ اِس طرح کے موقعوں سے کتراتے ہیں۔ ایسا کرنے کی کئی وجوہات ہیں اور سب سے عام وجہ مناسب طور پر کلام پیش کرنے کے قابل نہ ہونے کا احساس ہے۔ ایلڈر اپنی فطری قابلیت، تعلیمی تجربے اور علمِ الٰہی کی تربیت کا موازنہ اپنے تنخواہ دار پاسبانوں سے کرتے ہیں اور اِس کے نتیجے میں بعض اوقات حوصلہ شکنی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ ''اگر کلیسیا میں ایک تربیت یافتہ پاسبان موجود ہے تو کلیسیا کے لوگ مجھ سے کلام سُننا کیوں پسند کریں گے جس نے کلام سُنانے کی باقاعدہ تربیت حاصل نہیں کی؟'' نیز ایلڈر اپنے ذریعہ معاش کے سلسلے میں دن

میں کئی گھنٹے کام کرتے ہیں جس کی وجہ سے وعظ تیار کرنے کے لئے اُن کے پاس وقت کم ہوتا ہے۔ کون اپنی بھیڑوں کو ایسا کھانا پیش کرنا چاہے گا جو اچھی طرح تیار نہ کیا گیا ہو؟

لیکن اگر آپ ایک ایلڈر ہیں تو آپ ایک ''استاد'' ہیں۔ لٰہذا اِس طرح کے خوف اور بے چینی کو اپنی تعلیمی خدمت کی راہ میں رکاوٹ نہ بننے دیں بلکہ حوصلہ رکھیں اور اپنی صلاحیتوں اور وسائل کو بھرپور انداز میں استعمال کرتے ہوئے اپنی بلاہٹ پوری کریں۔

اِس حقیقت سے ہمت پائیں کہ تعلیم دینے کے بہت سے مقام ہیں۔ یہ خدمت محض اتوار کی عبادت تک محدود نہیں۔ ایلڈر اپنے گلے کو بڑے گروہوں یا دوستوں کے گروپ میں کلام کی خوراک مہیا کر سکتے ہیں۔ آپ سنڈے سکول میں، گھریلو گروپ میں، وی۔بی۔ایس (Vacation Bible School) میں اور کسی ایک شخص کی اصلاح کرتے ہوئے بھی بائبل سکھا سکتے ہیں۔ جائزہ لیں کہ کلیسیا میں کس جگہ کلام کی تعلیم دینے کی ضرورت ہے اور وہاں کلام سنانے کے وسیلے سے مدد کریں۔

ہماری جماعت میں کمبوڈیا کے لوگوں کا ایک چھوٹا سا گروپ ہے۔ ۱۹۸۱ء اور ۱۹۸۲ء کے دوران جب وہاں کے مہاجرین مشکل حالات سے دوچار تھے تو ہماری کلیسیا کے بعض اراکین نے اُن کی امریکہ آنے میں مدد کی۔ اُن میں سے کئی مہاجرین ایمان لا کر کلیسیا کے رُکن بن گئے۔ اُن کی سنڈے سکول کی ایک کلاس کمبوڈیا کی زبان ''خمر'' (Khmer) میں ہوتی ہے۔ مَیں اِس بات سے متاثر ہوا ہوں کہ ایلڈر کئی سالوں سے اُس کلاس میں ایک مترجم کے

ذریعے کلام سکھا رہے ہیں۔ اُنہوں نے ضرورت کو دیکھا اور ثقافت اور زبان کی رکاوٹیں پار کرتے ہوئے گلّے کو خوراک مہیا کی۔

اِس حقیقت سے بھی حوصلہ پائیں کہ تعلیم دینے کی نعمت بہت سی خوبیوں اور صورتوں میں حاصل ہوتی ہے۔ اگر آپ ایک بڑی جماعت کو پینتالیس منٹ کے لئے اپنی طرف متوجہ رکھنے کی قابلیت نہیں رکھتے تو اِس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ اپنی تعلیم دینے کی بلاہٹ سے دست بردار ہو جائیں۔ بے کار قسم کے موازنے کرنا بند کر دیں اور دیکھیں کہ آپ کس طرح اُن نعمتوں، تجربوں اور اپنی شخصیت کو استعمال کر سکتے ہیں جو خدا نے آپ کو عطا کی ہے۔

میری کلیسیا کا ایک رُکن مائیکل اُن آدمیوں کے لئے بوجھ رکھتا تھا جو کئی سال گناہ آلودہ عادتوں کی غلامی میں رہنے کی وجہ سے ٹوٹ چکے تھے۔ اُس کے بوجھ کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ یسوع نے اُسے منشیات کی عادت کی قوت اور احساسِ جرم کے شکنجے سے رہائی بخشی تھی۔ لہٰذا اُس نے منشیات کی لت میں جکڑے ہوئے لوگوں کے لئے بائبل کا مطالعہ کرنے کی کلاس شروع کی۔ مائیکل اُنہیں بحالی کا کوئی نصابی پروگرام نہیں پڑھا رہا تھا بلکہ بائبل کا مطالعہ کروا رہا تھا۔ اُس نے اُنہیں صرف بائبل کی تعلیم دی لیکن اُس کی زندگی کے تجربات اور اُن مردوں کے لئے اُس کی محبت نے اُسے اِس قابل بنا دیا کہ وہ نشے کی عادت سے جان چھڑانے کے لئے جد و جہد کرنے والے اُن افراد کی مختلف طریقوں سے مدد کر سکے۔ مائیکل تو ایلڈر بھی نہیں تھا لیکن اُس کی مثال یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ خدا کس طرح ہماری زندگیوں کے مختلف تجربات کو اپنا کلام پیش کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔

حوصلہ افزائی کی آخری بات یہ ہے کہ آپ اپنی تعلیم دینے کی صلاحیت کو بڑھا سکتے ہیں۔ ہر استاد کو اُن ہدایات پر عمل کرنا چاہئے جو پولس نے تیمتھیس کو دیں:

''جب تک مَیں نہ آؤں پڑھنے اور نصیحت کرنے اور تعلیم دینے کی طرف متوجہ رہ۔ اُس نعمت سے غافل نہ رہ جو تجھے حاصل ہے اور نبوت کے ذریعہ سے بزرگوں کے ہاتھ رکھتے وقت تجھے ملی تھی۔ اِن باتوں کی فکر رکھ۔ اِن ہی میں مشغول رہ تاکہ تیری ترقی سب پر ظاہر ہو'' (۱۔تیمتھیس ۴:۱۳-۱۵)۔

خدا نے اساتذہ کو ترقی کرنے کے لئے بلایا ہے کامل بننے کے لئے نہیں۔ اپنا موازنہ دوسرے اساتذہ سے نہ کریں بلکہ یہ دیکھیں کہ ایک سال یا پانچ سال پہلے آپ کہاں تھے اور اب تعلیم دینے میں آپ نے کتنی ترقی کر لی ہے۔ جب ہم ''اِن باتوں کی فکر'' کرتے اور ''اِن ہی میں مشغول'' (یعنی لوگوں کو کلام پڑھ کر سنانا، نصیحت کرنا اور تعلیم دینا) رہتے ہیں تو ہم ترقی کرتے ہیں۔

لہٰذا تعلیم دینے کے موقعوں سے فائدہ اٹھائیں۔ اپنے آپ کو آگے بڑھائیں۔ اگر آپ کی کلیسیا میں سیمنری یافتہ یا تربیت یافتہ لوگ ہیں تو اُن سے پوچھیں کہ کون سی کتابیں پڑھنے سے آپ اپنے علم میں اضافہ کر سکتے اور اپنی خامیوں کو دور کر سکتے ہیں۔ دوسرے اساتذہ اور ایلڈروں سے درخواست کریں کہ وہ آپ کے وعظ سُنیں اور پھر بہتری لانے کے لئے راہنمائی کریں۔

اگر آپ کا پاسبان آپ سے کہے کہ کیا آپ اتوار کی صبح کلام سنانا

چاہتے ہیں تو اِس چیلنج کو قبول کریں۔

تعلیم کی حفاظت کریں

ایک ایلڈر کی تعلیمی خدمت میں محنت کرنے کا ایک دوسرا پہلو بھی ہے۔ ایک نگہبان کو نہ صرف تعلیم دینے میں حصہ لینا ہے بلکہ اپنی کلیسیا کو جھوٹی یا غلط تعلیم سے بچانا بھی ہے۔ اُسے '' ایمان کے کلام پر جو اُس تعلیم کے موافق ہے قائم'' ہو کر اور '' صحیح تعلیم کے ساتھ نصیحت'' اور '' مخالفوں کو قائل'' کرنے سے اپنے عقیدے کا دفاع کرنا ہے (طِطس ۱:۹)۔

لُٹیرے بھیڑوں کا شکار کرتے ہیں۔ جیسے چرواہے شیروں اور بھیڑیوں سے بھیڑوں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں اُسی طرح ایلڈروں نے جھوٹے استادوں سے اپنی کلیسیا کو محفوظ رکھنا ہے۔ پولس نے اُفسس کے ایلڈروں کو خبر دار کیا:

> '' مَیں یہ جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑئے تم میں آئیں گے جنہیں گلّے پر کچھ ترس نہ آئے گا اور خود تم میں سے ایسے آدمی اُٹھیں گے جو اُلٹی اُلٹی باتیں کہیں گے تا کہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔ اِس لئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ مَیں تین برس تک رات دن آنسو بہا بہا کر ہر ایک کو سمجھانے سے باز نہ آیا'' (اعمال ۲۰:۲۹-۳۱)۔

پولس کو اُفسس میں غلط تعلیم کی خاص طور پر فکر ہو گی کیونکہ اِس کلیسیا کے نام خط میں بھی اُس نے پاسبان کی تعلیمی خدمت کی اہمیت پر زور دیا ہے تا کہ ایمان دار ترقی کریں اور جھوٹے عقائد کے دباؤ اور فریب میں نہ آئیں۔

جب صحیح تعلیم اثر کرتی ہے تو پھر ہم ''آگے کو بچے'' نہیں رہتے اور نہ ہی ''آدمیوں کی بازی گری اور مکاری کے سبب سے اُن کے گمراہ کرنے والے منصوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اچھلتے بہتے'' پھرتے ہیں (افسیوں ۴:۱۴)۔

جاگتے رہنے کے طریقے

جھوٹی تعلیم کی مخالفت کرنے کے لئے بیدار رہنے کی ضرورت ہے۔ ایلڈروں کو اُن لوگوں اور خیالات کے لئے خبردار رہنا ہے جو خوش خبری کے پیغام کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے یا بائبل میں رد و بدل کرتے ہیں۔ یہاں اپنے گلے کے لئے جاگتے رہنے کے تعلق سے تین حکمتِ عملیاں دی گئی ہیں:

اپنے ماحول سے آگاہ ہوں

اپنے اردگرد کے مذہبی حالات کا جائزہ لیں۔ اپنے معاشرے میں موجود دینی عقائد، فلسفیانہ نظریات اور مذاہب کے متعلق جانیں۔ کیا آپ کے لوگوں کا کسی دوسرے بڑے مذہب کے ماننے والوں سے باقاعدگی سے آمنا سامنا ہوتا رہتا ہے؟ کیا آپ کے شہر میں کوئی اَور فرقہ بہت سرگرم ہے؟ ایسے گرہوں کی بنیادی تعلیم (خاص طور پر اُن باتوں سے جو خوش خبری کے پیغام اور بائبل کی سچائی کے برعکس ہیں) سے آگاہ ہوں۔

کیا لادینیت، انفرادیت، عقلیت یا نسبتیت کے نظریات آپ کے لوگوں کی سوچ پر اثر انداز ہوتے ہیں؟ آپ کی کلیسیا میں نئے آنے والے لوگ اِس طرح کے نظریات لا سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ بے خبری میں اُن پر عمل بھی کر رہے ہوں گے۔

اپنی تعلیمات اور گفتگو میں اِن دنیاوی نظریات پر یقینی طور پر بات کرتے رہیں۔

اپنے ارد گرد موجود کلیسیاؤں حتیٰ کہ اپنی کلیسیا میں بھی انجیل کے تحریف شدہ پیغام سے خاص طور پر باخبر رہیں۔

رُکنیت کے عمل کی نگرانی کریں

اپنی مقامی کلیسیا کے ماحول کا جائزہ لینے کے ساتھ کلیسیا کے رُکن بنانے کے عمل کی بھی نگرانی کریں۔ کون آپ کی کلیسیا میں رُکن بن رہا ہے؟ کیا نئے اراکین آپ کی کلیسیا کی تعلیمات سے واقف ہیں؟ کیا وہ اِس تعلیم پر اتفاق کرتے ہیں؟ کیا آپ اُن کی بات پر یقین کر سکتے ہیں؟

رُکنیت کے عمل پر غور و خوض کرنے سے آپ اپنی کلیسیا کو غلط تعلیم سے موثر طور پر بچا سکتے ہیں۔ متوقع اراکین کو پہلے سے معلوم ہونا چاہیئے کہ آپ کی کلیسیا کا عقیدہ کیا ہے۔ کئی سالوں سے مَیں اور میری کلیسیا کے ایلڈر مشاہدہ کر رہے ہیں کہ ہماری کلیسیا کے علمِ الٰہی کے تعلق سے کچھ خاص نکات دیگر باتوں کی نسبت لوگوں کے لئے زیادہ پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ اِن امتیازی نکات میں ایمان دار کا بپتسمہ، ریفارمڈ تھیالوجی اور صرف مرد حضرات کا ایلڈر بننا شامل ہیں۔ لہٰذا رکنیت کی کلاس میں ہم دانستہ طور پر اِن نکات پر زیادہ بات کرتے ہیں۔ اگر کوئی اِن نکات کی وجہ سے رکنیت کی کلاس ترک کر دے اور ہماری کلیسیا میں آنا چھوڑ دے تو ہم نے اُسے اپنی تعلیم سے پہلے سے آگاہ کر کے مستقبل کے لئے اُس پر مہربانی کی ہے۔ بہت سی کلیسیائیں صرف تعداد بڑھانے کی فکر میں رہتی ہیں۔ درست اور غلط تعلیم پر نہ ہونے کے برابر

توجہ دی جاتی ہے۔

آپ کو اپنے متوقع اراکین کے عقائد سے بھی آگاہ ہونے کی ضرورت ہے۔ کلیسیا کے رُکن بننے کے خواہش مند حضرات کے لئے ایلڈروں کے ساتھ انٹرویو کا وقت مقرر کرنے پر غور کریں۔ لوگوں سے واضح طور پر پوچھیں کہ کیا وہ آپ کی کلیسیا کے عقائد کو سمجھتے اور اُن سے متفق ہیں۔ بعض کلیسیاؤں میں نئے اراکین کو کلیسیا کے ''ایمان کے بیان'' پر دستخط کرنے کے لئے کہا جاتا ہے تاکہ اِس بات کی تصدیق ہو جائے کہ وہ ہماری کلیسیا کے علمِ الٰہی سے متعلق نظریات پر اتفاق کرتا ہے۔

یہ بات کہنے کی ضرورت نہیں ہونی چاہئے لیکن مَیں پھر بھی یہاں کہوں گا کہ جو لوگ کلیسیا کے رُکن نہیں اُنہیں کبھی بھی باقاعدگی سے تعلیم دینے کا موقع نہ دیں۔

کلیسیائی خدمات پر نظر رکھیں

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کی کلیسیا میں کیا تعلیم دی جا رہی ہے؟ اپنے ایلڈر ہونے کے حق کو استعمال کریں اور اپنی کلیسیا میں نوجوانوں کی گفتگو میں شریک ہوں یا خواتین کے کسی پروگرام میں پیچھے جا کر بیٹھیں۔ کبھی کبھار سنڈے سکول میں مدد کریں۔ یہ جاننے کی کوشش کریں کہ آپ کے لوگوں کو کس طرح کی روحانی خوارک مل رہی ہے؟ یا وہ کس طرح روحانی طور پر نشو و نما پا رہے ہیں؟ کیا اُنہیں خوش خبری کی صحیح تعلیم دی جا رہی ہے یا علمِ الٰہی کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے؟ اپنی کلیسیا میں گائے جانے والے گیتوں پر غور

کریں۔ اِن میں خدا، خوش خبری یا نجات کے بارے میں کیا پیغام دیا جا رہا ہے؟ کیا آپ کی حمد و ثنا میں آپ کے عقیدے کی تائید کی جا رہی ہے یا اُن کی شاعری اِس کے برعکس ہے؟

اپنی اِس جانچ پڑتال میں مزید بنیادی باتیں شامل کریں۔ اچھی گلّہ بانی اُس وقت ہوتی ہے جب ایلڈر لوگوں کی زندگیوں سے واقفیت حاصل کرتے ہیں۔ یہ جاننے کی کوشش کریں کہ آپ کے اراکین کیسی کتابوں یا مواد کا مطالعہ کرتے ہیں؟ کیا وہ انٹرنیٹ یا ٹی۔ وی پر موجود بعض مبلغین کی تعلیمات سے متاثر ہو رہے ہیں؟ اگر اراکین کلیسیا میں بڑے جوش سے کسی کتاب کی بات کر رہے یا دوسروں کو پڑھنے کے لئے دے رہے ہیں تو غالبًا آپ کو بھی وہ کتاب پڑھنی چاہیئے۔

اگر آپ کو کلیسیا میں کوئی ایسا بائبل ٹیچر، سنڈے سکول ٹیچر یا دِل نشین انداز میں گفتگو کرنے والا ملے جو صحیح تعلیم کو مسخ کر رہا ہو تو اُس سے براہِ راست بات کریں۔ اِس صورتِ حال کو ترقی کرنے نہ دیں۔ ایسے مسئلے خودبخود حل نہیں ہوتے۔ رسولوں نے جھوٹے رسولوں کے خلاف باضابطہ طور پر سخت ترین فردِ جرم عائد کی (۲۔پطرس ۲ باب؛ ۲۔یوحنا ۷-۱۱؛ یہوداہ ۵:۱۱) اور یسوع نے جھوٹے رسولوں کی تعلیم کو قبول کرنے والی کلیسیاؤں کو خوف ناک نتائج سے آگاہ کیا (مکاشفہ ۲:۱۴-۱۶،۲۰-۲۳)۔

اصل بات کو پہچاننا

اپنی کلیسیا کو غلط تعلیمات سے بچانے کے لئے ایلڈر شاید سب سے اہم

کام یہ کر سکتے ہیں کہ وہ بائبل کی سچی اور درست تعلیمات سے واقف ہوں۔ ایلڈر ''ایمان کے کلام پر جو اِس تعلیم کے موافق ہے قائم ہو'' کر اِس قابل ہوں گے کہ ''صحیح تعلیم کے ساتھ نصیحت بھی کر سکیں اور مخالفوں کو قائل کر سکیں'' (طِطس ۱:۹)۔ بدعتیں اور آدھی سچائی پر مشتمل نظریات ہزاروں کی تعداد میں ہیں لیکن سچائی صرف ایک ہے۔ آپ جتنا زیادہ اپنی بائبل کو جانیں اور سمجھیں گے اُسی قدر آپ جھوٹی تعلیم حتیٰ کہ انتہائی نازُک نکات کو بھی پہچان سکیں گے۔

ایک کلیسیا کے راہنماؤں نے محسوس کیا کہ اُن کا پاسبان خوش خبری کے پیغام سے دُور ہو گیا ہے۔ پاسبان اُن کی نسبت زیادہ ذہین اور تعلیم یافتہ شخص تھا اور بظاہر اُس نے کلامِ مقدس سے اپنے نظریے کو ثابت بھی کر دیا، لیکن وہ اپنے زیادہ علم اورتقریر میں مہارت کے باوجود اپنی نئ تعلیم سے کلیسیا کے راہنماؤں کو قائل نہ کر سکا۔ ایمان کے جس کلام سے وہ واقف تھے پاسبان کی نئ تعلیم اُس کے موافق نہیں تھی۔ حالانکہ وہ بحث میں اُس سے جیت نہ سکے یا اُس کی غلطی کی واضح طور پر نشان دہی نہ کر سکے پھر بھی اُنہوں نے اُس کا سامنا کیا اور بالآخر اُسے وہ کلیسیا چھوڑنی پڑی۔

اپنی کلیسیا کے عقیدے کی حفاظت کرنے کے لئے سیمنری کی ڈگری کی ضرورت نہیں۔ لیکن اِس کے لئے ایمان اور حوصلے کی ضرورت ہے۔

تعلیم دینا جاری رکھیں

اِس باب میں ایلڈروں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ تعلیم دیں اور

اپنی صحیح تعلیم کی حفاظت کریں۔ شاید آپ پہلے ہی یہ سب کچھ کر رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے آپ ایک قابل استاد ہوں جو کلامِ مقدس کے مشکل بھیدوں کو کھول کر بیان کر سکتا اور نہایت چالاک جھوٹے استادوں کو بے نقاب کر سکتا ہے۔ اِس کے باوجود آپ کی تعلیمی خدمت کو ایک بڑا مسئلہ در پیش ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ آپ اِس دُنیا سے رُخصت ہوں گے۔

جب آپ آسمان پر چلے جائیں گے تو خدا کے فضل سے آپ اپنے پیچھے ایسے بہت سے مسیحی چھوڑ جائیں گے جنہیں آپ نے اچھی طرح بائبل کی تعلیم دی تھی۔ لیکن کیا اُن میں ایسے لوگ بھی ہوں گے جو آپ کے بعد تعلیم دینے کی خدمت کو جاری رکھ سکیں؟ دوسرے الفاظ میں کیا آپ نے دوسروں کو تربیت دینے کے لئے قدم اٹھایا ہے؟ کلیسیا کو تعلیم دینے کی خدمت میں مستقبل کے پاسبان استاد کی تربیت کرنا بھی شامل ہے۔ جیسے پولس نے تیمتھیس کو کہا ''جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنی ہیں اُن کو ایسے دیانت دار آدمیوں کے سپرد کر جو اَوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں'' (۲۔تیمتھیس ۲:۲)۔

کیا آپ نے غور کیا ہے کہ کلیسیا میں کوئی ایسا شخص ہے جو استاد یا ایلڈر بننے کی صلاحیت رکھتا ہے؟ اُس کے ساتھ باقاعدگی سے بائبل کا مطالعہ کرنے کے بارے میں سوچیں۔ یا اپنے بائبل سٹڈی کے گروپ یا سنڈے سکول کی کلاس میں بطور شاگرد شامل کریں۔ اُس کے ساتھ مل کر اپنا وعظ تیار کریں، اُسے تعلیم دینے کا موقع دیں اور پھر اُسے اُس کی کارکردگی سے آگاہ کریں۔

عملی قدم اٹھانا

کیون (Kevin) اُن ایلڈروں میں سے ایک تھا جنہوں نے اتوار کی عبادت میں کلام سنانے کے میرے چیلنج کو قبول کیا تھا۔ اِس کام سے اتفاق کرنے کے کچھ دیر بعد اُس نے مجھے بتایا کہ وہ اپنے قصبے کے لوگوں کو خوش خبری سنانے کا بوجھ رکھتا ہے اور اِس بات پر حیران ہے کہ کیا خدا اُسے بلا رہا تھا کہ وہ وہاں ایک کلیسیا قائم کرنے میں مدد کرے۔ کیون قصبے کے ایک ہائی سکول میں پڑھاتا ہے اور کھیلوں کا کوچ ہے۔ وہ اپنی کمیونٹی کے سیکڑوں لوگوں سے واقف ہے۔ وہاں کلیسیا قائم کرنے میں مدد دینے کے لئے وہ نہایت موزوں شخص تھا۔ اتوار کی صبح وعظ پیش کرنے کے خیال نے اُس کے خواب میں ایک نئی روح پھونک دی تھی۔

اب کیون ہماری کلیسیا میں کلام پیش کرنا سیکھ رہا ہے۔ وہ بائبل کی تفسیر و تشریح کرنے کا ایک آن لائن کورس کر رہا ہے۔ اِس کے ساتھ باقاعدگی سے کلام پیش کر رہا ہے اور ہم اُسے اُس کی کارکردگی سے آگاہ کرتے ہیں۔ مَیں نہیں جانتا کہ ہمارے اگلے اقدام کیا ہوں گے یا اُس کا کلیسیا قائم کرنے کا خواب پورا ہو گا یا نہیں۔ یہ سب باتیں خدا کے ہاتھ میں ہیں، لیکن مَیں ایک ایسے ایلڈر کو دیکھ رہا ہوں جو اپنی تعلیم دینے کی بلاہٹ پوری کر رہا ہے، آگے بڑھ رہا ہے اور خوش خبری کے لئے ایک بڑا خواب دیکھنے کی جرأت کر رہا ہے۔

باب 4

بھٹک جانے والوں کے پیچھے جائیں

تمام کلیسیاؤں میں ایسا ہوتا ہے کہ اُن کا کوئی رُکن اتوار کی عبادت میں شامل ہونا چھوڑ دیتا ہے۔ اِس سے پہلے کہ کوئی اِس بات کی طرف متوجہ ہو چند ہفتے اور پھر چند مہینے اِسی طرح گزر جاتے ہیں۔ بڑی کلیسیاؤں میں زیادہ ایسا ہوتا ہے لیکن چھوٹی کلیسیائیں بھی اِس صورتِ حال کا سامنا کرتی ہیں۔

کلیسیائی رفاقت سے غیر حاضر اراکین کو گلّے سے بھٹک جانے والی بھیڑوں سے تشبیہ دی جا سکتی ہے۔ یہ تشبیہ کم ازکم دو وجوہات کی بنیاد پر بڑی موزوں لگتی ہے۔ اوّل، ''بھٹکنے یا دُور جانے'' میں یہ مفہوم پایا جاتا ہے کہ کلیسیا سے غیر حاضر رہنے والا شخص اپنی غیر حاضری کا ذمہ دار ہے۔ بھیڑیں عموماً بغیر کسی وجہ کے بے خبری میں اپنی رسی توڑ کر کہیں نہیں جاتیں بلکہ وہ کسی چیز کے پیچھے جا رہی ہوتی ہیں۔

دوم، بھیڑ کے بھٹکنے کی تشبیہ سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ کسی کو گلّے کی نگرانی کرنی چاہیئے اور جب کوئی بھیڑ اِدھر اُدھر پھرنے لگے تو وہ اُسے واپس لانے کے لئے قدم اُٹھائے۔ جی ہاں، ہر رُکن کی یہ شخصی ذمہ داری ہے کہ وہ اِدھر اُدھر آوارہ نہ گھومے لیکن ساری کلیسیا کو بھی ایک دوسرے کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ تاہم ایک گروہ پر یہ ذمہ داری خاص طور پر عائد ہوتی ہے کہ وہ بھیڑوں کی نگہبانی کرے اور اُنہیں بھٹکنے نہ دے اور وہ گروہ ''ایلڈروں'' کا ہے۔

جاگتے رہنا

تیسرے باب میں ہم نے دیکھا کہ ایلڈر اِس لئے گلّہ بانی کرتے ہیں تاکہ ''بھیڑ یئے'' اُن کی کلیسیاؤں میں اپنی جھوٹی تعلیم نہ پھیلا سکیں۔ لیکن اُن کے جاگتے رہنے کا مقصد یہ بھی ہے کہ بھیڑوں کی کسی اَور سمت میں غیر ضروری پیش رفت کو روک سکیں یعنی کلیسیا کے اراکین اپنے گلے اور خداوند سے دُور نہ چلے جائیں۔ یہ گلّہ بانی کرنے کے کام کا بنیادی پہلو ہے۔ چرواہے اپنی بھیڑوں کو خوارک مہیا کرتے، لٹیروں اور جنگلی جانوروں سے تحفظ فراہم کرتے اور کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پیچھے جاتے ہیں۔

یاد کریں یعقوب نے لابن کی بھیڑوں کی دیکھ بھال کرنے کے بارے میں کیا کہا تھا؟ وہ اِس بات پر دکھ کا اظہار کرتا ہے کہ اُس نے لابن کی بھیڑوں کی گلّہ بانی کرنے میں اپنے آپ کو نڈھال کر دیا اور کس طرح وہ ہر ایک بھیڑ کا حساب دیتا تھا۔ اُس کی شکایت میں ہمیں ایک محنتی اور ذمہ دار چرواہا نظر آتا ہے۔

> ''مَیں پورے بیس برس تیرے ساتھ رہا۔ نہ تو کبھی تیری بھیڑوں اور بکریوں کا گابھ گرا اور نہ تیرے ریوڑ کے مینڈھے مَیں نے کھائے۔ جسے درندوں نے پھاڑا مَیں اُسے تیرے پاس نہ لایا۔ اُس کا نقصان مَیں نے سہا۔ جو دن کو یا رات کو چوری گیا اُسے تُو نے مجھ سے طلب کیا۔ میرا حال یہ رہا کہ مَیں دن کو گرمی اور رات کو سردی میں مرا اور میری آنکھوں سے نیند دُور رہتی تھی۔''
>
> (پیدائش ۳۱:۳۸-۴۰)۔

اِس کے برعکس حزقی ایل اسرائیل کے راہنماؤں کے خلاف نبوت کرتا ہے کیونکہ اُنہوں نے گلّہ بانی کرنے میں بے پروائی سے کام لیا ''اسرائیل کے چرواہوں پر افسوس جو اپنا ہی پیٹ بھرتے ہیں۔ کیا چرواہوں کو مناسب نہیں کہ بھیڑوں کو چرائیں؟'' (حزقی ایل ۳۴:۲)۔ وہ کن باتوں میں گلّہ بانی کرنے میں ناکام رہے تھے؟ اُن میں سے ایک بات یہ بھی تھی کہ '' جو نکال دیئے گئے اُن کو واپس نہیں لائے اور گم شدہ کی تلاش نہیں کی'' (آیت ۴)۔ اِس بے پروائی کے نتیجے میں ''میری (خدا کی) بھیڑیں تمام پہاڑوں پر اور ہر ایک اونچے ٹیلے پر بھٹکتی پھرتی تھیں۔ ہاں میری بھیڑیں تمام رُوئے زمین پر تتر بتر ہو گئیں اور کسی نے نہ اُن کو ڈھونڈا، نہ اُن کی تلاش کی'' (آیت ۶)۔

تاہم خدا نے اعلان کیا کہ وہ خود اپنی کھوئی ہوئی بھیڑوں کو ڈھونڈنے آئے گا:

> ''خداوند خدا فرماتا ہے دیکھ مَیں خود اپنی بھیڑوں کی تلاش کروں گا اور اُن کو ڈھونڈ نکالوں گا۔ جس طرح چرواہا اپنے گلّے کی تلاش کرتا ہے جب کہ وہ اپنی بھیڑوں کے درمیان ہو جو پراگندہ ہوگئی ہیں اُسی طرح مَیں اپنی بھیڑوں کو ڈھونڈوں گا۔''
>
> (حزقی ایل ۳۴:۱۱، ۱۲)

لہٰذا خدا یسوع کی صورت میں آیا تاکہ اپنی بھیڑوں کو ایک نئے گلّے میں جمع کرے۔ محصول لینے والے اور گنہگار لوگوں کے مابین اپنی خدمت کے بارے میں اُس نے بتایا کہ وہ ایک ایسا چرواہا ہے جو ننانوے محفوظ بھیڑوں کو

چھوڑ کر ایک کھوئی بھیڑ کے پیچھے جاتا ہے اور اُسے تلاش کر کے واپس لاتا ہے (لوقا ۱۵:۱-۷)۔ اُس نے اپنے آپ کو اچھا چرواہا کہا جو نہ صرف اپنی بھیڑوں کے لئے جان دیتا ہے بلکہ وہ دوسری بھیڑوں کو بھی اپنے گلے میں شامل کرتا ہے۔ یہاں غیر اقوام کی طرف اشارہ کیا گیا ہے (یوحنا ۱۰:۱۴-۱۶)۔

یہاں ایک بار پھر ایلڈر کی تصویر نظر آتی ہے۔ ایلڈر یسوع کے ماتحت چرواہوں کی حیثیت سے خدمت کرتے ہیں۔ وہ اُن گلوں کی گلّہ بانی کرتے ہیں جنہوں نے یسوع اور اُس کی خوش خبری کے پیغام کے وسیلے سے نجات پائی اور کلیسیا کی صورت میں اکٹھے ہوئے۔ ایلڈروں یا بزرگوں کے لئے ''نگہبان'' کا نام بالکل موزوں ہے۔ ''وہ تمہاری روحوں کے فائدہ کے لئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں جنہیں حساب دینا پڑے گا'' (عبرانیوں ۱۳:۱۷)۔ اِسی لئے اپنے خاندان کا اچھی طرح بندوبست کرنا ایک ایلڈر کی قابلیتوں میں شامل ہے (اِس کتاب کا پہلا باب دیکھیں)۔ بچوں کی اچھی پرورش کرنے کے لئے پوری توجہ سے اُن پر اور خاندانی معاملات پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے اور یہی حال اچھی پاسبانی کا ہے۔

کس کا حساب دینا ہے؟

اِن باتوں کے بعد نگہبانی کے متعلق ایک اہم سوال سامنے آتا ہے: ایلڈروں کو کن لوگوں کے لئے جاگتے رہنا ہے؟ اگر ایلڈر چرواہے ہیں تو یعقوب کی طرح خدا کے سامنے اُنہوں نے کس کا حساب دینا ہے؟ ایلڈر یقیناً ہر جگہ کے ہر مسیحی کے ذمہ دار نہیں۔ لہٰذا اُنہیں اپنی مقامی کلیسیا کے لوگوں کے

لئے جاگتے رہنا ہے۔ کیا یہ بات درست ہے؟

کیا ایلڈر روحانی طور پر اُس شخص کے ذمہ دار ہیں جو ایک یا دو بار اُن کی کلیسیا میں آیا تھا؟ ایک شخص کب تک اتوار کی عبادت میں شامل ہوتا رہے تاکہ اُس کا شمار اُن لوگوں میں ہونے لگے جن کے ایلڈر ذمہ دار ہیں؟ اُس شخص کے بارے میں کیا خیال ہے جو بائبل سٹڈی کے گروپ میں تو باقاعدگی سے شامل ہو لیکن کلیسیائی عبادات میں شرکت نہ کرے؟ اور کیا اِس بات سے کوئی فرق پڑتا ہے کہ باقاعدگی سے آنے والا شخص ایمان دار ہے یا نہیں؟

ایسا لگتا ہے کہ بائبلی گلّہ بانی، گلّے کی واضح طور پر تعریف بیان کرنے کا تقاضا کرتی ہے۔ ایلڈروں کو یہ فرق پہچاننے کے قابل بننا ہے کہ بطور چرواہے وہ کن لوگوں کے ذمہ دار ہیں اور کون سے لوگوں کے ساتھ اُنہوں نے محض ساتھی مسیحی کے طور پر پیش آنا ہے۔ دوسرے الفاظ میں کلیسیا میں ایلڈر کی خدمت کلیسیا کی رُکنیت کے اصول کا تقاضا کرتی ہے ۔

ایلڈر کی خدمت اور کلیسیا کی رُکنیت

کلیسیا کی رُکنیت دو اہم کام سرانجام دیتی ہے۔ اوّل، یہ لوگوں کی یسوع کے شاگرد کی حیثیت سے ''شناخت'' کرتی ہے۔ کلیسیا کی رکنیت حاصل کرنے سے لوگ مسیحی نہیں بنتے بلکہ رکنیت اُن کے مسیحی ہونے کی ظاہری طور پر نشان دہی کرتی ہے۔ یسوع نے مقامی کلیسیاؤں کو ''باندھنے'' اور ''کھولنے'' (متی ۱۸:۱۸) اور رُکن بنا کر بپتسمہ دینے سے بھیڑ پر بھیڑ کا لیبل لگانے (۲۸:۱۸-۲۰) اور تنبیہ و تربیت کے وقت وہ لیبل واپس لے کر کلیسیا سے خارج کرنے کا

اختیار دیا ہے (۱۸: ۱۵-۱۷)۔کلیسیا کی رکنیت حاصل کرنے کے لئے ایک شخص کلیسیا کے پاس جاتا اور کہتا ہے''مَیں یسوع کا شاگرد ہوں'' اور کلیسیا جواب میں کہتی ہے، ''ہم یقین کرتے ہیں کہ آپ یسوع کے شاگرد ہیں'' (یا ایسی مثالیں بہت کم ہیں جب کلیسیا کہے، ''ہمیں یقین نہیں کہ آپ یسوع کے شاگرد ہیں'')۔ خارج کئے جانے کی صورت میں کلیسیا کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ''آپ ایک حقیقی مسیحی ہو سکتے ہیں، لیکن آپ اپنے گناہ سے توبہ نہیں کر رہے اِس لئے ہمارے پاس کوئی وجہ نہیں کہ ہم آپ کے مسیحی ہونے کی تصدیق کرنا جاری رکھیں۔''

دوم، کلیسیا کی رکنیت سے لوگوں کی بطور مسیحی نہ صرف شناخت ہوتی ہے بلکہ یہ ایمان داروں کو ایک خاص گروہ میں جمع بھی کرتی ہے جس میں وہ سب ایک دوسرے کی ذمہ داری لیتے ہیں۔ رسولوں نے خوش خبری کے پیغام کی منادی کرنے سے لوگوں کو شاگرد بنایا، اُنہیں بپتسمہ دیا اور پھر اُن شاگردوں کو مقامی کلیسیاؤں کی صورت میں اکٹھا کیا تاکہ مسیحیوں کو یسوع کے حکموں کی فرماں برداری کرنا سکھایا جائے۔ جب رسولوں نے شاگردوں کے گروہ بنا لئے تو اُنہوں نے ہر کلیسیا میں ایلڈر مقرر کئے تاکہ وہ اُن کی راہنمائی کریں اور اُنہیں تعلیم دیں۔ جیسے پولس نے اپنے ہم خدمت طِطس کو یاد دلایا، ''مَیں نے تجھے کریتے میں اِس لئے چھوڑا تھا کہ تُو باقی ماندہ باتوں کو درست کرے اور میرے حکم کے مطابق شہر بہ شہر ایسے بزرگوں کو مقرر کرے'' (طِطس ۱:۵)۔

کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کلیسیائی رکنیت کا عمل کس طرح ایلڈروں کی

گلّہ بانی کرنے کی خدمت کو ممکن بناتی ہے؟

لوگوں کی بطور یسوع کے شاگرد شناخت اور نشاندہی کرنے سے کلیسیائی رکنیت پاسبان ایلڈر کو یہ جاننے کے قابل بناتی ہے کہ یہ بھیڑیں درحقیقت بھیڑیں ہیں۔ اور شاگردوں کو ایک جماعت کی صورت میں جمع کرنے سے کلیسیائی رکنیت یہ جاننے میں ایلڈر کی مدد کرتی ہے کہ اُسے کون سی بھیڑوں کی نگہبانی کرنی ہے۔ اُسے اُن کے لئے خدا کو حساب دینا پڑے گا (عبرانیوں ۱۳:۱۷)۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ ایک ایلڈر اپنی کلیسیا میں آنے والے ایک غیر رُکن سے کوئی سروکار نہ رکھے یا سختی سے پیش آئے، لیکن اِس سے یہ مراد ضرور ہے کہ اراکین کے تعلق سے جو اختیار اور ذمہ داری اُس کے پاس ہے وہ غیر اراکین کے لئے نہیں۔

کلیسیائی رکنیت سے پوری جماعت کو یہ بات یاد رکھنے میں مدد ملتی ہے کہ اُن پر ایک دوسرے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ کھوئی ہوئی بھیڑوں کو واپس لانے کے لئے ایلڈروں کو راہنمائی کرنی چاہئے لیکن صرف وہی محافظ نہیں۔ کلیسیائی رکنیت سے مراد باہمی ذمہ داری اور پورے بدن کا ایک دوسرے کی فکر کرنا اور خیال بھی رکھنا ہے۔

کیا آپ کی کلیسیا بائبل کے مطابق ایلڈروں کی خدمت کے بارے میں زیادہ سنجیدگی سے کام لے رہی ہے یا ایلڈروں پر مشتمل نظام اپنانے پر غور کر رہی ہے؟ اِس کے ساتھ کلیسیائی رکنیت پر بھی یقینی طور پر توجہ دیں۔ عمدہ طریقے سے اپنائی جانے والی کلیسیائی رکنیت ایلڈروں کی خدمت کو موثر بنانے والا ماحول پیدا کرتی ہے۔

بھٹکنے والی بھیڑوں کی پانچ اقسام

فرض کریں آپ وہ ایلڈر ہیں جو سمجھ گئے ہیں کہ آپ کی بلاہٹ میں یہ بات شامل ہے کہ آپ گمراہ ہونے والے اراکین پر نظر رکھیں۔ یہ بھی فرض کریں کہ آپ کی کلیسیا میں رُکن بنانے کا عمل بہت اچھے طریقے سے سرانجام دیا جاتا ہے۔ اِس لئے آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کن لوگوں کی نگہبانی کرنی ہے۔تو اب کیا کریں؟ آپ کس طرح گمراہ ہونے والوں کو نگاہ میں رکھیں گے؟ آپ کو خاص طور پر کیا کرنا چاہیئے؟

یہاں کلیسیا کے اراکین کے گمراہ ہونے کے پانچ طریقے بیان کئے جا رہے ہیں۔ جب آپ اپنی مقامی کلیسیا کے کسی رُکن کے متعلق سُنیں کہ وہ اِن میں سے کسی ایک صورتِ حال میں ہے تو جان لیں کہ ہوسکتا ہے کہ وہ بھائی یا بہن پہلے ہی گمراہ ہو چکا ہے۔

گناہ کرنے والی بھیڑ

ایک آسان صورتِ حال سے آغاز کرتے ہیں۔ اِسے پہچاننا تو آسان ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ اِسے حل کرنا بھی آسان ہو۔ اگر آپ کو معلوم ہو کہ آپ کی کلیسیا کا ایک رکن واضح طور پر کسی گناہ میں ملوث ہے تو پھر آپ کے پاس ایک گمراہ اور گنہگار بھیڑ ہے جسے آپ کی مدد کی ضرورت ہے۔

ہر ایلڈر کی طرح کلیسیا کا ہر رکن گناہ سے نبرد آزما رہتا ہے۔ یوحنا نے لکھا ہے ’’ اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور

ہم میں سچائی نہیں‘‘ (۱۔ یوحنا ۱:۸)۔ تاہم بعض گناہ دوسرے گناہوں کی نسبت زیادہ واضح نوعیت کے ہوتے ہیں اور بعض اوقات ایسا لگتا ہے کہ کسی رکن نے گناہ کے ساتھ جد و جہد کرنا چھوڑ دی اور نافرمانی کو گلے لگا لیا ہے۔ لہٰذا جب ایلڈر کو معلوم ہو کہ کسی کا گناہ واضح ہے اور اُس کے لئے توبہ نہیں کی جا رہی تو اُسے ہمت جمع کر کے خداوند پر بھروسا کرتے ہوئے حلیمی سے اُس بھیڑ سے بات کرنی ہے جیسے یسوع نے سکھایا ہے (متی ۱۸:۱۵-۱۷)۔

بعض اوقات مداخلت کرنا موثر ثابت ہوتا ہے۔ مجھے وہ لمحات یاد کر کے ہمیشہ تسلی ہوتی ہے جب مَیں نے ایک گناہ کرنے والے ایک رکن کو چیلنج کیا (تو میرے خوف زدہ ہونے کے باوجود) خدا کے فضل سے اُس نے توبہ کر لی۔ لیکن لازم نہیں کہ ہر مرتبہ ایسا ہی نتیجہ نکلے۔ مَیں ایک ایلڈر کو جانتا ہوں جو ایک گمراہ رکن سے ملنے کی کوشش کرتا رہا کہ کسی طرح اُس سے ملاقات ہو جائے اور وہ اُس کے گناہ کے متعلق اُس سے بات کرے۔ لیکن افسوس وہ رکن ایلڈر سے ملنے سے اجتناب کرتا رہا۔ اُس نے کبھی اپنے گناہ سے توبہ نہ کی یا واپس نہ آیا۔

اِدھر اُدھر گھومنے والی بھیڑ

اِدھر اُدھر گھومنے والی بھیڑ دوسری سرگرمیوں یا دلچسپیوں کی وجہ سے آہستہ آہستہ کلیسیا سے باہر نکل جاتی ہے۔ اُس کے دُور جانے کی وجہ زیادہ سفر کرنا، بچوں کے بارے میں غیر دانش مندانہ فیصلے جیسے کہ اُن کی تعلیم کے بارے میں اِس حد تک فکر مند ہونا کہ اتوار کو بھی ٹیوشن یا دیگر تعلیمی سرگرمیوں کو

بہانہ بنا کر عبادت میں بھی شریک نہ ہونا۔ بعض اوقات جب کوئی نوجوان رُکن کالج میں داخلہ لے لیتا ہے تو ایمان سے گمراہ ہو جاتا ہے اور پھر کبھی اپنی کلیسیا یا خداوند کے پاس واپس نہیں آتا۔ بعض اوقات لوگ شکایت کرتے ہیں کہ وہ چرچ میں اپنے آپ کو اجنبی محسوس کرتے ہیں اِس لئے وہ چرچ آنا ہی چھوڑ دیتے ہیں۔

اِن حالات سے قطع نظر، یہ اراکین عبرانیوں کے خط کی اِس ہدایت پر توجہ دینے میں ناکام ہو جاتے ہیں ''محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لئے ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے'' (عبرانیوں ۱۰:۲۴، ۲۵)۔ وہ بھول جاتے ہیں کہ کلیسیائی رکنیت کا مطلب دوسرے اراکین کے ساتھ باقاعدگی سے تعلق رکھنا ہے تاکہ ایک دوسرے کو ''محبت اور نیک کاموں کی ترغیب'' دے سکیں۔ کوئی یہ دلیل پیش کر سکتا ہے کہ کسی بھیڑ کا اِدھر اُدھر گھومنا یعنی رُکن کا عبادات میں شامل نہ ہونا اِتنی بُری بات تو نہیں۔ لیکن درحقیقت اِس طرح کی بھیڑ کلامِ مقدس کے حکم کی نافرمانی کر کے گناہ کر رہی ہے۔

ایلڈر نہایت مصروف اراکین کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور محبت سے اُنہیں یاد دلاتے ہیں کہ وہ کلیسیائی رفاقت اور عبادت سے غیر حاضر نہ رہیں۔

لنگڑانے والی بھیڑ

یسوع نے کبھی وعدہ نہیں کیا کہ ہم دکھ اور تکلیف نہیں اٹھائیں گے۔ مسیحیوں کی نوکریاں چھوٹ جاتی ہیں، تعلقات ختم ہو جاتے ہیں، مہلک قسم کی

بیماریوں اور روڈ ایکسیڈنٹ کے شکار ہوتے اور قانونی مقدموں میں پھنس جاتے ہیں۔ سرگرم ایمان دار بوڑھے ہو جاتے ہیں تو اُن کی زندگی گھر میں جیسے مقید ہو جاتی ہے۔ دکھ اٹھانے والے یہ لوگ لنگڑاتی ہوئی بھیڑیں ہیں جو تنہائی کے شکار ہونے یا پیچھے رہ جانے کے خطرے میں ہوتے ہیں کیونکہ وہ گلّے کے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اُنہیں کسی ایسے شخص کی ضرورت ہے جو اپنی رفتار کم کرے اور اُن کے ساتھ چلے۔ سخت مشکلات مضبوط ایمان داروں کو بھی مایوسی کی طرف دھکیل سکتیں اور کلیسیا کے ساتھ رابطہ بحال رکھنے کی قابلیت ختم کر سکتی ہیں۔ اگر ایوب جیسے مثالی صبر اور ایمان رکھنے والے شخص کی طاقت کی حد ہے تو آپ کے لوگوں کی طاقت بھی محدود ہے۔

جب آپ کو خبر ہو کہ کوئی رکن اپنی زندگی میں کسی بڑے طوفان کا سامنا کر رہا ہے تو سمجھ لیں کہ اُس کے ساتھ قریبی تعلق رکھنے کا وقت ہے۔ کیا اُس رکن کو دوسرے اراکین جیسا کہ دوستوں یا بائبل سٹڈی کے گروہ کے لوگوں کی مدد حاصل ہے؟ کیا اُس کی کوئی عملی ضروریات ہیں جو ڈیکن (خادم) پوری کر سکتے ہیں؟ کیا کلیسیا کو اُس شخص کے مسائل کے لئے دعا کرنے کے لئے کہا گیا ہے؟ بطور ایلڈر ہم جد و جہد کرنے والے رکن کی بہترین مدد یہ کر سکتے ہیں کہ خود اُس کے لئے دعا اور اصلاح کرنے کے ساتھ کلیسیا کو بھی اُس کی مدد کرنے کی تحریک دیں۔

یہ حیرانی کی بات ہے کہ ایک لنگڑاتی ہوئی بھیڑ محبت اور مہربانی کے چھوٹے سے عمل کو بھی محسوس کر لیتی ہے۔ عبادت کے بعد ایسی بھیڑ کو گلے لگانا، اُس کے لئے دعا کرنا، حوصلہ افزائی کرنا اور اُس سے ملنے جانا اُس کی

توانائی کو بحال کر سکتا ہے کہ وہ زندگی میں آگے بڑھتا رہے۔ مَیں نے اپنی کلیسیا کی ایک خاتون سے اُس کے خاوند کی خیریت دریافت کی۔ وہ اِتنا سخت بیمار تھا کہ بعض اوقات چرچ بھی نہیں آسکتا تھا۔ اُس بہن نے مجھے اُس کی حالت کے متعلق بتایا اور پھر وہ ہمارے ایک ایلڈر کی تعریف کرنے لگی جو عیادت کے لئے اُن کے گھر گیا تھا۔ اِس معمولی سی ملاقات نے اُن کے ایمان کو تازہ کیا اور اُنہیں ثابت قدم رہنے کی طاقت ملی۔

ہر چھوٹی مہربانی محسوس کی جاتی اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ جب خداوند کسی زخمی رکن کی طرف آپ کی توجہ دلائے تو اُس کے پاس پہنچیں۔

جھگڑا کرنے والی بھیڑ

بہت سی ایسی کلیسیائیں ہیں جن کے اراکین آپس میں لڑتے جھگڑتے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ میری اور آپ کی کلیسیا میں ایسا کبھی نہ ہو بلکہ تمام اراکین کے سیاسی اور مذہبی نظریات ایک جیسے ہوں، کلیسیا کے تمام راہنما مختلف مسائل اور مالی معاملات کو متفقہ طور پر حل کرتے ہوں اور کوئی بھی کسی دوسرے بھائی یا بہن کو نقصان نہ پہنچائے۔ کیا آپ کی کلیسیا ایسی ہے؟

میری کلیسیا بھی ایسی نہیں۔ درحقیقت ہماری مختلف شخصیات، ہمارے مختلف خاندانی پس منظر اور اِس کے ساتھ ہمارے گناہ کی طرف جھکاؤ کے پیشِ نظر مَیں تعجب کرتا ہوں کہ ہماری کلیسیاؤں میں ہم آہنگی پائی جاتی ہے اور یہ صرف روح القدس کا کام ہے۔

جب کلیسیا کے اراکین ایک دوسرے کے ساتھ الجھنے لگیں تو سب سے

بڑا خطرہ یہ ہوتا ہے کہ وہ کلیسیا کو چھوڑ دیں۔ لوگوں کی کلیسیا میں غیر حاضری تیزی سے بڑھنے لگتی ہے۔ وہ شکایت کرنے لگتے ہیں، '' کلیسیا میں ایسا نہیں ہونا چاہیئے تھا'' یا ''مجھے یہاں بہت بے چینی محسوس ہوتی ہے اور اِس طرح کے ماحول میں مَیں پرستش نہیں کرسکتا۔''

لڑائی جھگڑا کرنے والے اراکین کو سمجھانے کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ خدا کے جلال اور خوش خبری کے پیغام کی خاطر ایک دوسرے سے صلح کر لیں لیکن اِیسا کرنے کے لئے اُنہیں مدد بھی درکار ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ نہایت بالغ شاگردوں کو بھی کسی صلح کرانے والے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پولس نے اپنی دو ہم خدمت ساتھیوں کے تنازعے پر توجہ دی: '' مَیں یُوؔدیہ کو بھی نصیحت کرتا ہوں اور سُنتُخے کو بھی کہ وہ خداوند میں یک دل رہیں'' (فلپیوں ۲:۴)۔ پھر اُس نے کلیسیا سے درخواست کی کہ وہ اُن دونوں کی مدد کریں'' اور اَے سچے ہم خدمت! تجھ سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ تُو اُن عورتوں کی مدد کر کیونکہ اُنہوں نے میرے ساتھ خوش خبری پھیلانے میں ... جاں فشانی کی'' (آیت ۳)۔

ایلڈر اِس امید میں اراکین کے اختلافات کی طرف سے آنکھیں بند نہ کریں کہ اُن کے باہمی مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔ ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ شاید آپ ایسی باتوں سے اجتناب اور نظر انداز کرنے کی آزمائش میں ہوں کیونکہ آپ لڑائی جھگڑوں اور اختلافات میں الجھنا پسند نہیں کرتے۔ لیکن یسوع کے الفاظ یاد رکھیں: ''مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے'' (متی ۵:۹)۔ اِس برکت کو تھام لیں۔ ہنگامہ برپا کرنے والے اراکین سے بات کریں اور دیکھیں کہ خدا کیسے کام کرتا ہے۔ یاد

رکھیں ایک ایلڈر کی خدمت کا مقصد بھیڑوں کو بالغ یا کامل بنانا ہے (اِس کتاب کا دوسرا باب دیکھیں)۔ تنازعات لوگوں کو ناقابلِ یقین مواقع مہیا کرتے ہیں کہ وہ مسیح میں نشو ونما پا سکیں۔

کاٹنے والی بھیڑ

لیکن اُس وقت کیا کِیا جائے جب کسی رُکن کو آپ سے یعنی پاسبان ایلڈر سے شکایت ہو؟ آپ اُس بھیڑ کی کس طرح مدد کریں گے جو آپ کے قریب جانے پر آپ کو کاٹتی ہو؟ آپ کسی ایسے شخص کی دیکھ بھال کیسے کر سکتے ہیں جو اپنے بھٹکنے کی وجہ آپ کو سمجھتا ہو؟ اِس سوال کے جواب کا انحصار حالات اور اُس مسئلے میں شامل مخصوص لوگوں پر منحصر ہے اور ہر صورتِ حال میں مختلف ہو سکتا ہے۔ تاہم جب کسی ایلڈر کی جانچ پرکھ ہو تو اُسے درج ذیل تین کام کرنے چاہئیں:

- شکایت کرنے والے رُکن سے مسئلہ حل کرنے کے لئے چند دوسرے ایلڈروں سے مدد لیں۔ چھٹے باب میں ہم غور کریں گے کہ خدا نے اِس وجہ سے بھی ہر کلیسیا میں ایک سے زیادہ ایلڈر مقرر کئے۔ ایلڈر ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں کیونکہ چرواہے خود بھی بھیڑیں ہیں۔ اِس لئے اُنہیں حلیمی سے اپنے آپ کو ایک دوسرے کے تابع کرنا ہے۔ اگر کوئی رکن غلطی پر ہو تو دوسرے ایلڈروں کو موقع دیں کہ وہ آپ کے درست نقطۂ نظر کو بیان کر سکیں ۔
- مدافعانہ انداز اپنانے، غصے اور نظر انداز کرنے کے رویے سے بچیں۔

دوسرے ایلڈروں کی مدد اِس لئے نہ لیں کہ وہ ہرصورت میں آپ کا دفاع کریں۔ جو آپ کی بدگوئی کر رہے ہیں اُن کے لئے محبت اور ترس کا جذبہ قائم رکھنے کی کوشش کریں۔

- جب آپ اپنے ناراض بھائی یا بہن سے ملاقات کریں تو اُس کی بات غور سے سُنیں۔ میرا کئی سالوں کا تجربہ ہے کہ مجھ پر نہایت غصے اور بے رحمی سے تنقید کرنے والوں کے پاس بھی کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہوتی ہے۔ ہوسکتا ہے وہ مبالغہ آرائی سے کام لیں اور نابالغ اور گناہ آلودہ طریقے سے اظہار کریں لیکن اِن سب باتوں کے باوجود وہ عموماً کسی ایسی بات پر ردِعمل دکھا رہے ہوتے ہیں جس کا مجھے سامنا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

خیال رکھنا: خوش خبری کے مطابق بلاہٹ

اِس طرح کی صورتِ حال میں گمراہ اراکین کے پیچھے جانا ایلڈر کی خدمت میں غالباً سب سے زیادہ مشکل کام ہے، جس میں کسی قسم کی کوئی کشش نہیں۔ جب آپ کسی گروہ کو سکھاتے ہیں تو آپ کو کلیسیا کی طرف سے عزت اور تعریف ملتی ہے۔ جب آپ اپنی کلیسیا کے اراکین کے لئے دعا کرتے ہیں تو ایک گہرے اطمینان کا تجربہ کرتے ہیں اور تاریخی فیصلے کرنے والی راہنماؤں کی ٹیم کا حصہ ہونے پر شادمانی محسوس ہوتی ہے۔ لیکن کسی زناکار کو نصیحت کرنے یا لمبی چوڑی تکرار کا حصہ بننے میں کون سا شخصی فائدہ ہوسکتا ہے؟ اور کون اُس ناراض جوڑے کے ساتھ بیٹھ کر وہ تمام شکایات تفصیل سے

سُننا چاہے گا جو اُنہیں آپ سے اور کلیسیا سے ہیں؟ کسی اَور کی پریشانی میں چھلانگ کیوں لگائی جائے؟

یہ سب کچھ کرنے کی ایک وجہ ہے: جب ایلڈر کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پیچھے جاتے ہیں تو وہ بھرپور انداز میں خوش خبری کو عملی طور پر پیش کرتے ہیں۔ بھیڑوں کا خیال رکھنا اور کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پیچھے جانا یسوع کے نقشِ قدم پر چلنا ہے۔

اچھا چرواہا اِس دُنیا میں کھوئی ہوئی بھیڑوں کو ڈھونڈنے اور بچانے آیا تھا۔ خدا کا برّہ ہمارے جیسی غیر نادم اور گناہ کرنے والی بھیڑوں کے لئے جان دینے آیا تھا۔ طبیبِ اعظم گناہ کے باعث لنگڑانے والی، بیمار اور مجروح بھیڑوں کو شفا دینے آیا تھا۔ صلح کا شہزادہ ہماری جنگ سے تباہ حال، رقابتوں سے چاک اور بے شمار اختلافات میں گھری ہوئی دنیا میں آ گیا۔ اور جب ہم نے اُس کی توہین کی، اُسے مارا، کیلوں سے جڑ دیا تو اُس نے اپنا منہ نہ کھولا۔

اُسے ہماری دنیا میں آنے کی ضرورت نہیں تھی لیکن وہ پھر بھی آیا۔ جب ایلڈر مشکل معاملات کی طرف پیش قدمی کرتے ہیں حتیٰ کہ اُس کی قیمت بھی ادا کرتے ہیں تو وہ اُس خوش خبری کی مثال بنتے ہیں جس کی منادی کرتے ہیں۔

باب 5

حکومت نہیں راہنمائی کریں

وہ صورتِ حال بگڑتی جا رہی تھی۔ سینئر پاسبان اور معاون پاسبان کئی اہم معاملات پر ایک دوسرے سے اتفاق نہیں کرتے تھے۔ اِن معاملات میں علمِ الٰہی کے مسائل اور کلیسیائی خدمت کے لئے بہترین طریقہ کار اپنانا بھی شامل تھا۔ اُن کے اختلافات اُن کے کلیسیائی وعظوں میں بھی نظر آنے لگے تھے۔ اُن کا آپس میں بڑھتا ہوا کھنچاؤ اب کلیسیا کے لئے نقصان دہ ثابت ہونے لگا تھا۔

معاون پاسبان نے مجھے اِس صورتِ حال سے آگاہ کیا تو مَیں نے اُس سے پوچھا، ''کیا آپ کی کلیسیا میں ایلڈر نہیں؟'' اُس نے بتایا کہ ہیں تو مَیں نے کہا، ''وہ اِس مسئلے کو حل کرنے کے لئے کیا اقدام اٹھا رہے ہیں؟''

اُس نے مجھے جواب دیا، ''اِس سوال کا جواب مایوس کُن ہے۔ اُنہیں معلوم ہی نہیں کہ اب وہ کیا کریں۔ وہ ملا جلا ردِعمل ظاہر کر رہے ہیں۔ بعض اوقات وہ مجھے کہتے ہیں کہ اُن کی خواہش ہے کہ مَیں اِس کلیسیا میں خدمت کرتا رہوں، لیکن پھر ایسا لگتا ہے جیسے وہ کہہ رہے ہوں کہ اچھا ہے آپ کہیں اَور خدمت کریں کیونکہ پاسبان کے ساتھ میرے اختلافات بہت زیادہ ہیں۔''

مَیں اُس صورتِ حال میں گھرے ہوئے تمام لوگوں کے جذبات محسوس کر سکتا تھا۔ میرے دل میں دونوں پاسبانوں کے لئے درد تھا۔ دونوں خداوند

سے محبت رکھتے تھے، لیکن خدمت کرنے کے متعلق دونوں کے خیالات بہت مختلف تھے۔ اور مجھے اُن کے ایلڈروں سے ہمدردی محسوس ہوئی۔ وہ غالبًا اچھے آدمی تھے جو کلیسیا کی خدمت کرنا چاہتے تھے، لیکن اُنہوں نے اپنے آپ کو ایک پیچیدہ صورتِ حال میں الجھا ہوا پایا۔ اُن کے دو پاسبانوں کے درمیان سنجیدہ قسم کا تنازعہ پیدا ہو چکا تھا۔ وہ دونوں کی عزت کرتے تھے اور کسی کو بھی مایوس کرنا نہیں چاہتے تھے۔ اِس لئے حیرانی کی بات نہیں کہ وہ اِس مسئلے میں بے بس نظر آ رہے تھے۔

تاہم پاسبانوں اور کلیسیا کو ضرورت تھی کہ ایلڈر اِس الجھی ہوئی صورتِ حال کو اپنے ہاتھ میں لیں اور سلجھانے میں راہنمائی کریں۔

آپ کون ہوتے ہیں...؟

ایلڈروں کے متعلق لکھی جانے والی کتاب میں قیادت کے موضوع کے لئے ایک باب مختص کرنا غیر ضروری لگ سکتا ہے۔ کیا یہ بات واضح نہیں کہ ایلڈر کلیسیا میں راہنمائی کرتے ہیں؟ لیکن جب معاملات خراب ہوتے ہیں تو بعض اوقات واضح چیزیں بھی نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہیں۔

ایلڈر اپنی کلیسیاؤں کی راہنمائی کرنے میں خاص طور پر مشکل حالات میں محسوس کر سکتے ہیں کہ اِس کام کے لئے اُن کی تربیت ناکافی ہے۔ وہ سوچنے لگتے ہیں: ''میرے پاس تو سیمنری کی ڈگری نہیں۔ مَیں نے تو کلیسیا کا انتظام سنبھالنے کی تربیت نہیں پائی۔ اپنی خاندانی اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے باعث مَیں اِس مسئلے کو حل کرنے کی قابلیت ہی نہیں رکھتا۔ سچی بات تو یہ

ہے کہ مَیں محسوس کرتا ہوں کہ کلیسیا میری عزت کرتی ہے، لیکن مَیں ایک عام شخص سے زیادہ کچھ نہیں''۔ بھلا ایلڈر کلیسیا کو بشارت کرنے کی تعلیم و تربیت کیسے دے سکتے ہیں، عبادت خانے کی تعمیر میں کیسے راہنمائی کر سکتے ہیں یا کلیسیا میں نامناسب کام کرنے والوں کے خلاف کوئی مناسب کارروائی کے متعلق وہ کیا جانتے ہیں ؟

کلیسیا کے اراکین بھی اِسی طرح کی باتیں سوچ سکتے ہیں۔ بعض اوقات کوئی رُکن طویل عرصے تک ایلڈر کے ساتھ بلا چون و چرا تعاون کرتا رہتا ہے جب تک ایلڈر اُس کی مرضی کا خیال رکھتا ہے۔ لیکن اگر ایلڈر کبھی اُس کی مرضی کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو وہ رُکن اُس کی مخالفت کرنے لگتا ہے۔ وہ شکایت کرتا ہے''ایلڈر اپنے آپ کو سمجھتا کیا ہے؟ مَیں دس سال سے اُس کے ساتھ بائبل سٹڈی کر رہا ہوں۔ وہ مجھ سے زیادہ بائبل کی سمجھ بوجھ نہیں رکھتا۔ وہ مجھ سے زیادہ قابل تو نہیں اور اب اچانک وہ حکم چلانے لگا ہے؟''

ہمارے ہاں کئی جگہوں پر لوگ ایلڈروں کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ہم اُن پر انگلی اٹھانا، سازباز کرنا اور باتیں گھڑنا پسند کرتے ہیں۔ راہنما جتنے بڑے عہدے پر ہوں گے اُن کا اُتنی ہی بُری طرح گرنے کا امکان ہوتا ہے اور دُنیا کے لوگ اُسی قدر خوش ہوتے ہیں۔ اب صورتِ حال ایسی بن گئی ہے کہ ہر ایک یہ سمجھتا ہے کہ اُس کا طریقہ کار اور اُس کی سوچ بالکل درست ہیں جب کہ باقی سب غلط ہیں۔ اِس طرح کے ماحول کے پیشِ نظر ایک ایلڈر کون ہے جو کسی کو بتائے کہ اُس نے کس طرح کی زندگی بسر کرنی ہے یا کیا ایمان رکھنا ہے؟

کیا واقعی ایلڈروں کے پاس کلیسیا کی راہنمائی کرنے کا اختیار ہے؟

مستند راہنما

آئیں نئے عہد نامے میں اِس کردار کو دیئے جانے والے مختلف ناموں پر نظر ثانی کرنے سے آغاز کرتے ہیں۔ اگرچہ اِن تین خطابات میں تھوڑا سا مختلف مفہوم پایا جاتا ہے لیکن تینوں میں اختیار اور قیادت کرنے کا خیال موجود ہے:

- **بزرگ (ایلڈر)**۔ اِس اصطلاح میں حکمت اور تجربے کا مفہوم ہے۔ آپ کسی بزرگ کے پاس صلاح لینے اور راہنمائی پانے کے لئے جاتے ہیں۔ بزرگوں کے پاس اخلاقی اختیار ہوتا ہے۔ جب وہ بولتے ہیں تو لوگ اُن کی بات سنتے ہیں۔
- **پاسبان یا گلّہ بان**۔ گلّہ چرواہے کی تحویل میں ہوتا ہے اور وہ اُسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے میں راہنمائی کرتا ہے۔ کیا آپ کسی ایسے چرواہے کا تصور کر سکتے ہیں جسے اِس بات کی پروا نہ ہو کہ اُس کی بھیڑیں کدھر گھوم رہی ہیں؟
- **نگہبان/خادم**۔ یہ اصطلاح ایک ایسے شخص کو بیان کرتی ہے جو چیزوں یا لوگوں کی نگرانی کرتا ہو۔

ایک بار پھر ہم اُن چند حوالوں کو دیکھیں جن کا ہم پہلے مطالعہ کر چکے ہیں۔ ہر آیت پر غور کریں کہ مصنف نے فرض کیا ہے کہ نگہبانوں کے پاس کلیسیا کی راہنمائی کرنے کا اختیار ہے اور کلیسیا کے اراکین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اُن کی عزت کریں اور اُن کے اختیار کے تابع ہوں:

''جب کوئی اپنے گھر ہی کا بندوبست کرنا نہیں جانتا تو خدا کی کلیسیا کی خبر گیری کیونکر کرے گا؟'' (۱۔تیمتھیس ۳:۵)

''جو بزرگ اچھا انتظام کرتے ہیں، خاص کر وہ جو کلام سُنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں، دوچند عزت کے لائق سمجھے جائیں'' (۱۔تیمتھیس ۵:۱۷)۔

''اور اَے بھائیو! ہم تم سے درخواست کرتے ہیں کہ جو تم میں محنت کرتے اور خداوند میں تمہارے پیشوا ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں اُنہیں مانو اور اُن کے کام کے سبب سے محبت کے ساتھ اُن کی بڑی عزت کرو'' (۱۔تھسلنیکیوں ۵:۱۲،۱۳)۔

'' اپنے پیشواؤں کے فرماں بردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری روحوں کے فائدہ کے لئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں جنہیں حساب دینا پڑے گا'' (عبرانیوں۱۳:۱۷)۔

ایلڈر کلیسیا کے اراکین کا بندوبست کرتے، راہنمائی اور نصیحت کرتے اور اُن کے لئے جاگتے رہتے ہیں۔ اِس کے جواب میں اراکین اپنے ایلڈروں کی قدر کرتے، اُنہیں دوچند عزت کے لائق سمجھتے اور اُن کی فرماں برداری کرتے ہیں۔

کلیسیاؤں میں انتظامی امور کے تعلق سے اختلاف پایا جاتا ہے۔ میری کلیسیا کی طرح خودمختار کلیسیائی نظام رکھنے والی کلیسیاؤں میں پریسبٹیرین کلیسیاؤں جیسا نظامی ڈھانچا نہیں ہوتا۔ نہ ہی ہمارے پاس بشپ اور آرچ

بشپ والا اسقفی نظام ہوتا ہیں جیسے ہمارے اینگلیکن دوستوں کے پاس ہے۔ لیکن تمام کلیسیاؤں کو بائبل کی تعلیم کی کم ازکم ایک بات پر اتفاق کرنا چاہئے کہ خدا نے مقامی جماعتوں کی راہنمائی کرنے کے لئے ایلڈروں کو واضح طور پر اختیار سونپا ہے۔

اسباب کے بیچ چھپنا

اگر آپ ایک ایلڈر ہیں تو آگے بڑھیں اور جاں فشانی سے اپنی کلیسیا کی راہنمائی کریں۔ آپ کو ہر سوال کا جواب جاننے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی آپ سے ہر کام درست ہو گا۔ لیکن یسوع نے آپ کو اپنے گلّے کی راہنمائی کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔ آپ کی کلیسیا کو ضرورت ہے کہ آپ پیش قدمی کریں اور منصوبہ بندی کر کے کام کریں۔

آپ ساؤل بادشاہ جیسا ردِعمل اپنانے کی آزمائش میں پڑ سکتے ہیں۔ خدا نے اُسے چنا اور سموئیل نبی نے اُسے بادشاہ بننے کے لئے مسح کیا تھا، لیکن جب قومی سطح پر اُسے بطور بادشاہ متعارف کرانے کا وقت آیا تو وہ اسباب میں جا کر چھپ گیا۔ وہ ضرور چھپنے کی ایسی جگہ ہو گی جہاں کسی کو تلاش کرنا مشکل ہو کیونکہ لوگوں کو خدا سے پوچھنا پڑا، ''کیا یہاں کسی اَور آدمی کو بھی آنا ہے؟'' تو اُس نے اُنہیں اُس کی چھپنے کی جگہ بتائی ''دیکھو وہ اسباب کے بیچ چھپ گیا ہے'' (ا۔سموئیل ۱۰:۲۲)۔ ایلڈر بھائی! جب کلیسیا کو آپ کی راہنمائی کی ضرورت ہو تو اسباب میں جا کر نہ چھپیں۔ یہ وقت ہے کہ آپ اپنی جگہ سے باہر آ جائیں اور اپنا عہدہ سنبھالیں۔

میری کلیسیا اپنے ایلڈروں کی بدولت برکت پاتی رہتی ہے جو اہم اور نازک لمحات میں اُن کی راہنمائی کرنے کی ذمہ داری نبھاتے ہیں۔ مجھے اپنی کلیسیا کا ایلڈر جان یاد ہے جس نے کلیسیا میں ایک تکلیف دہ پھوٹ پڑنے کے چند سال بعد دانش مندی سے آئین پر نظر ثانی کرنے میں ہماری مدد کی۔ اُس کے لکھے ہوئے آئین کو جماعت نے متفقہ طور پر قبول کیا۔ مَیں کئی بار بھائی ٹُم کے ساتھ پریشان کُن مسائل کو سلجھانے بیٹھا ہوں اور اُسے خاندانی اختلافات حتیٰ کہ کلیسیا کے اراکین کے باہمی تنازعات کو تحمل سے سُنتے اور حل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ مجھے بھائی میتھیو یاد ہے جس نے کلیسیا کے سامنے واضح طور پر اور خندہ پیشانی سے عمارت میں توسیع کرنے کی ضرورت کی وضاحت کی اور اِس مسئلے پر کلیسیا کو متحد رکھا۔ مَیں رِکی اور کلے کا بھی شکرگزار ہوں جنہوں نے پاسبان تلاش کرنے کے ایک پیچیدہ عمل میں راہنمائی کر کے ہماری مدد کی۔ آخر کار ہمیں ایک زبردست معاون پاسبان ایرک مل گیا۔ غالباً جماعت نہیں جانتی کہ ایرک نے اُن کے لئے کتنا کام کیا ہے۔ اُس نے دوسرے ایلڈروں کو تیار کیا کہ وہ اپنی کلیسیا کے لوگوں کی گلّہ بانی کریں۔

یہ کتاب لکھتے ہوئے مَیں بِل (Bill) کے لئے خدا کی حمد کرتا ہوں۔ وہ کسی دفتر میں جاب کر رہا ہے اور اپنے فارغ وقت اور ٹیم مینجمنٹ میں مہارتوں کو کلیسیا کی خدمت گزار ٹیم کی گلّہ بانی کرنے میں میری مدد کر رہا ہے اور اِس کے ساتھ ہی وہ قیادت کرنے میں بھی میری بڑی مدد کرتا ہے۔

مَیں اِس کتاب کے بقیہ حصے کو اُن نامی گرامی ایلڈروں کے ناموں اور واقعات سے بھر سکتا ہوں جنہیں مَیں شخصی طور پر جانتا ہوں۔ اُن آدمیوں کے

ساتھ خدمت کرنا ایک استحقاق ہے جو گلّے سے اِتنی محبت رکھتے ہیں کہ سخت قسم کے فیصلے کر سکیں، انجیل کے پیغام کی بنیاد پر پالیسیاں بنائیں، کلیسیا میں اتحاد قائم رکھنے کے لئے جاں فشانی سے کام کریں، مشکل حالات میں ثابت قدم رہیں اور جماعت کے لئے کی جانے والی میٹنگوں اور دعائیں کرنے میں وقت کی قربانی دیں۔ دین دار اور محبت رکھنے والے لیڈروں کے ہاتھ میں اختیار مقامی کلیسیاؤں کو زندگی اور ہم آہنگی دیتا اور پھل دار بناتا ہے۔ جب کلیسیائیں اُن کے اختیار کی عزت کرتی ہیں تو برکت پاتی ہیں (عبرانیوں ۱۳:۱۷)۔

اختیار کا غلط استعمال

شاید آپ اب بھی قائل نہیں ہوئے۔

کیا ایلڈر کے اختیار کے متعلق اِس تمام گفتگو سے آپ گھبرا گئے ہیں؟ اِس کے ثبوت میں بائبل کے حوالے پڑھنے کے باوجود آپ ہچکچاہٹ کا شکار ہیں؟ ہوسکتا ہے آپ کے تجربے کے مطابق ایلڈروں کا مسئلہ یہ نہ ہو کہ وہ بہت زیادہ ساؤل کی مانند ہیں جو تخت نشین ہونے سے بچنے کے لئے سامان میں جا کر چھپ گیا تھا، بلکہ مسئلہ یہ ہے کہ وہ بعد کے ساؤل کی طرح اکثر و بیشتر عمل کرتے ہیں جب اُس نے حاسدانہ خوف میں داؤد پر بھالا پھینکا تھا کہ کہیں بیت لحم کا یہ لڑکا اُس کے تخت پر قبضہ نہ کر لے (۱۔سموئیل ۱۸:۹-۱۱)۔ شاید آپ محسوس کرتے ہوں کہ اصل خطرہ ایلڈر کی کم حوصلگی میں نہیں بلکہ اُس کے آمرانہ رویے میں ہے۔

مَیں ایک جوان مسیحی مرد کو جانتا ہوں جو اپنی مقامی کلیسیا میں خدمت

کرنا چاہتا تھا۔ یہ ایک چھوٹی جماعت تھی جو اُس کی نعمتوں سے مستفیض ہو سکتی تھی، لیکن اِس جوان ایمان دار کی راہ میں ایک رکاوٹ تھی اور وہ رکاوٹ کلیسیا کا ایک ایلڈر تھا۔ اِس ایلڈر نے کلیسیا قائم کرنے میں مدد کی تھی اور وہ جو کچھ کہتا تھا اُس پر عمل کیا جاتا تھا۔ نیز بعض اوقات وہ اپنے اختیار کو نہایت براہِ راست انداز میں استعمال کرتا تھا۔ وہ جماعت کے ''بڑے افسروں'' میں سے ایک تھا اور وہ کسی کو یہ بات بتانے یا سمجھانے سے خوف زدہ نہیں ہوتا تھا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اِس ایلڈر کو یہ بات پسند نہیں تھی کہ وہ کلیسیا کو کیا فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی اُسے وہ تبدیلیاں ایک آنکھ بھاتی تھیں جو وہ جوان کلیسیا کی بھلائی کے لئے لانا چاہتا تھا۔ درحقیقت اُس ایلڈر کو عام طور پر تبدیلیاں پسند ہی نہیں تھیں۔ اِس ایلڈر کے تعلق سے اُس نوجوان کی آنکھیں کھل چکی تھیں۔ بالآخر وہ خاموشی سے مجروح جذبات کے ساتھ کلیسیا کو چھوڑ گیا۔

اختیارات کے غلط استعمال کو ایک یا دو مرتبہ دیکھ کر عام لوگ ''پاسبانی اختیار'' یا ''روحانی دیکھ بھال'' جیسی اصطلاحات کو شک کی نگاہ سے دیکھنے لگتے ہیں۔ کیا بے دین راہنما بھی لوگوں میں نظم و ضبط قائم کرنے کے لئے اِسی طرح کی اصطلاحات استعمال نہیں کرتے؟

حکومت نہیں راہنمائی کریں

یسوع اور رسولوں نے بھی اُن مسائل کا سامنا کیا جو آپ کو درپیش ہیں۔ اُنہوں نے راہنمائی کرنے کے لئے نہ صرف لیڈروں کو مستند اختیار دیا ہے بلکہ حلیمی اور قربانی کے جذبے سے سرشار لیڈر شپ کا عملی نمونہ اور درس دیا ہے۔

پطرس نے تصدیق کی کہ ایک ایلڈر کی ذمہ داری گلّہ بانی اورنگہبانی کرنا ہے (۱۔ پطرس ۵:۲)۔ لیکن اگلی ہی آیت میں اُس نے ایلڈروں کو کہا ہے کہ وہ حلیمی سے اور مثالی نمونے سے راہنمائی کریں ''اُن پر حکومت نہ جتاؤ بلکہ گلّے کے لئے نمونہ بنو'' (آیت ۳)۔

ہوسکتا ہے پطرس وہ باتیں یاد کر رہا ہو جو یسوع نے اُسے اور دوسرے شاگردوں کو خدا کی بادشاہی میں حقیقی اختیار اور عظمت کے بارے میں سکھائی تھیں:

''تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار اُن پر حکم چلاتے ہیں اور امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں۔ تم میں ایسا نہ ہو گا بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے اور جو تم میں اوّل ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے۔ چنانچہ ابنِ آدم اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے'' (متی ۲۰: ۲۵-۲۸)۔

جب اچھے چرواہے نے بھیڑوں کے لئے اپنی جان دی تو اُس نے محض گناہ کا کفارہ ادا نہیں کیا بلکہ اُس نے اپنے نجات یافتہ گلّے کے لئے عظمت اور اختیار کی نئی مثال بیان کی۔

آخری فسح کے موقع پر یسوع نے شاگردوں کے پاؤں دھو کر اُنہیں حیرت میں ڈال دیا اور پھر اپنے اِس حیران کُن قدم کی یوں وضاحت کی:

''پس جب مجھ خداوند اور استاد نے تمہارے پاؤں دھوئے تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔ کیونکہ مَیں

نے تم کو ایک نمونہ دکھایا ہے کہ جیسا مَیں نے تمہارے ساتھ کیا ہے تم بھی کیا کرو۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ بھیجا ہوا اپنے بھیجنے والے سے۔''

(یوحنا ۱۳:۱۴-۱۶)

اُس رات یسوع نے اپنا لباس اتارا اور ایک خادم کی طرح اپنے شاگردوں کے گرد آلود پاؤں اپنے ہاتھوں سے دھوئے۔ اگلے دن پھر اُس کے کپڑے اتارے گئے اور اُن ہی ہاتھوں میں کیل ٹھونکے گئے تاکہ وہ اپنے شاگردوں کی روحوں کے گناہوں کو دھو سکے۔ صلیب کے پاس کھڑے لوگوں کو اُسی وقت معاف کیا گیا۔ اِس انوکھی قیادت اور عظمت کو دیکھیں جو دنیا کے لئے شرم کی بات ہے۔

خادمانہ قیادت وضع کرنا

ایلڈر کس طرح متکبر اور سر پر تاج سجائے ہوئے مطلق العنان حاکم کے بجائے ایک حلیم اور تولیہ تھامے ہوئے پاؤں دھونے والے خادم کی صورت میں خدمات جاری رکھ سکتے ہیں؟ کیا ایلڈر حاکم بنے اور بے جا اختیار جتائے بغیر راہنمائی کر سکتے ہیں؟

آپ راہنماؤں کے گھمنڈی ہونے کے خطرے کو مکمل طور پر ختم نہیں کر سکتے۔ گھمنڈ مسلسل ہمارے تعاقب میں رہتا ہے اور حتمی طور پر یہ ہر ایلڈر کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر روز روح کی قوت سے اپنی خودی کو مصلوب کرے۔ اِس کے ساتھ کلیسیائیں بھی حلیمی سے دیکھ بھال کرنے کے ماحول کو فروغ

دینے کے لئے اقدام کرسکتی ہیں۔ راہنما اور لوگ ایسا نظام وضع کر سکتے ہیں جس میں خادمانہ قیادت ایک عام بات جب کہ حاکمانہ دستور غیر موزوں لگے۔

اُن چھے اجتماعی عادات پر غور کریں جو راہنماؤں اور کلیسیاؤں کی ایک دوسرے کی اُس طرح خدمت کرنے میں مدد کرسکتی ہیں جیسے مسیح نے ہماری کی:

حلیم ایلڈر منتخب کریں

نہایت سادہ اور موثر ترین کام جو ایک کلیسیا کرسکتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ متوقع ایلڈروں کی جانچ پڑتال کرنے کے لئے ایک عمدہ عمل ترتیب دے اور پھر حلیم لوگوں کو منتخب کرنے کو یقینی بنائے۔ پہلے باب میں ہم نے ایلڈر کے اہل ہونے کی صفات کی فہرست میں ایک شرط یہ دیکھی کہ وہ ''مار پیٹ کرنے والا نہ ہو بلکہ حلیم ہو'' (۱۔تیمتھیس ۳:۳) اور نہ ہی وہ ''خود رای ہو۔ نہ غصہ ور'' (طِطس ۱:۷)۔

مَیں نے ایک پاسبان کو کہتے سُنا کہ کلیسیا کے راہنما کی سب سے اہم خوبی حلیمی ہے۔ پھر اُس نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے دوسری اہم خوبی بتائی: حلیمی ۔ تیسری خوبی کیا ہے۔ کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں اُس نے کیا کہا؟ اُس نے کہا: حلیمی۔

جب ایلڈر منتخب کرنے کی بات آئے تو ایسے لوگ تلاش کریں جو کلیسیا میں مضبوطی لیکن حلیمی سے کام کرتے رہے ہوں۔ خادمانہ روح رکھنے والے آدمیوں کو جب ایلڈر بنایا جاتا ہے تو یہ بات زیادہ قرینِ قیاس ہے کہ وہ خادموں کی طرح ہی کام کرتے رہیں گے۔ حتیٰ کہ اگر وہ کچھ مغرور بھی ہو

جائیں تو جب اِس کے متعلق اُن سے بات کی جائے گی تو وہ مناسب رویہ اختیار کریں گے۔ ایسے مرد تلاش کریں جو ایلڈروں کی میٹنگ میں اپنے دل کی بات بھی کر سکیں اور جب زیادہ لوگ اُن کے ساتھ متفق نہ ہوں تو وہ خندہ پیشانی سے اپنے آپ کو ٹیم کی مرضی کے تابع بھی کریں۔

لیکن اگر کوئی شخص اَنا پرست، دوسروں کو حقیر سمجھنے والا، سرکش اور تحکمانہ انداز والا ہو تو اُسے چرواہے کا عصا پکڑانے کی غلطی نہ کریں۔ خواہ اُس کے پاس اِس کام کے لئے نعمتیں، تجربات یا وسائل ہی کیوں نہ ہوں ''کسی شخص پر جلد ہاتھ نہ رکھنا اور دوسروں کے گناہوں میں شریک نہ ہونا'' (۱۔تیمتھیس ۵:۲۲)۔

ڈیکن کو کام سونپنا

صرف ایلڈر ہی کلیسیا میں کام نہیں کرتے بلکہ رسولوں نے ڈیکن بھی مقرر کیئے۔ ڈیکن کے کام کو نہایت سادہ الفاظ میں یوں بیان کیا جا سکتا ہے کہ وہ کلیسیا کے حساب کتاب، انتظام اور دیگر جسمانی ضروریات کا خیال رکھ کر اُس کے اتحاد کو فروغ دیتے ہیں۔ بہت سے لوگ ابتدائی کلیسیا میں ''سات نیک نام شخصوں'' کو ابتدائی ڈیکن سمجھتے ہیں۔ اُن کا کام کلیسیا کی بیواؤں میں کھانا تقسیم کرنے کے کام کی نگرانی کرنا تھا تا کہ جماعت میں ہم آہنگی قائم رہ سکے اور رسولوں کو منادی اور دعا کرنے کا وقت مل سکے (اعمال ۶:۱-۷)۔

ایک صحت مند اور مناسب اختیار رکھنے والی ڈیکنوں کی ٹیم تیار کرنے سے اختیار اور ملکیت کا دائرہ وسیع ہو جاتا ہے اور اِس طرح ایلڈروں کی راہ

میں حائل رکاوٹیں کم ہو جاتی ہیں اور وہ اہم معاملات کی طرف توجہ دے کر اُنہیں بروقت حل کر سکتے ہیں۔ ڈیکنوں کی موجودگی میں بھی ایلڈر کلیسیا کے معاملات میں براہِ راست راہنمائی کرتے ہیں اور کلیسیا میں بڑی حد تک وہ ہر بات کے ذمہ دار ہیں۔ لیکن وہ ڈیکنوں کو ذمہ داریاں سونپ کر کھلی چھٹی بھی دے سکتے ہیں۔ جب ایلڈر قابل ڈیکنوں کو مہمان نوازی، چرچ کی عمارت کا خیال رکھنا، فلاح و بہبود کے کام، مالی معاملات کا انتظام اور ٹیکنالوجی سے متعلق کام سونپتے ہیں تو وہ حلیمی سے جماعت پر اعتماد کرنے کا پیغام دیتے ہیں۔ درست طریقے سے عمل میں لائے ہوئے نظام میں ڈیکن ایلڈروں کا بوجھ بانٹتے ہیں تاکہ وہ تعلیم دینے، دعا کرنے اور گلّہ بانی کرنے کا کام کر سکیں جیسے عمال ۶ باب میں ''سات نیک نام شخصوں'' نے رسولوں کے لئے کیا۔

جواب دِہ رہیں

کیا آپ کی کلیسیا نے گناہ میں گرنے والے ایلڈر سے بات کرنے کا کوئی طریقہ کار وضع کیا ہے؟ پولس نے تیمتھیس سے کہا کہ وہ ایلڈروں کو نہایت قابلِ عزت سمجھے (۱۔تیمتھیس ۵:۱۷،۱۸)۔ لیکن اگلی ہی آیت میں اُس نے حکم دیا ہے کہ اگر کوئی ایلڈر گناہ کرے تو اُس سے سب کے سامنے بات کی جائے:

> ''جو دعویٰ کسی بزرگ (ایلڈر) کے برخلاف کیا جائے بغیر دو یا تین گواہوں کے اُس کو نہ سُن۔ گناہ کرنے والوں کو سب کے سامنے ملامت کر تاکہ اَوروں کو بھی خوف ہو'' (۱۔تیمتھیس ۵:۱۹،۲۰)۔

ایلڈر صاحبان! اگر آپ کا کوئی ساتھی نگہبان خداوند کی نافرمانی میں زندگی بسر کرنے لگے اور توبہ کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو اُسے اِس لئے نظر انداز نہ کریں کیونکہ وہ ایک ایلڈر ہے۔ اگلی آیت میں پولس نے کہا ہے ''خدا اور مسیح یسوع اور برگزیدہ فرشتوں کو گواہ کر کے مَیں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ اِن باتوں پر بِلا تعصب عمل کرنا اور کوئی کام طرف داری سے نہ کرنا'' (آیت ۲۱)۔

خدا کے کلام کو عزت دیں

اگر ایک ایلڈر کلام پر عمل کرے اور خوش خبری کو مرکزی مقام دے تو وہ کلیسیا پر حکومت کئے بغیر راہنمائی کر سکتا ہے۔ ایک ایلڈر کو تعلیم دینے، عبادت کرنے اور تمام خدمت میں اپنے آپ کو مسلسل خدا کے کلام کے تابع رکھنا چاہئے۔ یہ بات اُسے اور کلیسیا دونوں کو یاد دلاتی ہے کہ اُس کا اختیار کسی اَور کے تابع ہے اور کلیسیا کی زندگی میں حتمی اختیار بائبل مقدس کے پاس ہے۔ کلیسیاؤں کو ایسے مردوں کو ایلڈر منتخب کرنا چاہئے جو بائبل کو سب سے اعلیٰ مقام دیں۔

ایلڈر صرف اِس لئے یسوع کی کلیسیا پر اختیار رکھتے ہیں کیونکہ وہ تعلیم دیتے، تابع فرمانی کرتے اور یسوع کے کلام کو نافذ کرتے ہیں۔ انیسویں صدی کے پاسبان ولیم جانسن نے اِس بات کو یوں بیان کیا ہے: ''ایلڈر احکامات کی تعمیل کرانے والے ہیں نہ کہ قانون بنانے والے۔'' اُن کا کام صرف یہ ہے کہ وہ کلیسیا میں کلام کی منادی کریں اور بائبل کی تعلیم پر عمل کرائیں۔ جب ایلڈر بائبل کی تعلیمات کو اوّل مقام دیتے ہیں تو وہ اپنے آپ کو فروتن بناتے

ہیں۔ ایسا کرنے سے وہ اپنے آپ کو ایسے راہنماؤں کے طور پر پیش کرتے ہیں جن کی سچے ایمان دار پیروی کرنا چاہتے ہیں۔

نئے ایلڈر تیار کریں

تیسرے باب میں ہم نے دیکھا کہ ایلڈروں کو اپنی جگہ نئے لوگوں کو تربیت دے کر کلیسیا کی تعلیمی خدمت کو جاری رکھنا ہے۔ اگلی نسل میں کون سے لوگ استاد اور ایلڈر ہوں گے؟ کلیسیا کی قیادت کرنے کے عمل کو جاری رکھنے کے ساتھ نئے اساتذہ اور ایلڈروں کی تعلیم و تربیت کرنے سے اُنہیں حلیم بننے میں بھی مدد ملتی ہے۔ یہ خاصا مشکل کام ہے کہ آپ اختیار اپنے پاس رکھیں اور ساتھ ہی دوسروں کو اِس میں شامل بھی کریں ۔

جماعت پر اعتماد کریں

مَیں اِس نکتے کو پیش کرتے ہوئے جھجک رہا ہوں کیونکہ یہ کتاب پڑھنے والے تمام لوگ میری طرح جماعتی نظام (Congregationalism) سے تعلق نہیں رکھتے اور نہ ہی یہ کتاب جماعتی نظام کی تائید میں بحث کرتی ہے۔ لیکن کیا مَیں حلیمی سے یہ بات پیش کرسکتا ہوں کہ بعض معاملات میں جماعت کو حتمی اختیار دینے سے (جو کہ پریسبٹیرین کلیسیاؤں میں بھی دیا جاتا ہے) ایلڈر کے مطلق العنان بننے کے خلاف بہترین دفاعی نظام مہیا ہوتا ہے؟ بڑے فیصلوں کو منظوری کے لئے کلیسیا کے سامنے پیش کرنے سے ایلڈر اپنا اختیار چھوڑنے اور اراکین اور خداوند پر بھروسا کرنے کے لئے مجبور ہوتے ہیں۔ بعض اوقات مَیں چاہتا ہوں کہ اہم فیصلے کرنے کے لئے ہمارے پاس مکمل

اختیار ہو کیونکہ اُنہیں جماعت کے سامنے پیش کرنے سے وہ عمل سُست ہو جاتا ہے اور بعض اوقات اُس کا نتیجہ میری خواہش کے مطابق سامنے نہیں آتا، لیکن کئی سالوں کے تجربے سے مَیں نے جماعتی طریقہ کار کی اہمیت کو سمجھا ہے۔ جب اِس طریقہ کار پر اچھی طرح عمل کیا جاتا ہے تو ایلڈروں اور اراکین کے درمیان اتحاد اور اعتماد کا رشتہ استوار ہوتا ہے۔

اِس بات کو قبول کرنے سے کہ بعض معاملات میں آخری فیصلہ جماعت کا ہوگا ایلڈروں کو تحریک ملتی ہے کہ وہ لوگوں کو تعلیم دینے اور اُن کے ساتھ تعلق قائم کرنے میں جاں فشانی کریں اور دعا کے وسیلے سے خدا پر بھروسا رکھیں۔

چرواہے بھیڑیں ہیں

یسوع نے اپنے گلّے کے لئے ایلڈروں کو اپنے ماتحت چرواہے مقرر کیا۔ ایلڈروں کو اِس ذمہ داری کو دل سے قبول کرنا اور دلیری سے اپنی کلیسیاؤں کی نگرانی کرنی چاہیئے۔ بزدل اور سُست نگہبان کلیسیا کی مشکلات اور مسائل کو بد سے بدتر ہی بناتے ہیں۔ مَیں اپنے تمام ایلڈر ساتھیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ : کلیسیا کی خاطر، خوش خبری کے پیغام کی خاطر اور خدا کے جلال کی خاطر اپنی جماعتوں کی راہنمائی کریں!

لیکن چرواہے کے متعلق اِن تمام باتوں میں اِس سچائی کو یاد رکھیں کہ آپ بھی ایک بھیڑ ہیں۔

یہ بظاہر ایک بہت بڑی متناقض بات ہے جس کا ہر ایلڈر سامنا کرتا ہے۔ وہ چرواہا بھی ہے اور بھیڑ بھی، یسوع کے پیروکاروں کا راہنما اور خود بھی

یسوع کا پیروکار، مقامی کلیسیا کا نگہبان اور مسیح کے بدن پر انحصار کرنے والا۔ ایک ایلڈر ایک گنہگار آدمی ہے جسے خدا کے فضل سے نجات ملی اور وہ اُسی کے وسیلے سے قائم ہے اور اچھے چرواہے یسوع مسیح کے پیچھے چل رہا ہے۔ پھر اچانک یسوع اُس کی طرف مڑتا ہے اور اُس کے ہاتھ میں چرواہے کا عصا دیتے ہوئے کہتا ہے'' میرے برّے چرا'' (یوحنا ۲۱:۱۵)۔

آپ ایک بھیڑ کے چرواہا بن جانے کے مسئلے کو کیسے حل کریں گے؟ آپ ایسا نہیں کرتے بلکہ آپ اِس بات کو قبول کرتے ہیں۔ آپ اچھے چرواہے کی بلاہٹ پر لبیک کہتے اور ساتھ ہی اعلان کرتے ہیں کہ آپ مکمل طور پر اپنے خداوند پر انحصار کرتے ہیں۔ آپ کلیسیا کے دوسرے اراکین کے ساتھ مل کر کہتے ہیں''خداوند ہماری راہنمائی کر'' اور ساتھ ہی اپنے لئے اُس کی مرضی پوری کرتے ہیں اور کہتے ہیں''جیسے تُو چاہتا ہے مَیں گلّہ بان بنوں گا''۔ آپ یسوع کی طرف اپنی آنکھیں لگائیں اور اُس کے فضل سے حکومت کئے بغیر راہنمائی کریں۔

باب 6

مِل کر گلّہ بانی کریں

مجھے خوشی ہے کہ آپ ابھی تک یہ کتاب پڑھ رہے ہیں۔ صاف بات یہ ہے کہ مَیں فکر مند تھا کہ آپ اِس کتاب کا یہاں تک مطالعہ نہیں کریں گے۔ اِس کی وجہ یہ نہیں کہ یہ ایک طویل کتاب ہے یا اِسے پڑھنا مشکل ہے، بلکہ مجھے اِس بات کی فکر تھی کہ جب آپ بائبل میں ایلڈر بننے کے تقاضوں کے بارے میں جانیں گے تو عین ممکن ہے کہ آپ کی حوصلہ شکنی ہو اور آپ اِس کتاب کو ایک طرف رکھ دیں۔

ایلڈر کی قابلیتوں کے تعلق سے ابتدائی باب ہی کافی چیلنج پیش کرنے والا تھا۔ رسولوں نے ایلڈروں کے لئے کافی بلند معیار مقرر کیا ہے: مسیح جیسا کردار، گھر کا اچھی طرح بندوبست کرنا اور بائبل کی سچائیوں کی تعلیم دینے اور اُن کا دفاع کرنے کی قابلیت۔ اور ''بے الزام'' ہونے کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اپنی کمزوریوں اور خامیوں سے آگاہ شخص کو یہ سب باتیں مشکل لگیں گی۔ وہ باب لکھتے ہوئے مَیں اِس بات پر غور کئے بغیر رہ نہیں سکا کہ ''کیا مَیں واقعی ایک قابل ایلڈر ہوں؟ اور اگر نہیں ہوں تو مَیں ایلڈر کی قابلیتوں پر یہ باب لکھنے کے قابل بھی نہیں ہوسکتا۔''

لیکن اگر آپ نے ابتدائی امتحان پاس بھی کر لیا ہے تو باب ۲ تا ۵ میں درج بھاری ذمہ داریاں آپ کا کچھ نہیں چھوڑیں گی۔ ایلڈر گلّے کی نگہبانی

کرتے، کلامِ مقدس کی تعلیم دیتے، غلطیوں کی اصلاح کرتے، اراکین کی بالغ مسیحی بننے میں مدد کرتے، کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پیچھے جاتے، دیکھ بھال اور راہنمائی کرتے اور تنازعات حل کرتے ہیں۔ یہ اُن کی ذمہ داریوں میں سے چند ایک ہیں۔

اور ابھی اِس کتاب کے تین ابواب باقی ہیں۔

مَیں پاسبانی خدمت کرنے کی تنخواہ لیتا ہوں اور میرا پورا ہفتہ اِس کام کے لئے مخصوص ہے، تاہم پھر بھی یہ تمام ذمہ داریاں مجھے تھکا دیتی ہے۔ لیکن اِس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر آپ ایک ایلڈر ہیں اور کہیں ملازمت کرتے ہیں یا آپ کا اپنا کاروبار ہے، خاندان کے سربراہ ہیں، گھر کی ذمہ داریاں نباہتے ہیں اور ہوسکتا ہے آپ کے ایک یا دو مشغلے بھی ہوں؟ آپ اپنے محدود وقت میں جماعت کی نگہبانی کرنے کے عظیم بلاوے کے ساتھ کیسے انصاف کر پائیں گے؟ یہ ناکام ہونے کا فارمولا لگتا ہے۔ کیا ایسے ایلڈروں کے لئے گلّہ بانی کرنا واقعی ممکن ہے جو کُل وقتی خدمت میں نہیں ہیں؟

مجھے یقین ہے کہ یہ ممکن ہے۔ اِس مسئلے کے حل میں چرواہے کے بلاوے کو قبول کرنا اور قربانی دیتے ہوئے اُسے ترجیح دینا شامل ہے۔ الیگزینڈر سٹراؤچ (Alexander Strauch) اِس کے تعلق سے واضح الفاظ میں ہمیں کہتا ہے:

> ''بہت سے لوگ اپنے خاندانوں کو سنبھالتے، کام کرتے اور معاشرے کی خدمت کرنے والے اداروں، کلبوں، کھیل کی سرگرمیوں یا مذہبی اداروں کو رضاکارانہ طور پر اپنا کافی وقت دیتے ہیں۔ بہت سے مذاہب ایسی تحریکیں چلا رہے ہیں جو بنیادی طور

پر اِس لئے چل رہی اور قائم ہیں کیونکہ اُن کے رضاکار اراکین نے اُنہیں اپنا وقت دیا ہے۔ ہم جو بائبل پر ایمان رکھنے والے مسیحی ہیں سُست، نازک مزاج اور ہر مسیحی خدمت کے لئے معاوضے کی خواہش کرنے والے بن گئے ہیں۔ یہ بات کس قدر حیرت انگیز اور مثبت ہے کہ لوگ اُس وقت خاصے کامیاب ہوتے ہیں جب اُنہیں ایسا کام کرنے کی تحریک ملتی ہے جس سے وہ محبت رکھتے ہیں۔ مَیں نے لوگوں کو اپنے فارغ وقت میں گھر تعمیر کرتے یا مرمت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔''

ایلڈر بننے کے خواہش مند حضرات کو گلّہ بانی کرنے کی قیمت کا اندازہ لگا لینا چاہئے اور پھر آزادی سے اپنا وقت اپنی کلیسیاؤں کو دیں اور خدا کے فضل پر توکل کریں۔

لیکن ایلڈر کی پاسبانی کو قوت بخشنے والا ایک اَور عنصر بھی ہے۔ یہ بائبلی ایلڈر شپ کے اُن عناصر میں سے ایک ہے جس نے سالوں سے مجھے ایک مضبوط پاسبان بننے میں مدد دی ہے۔ جب خدا نے مقامی کلیسیا کو بنایا تو اُس نے اپنی حکمت میں اُس کے لئے صرف ایک کی بجائے ''زیادہ'' ایلڈر مقرر کئے۔ گلّہ بانی کرنے کا کام اِس لئے ممکن ہے کیونکہ اِسے ٹیم کی صورت میں کیا جاتا ہے۔

ٹیم کی صورت میں گلّہ بانی کرنا

نئے عہد نامے میں کلیسیاؤں میں ایلڈروں کی خدمت کے متعلق جمع کے صیغے میں بات کی گئی ہے۔ درج ذیل آیات پر غور کریں کہ ہر کلیسیا میں کئی

ایلڈرز راہنمائی کر رہے تھے:

''جب یروشلیم میں پہنچے تو کلیسیا اور رسول اور بزرگ اُن سے خوشی کے ساتھ ملے'' (اعمال ۱۵:۴ اور آیت ۶، ۲۲؛ ۱۶:۴ بھی دیکھیں)۔

''اُنہوں نے ہر ایک کلیسیا میں اُن کے لئے بزرگوں کو مقرر کیا اور روزہ سے دعا کر کے اُنہیں خداوند کے سپرد کیا جس پر وہ ایمان لائے تھے'' (اعمال۱۴:۲۳)۔

''اور اُس نے میلیتُس سے اِفسس میں کہلا بھیجا اور کلیسیا کے بزرگوں کو بلایا'' (اعمال ۲۰:۱۷)۔

''مسیح یسوع کے بندوں پولس اور تیمتھیس کی طرف سے فلپی کے سب مقدسوں کے نام جو مسیح یسوع میں ہیں نگہبانوں اور خادموں سمیت'' (فلپیوں ۱:۱)۔

''مَیں نے تجھے کریتے میں اِس لئے چھوڑا تھا کہ تُو باقی ماندہ باتوں کو درست کرے اور میرے حکم کے مطابق شہر بہ شہر ایسے بزرگوں کو مقرر کرے'' (طِطس ۱:۵)۔

''تم میں جو بزرگ ہیں مَیں اُن کی طرح بزرگ اور مسیح کے دکھوں کا گواہ اور ظاہر ہونے والے جلال میں شریک بھی ہو کر یہ نصیحت کرتا ہوں'' (۱۔ پطرس ۵:۱)۔

'' اگر تم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بلائے اور وہ

خداوند کے نام سے اُس کو تیل مل کر اُس کے لئے دعا کریں۔''
(یعقوب ۵:۱۴)

کیا آپ نے غور کیا؟ ہر کلیسیا میں ایلڈروں کے متعلق بات کرتے ہوئے جمع کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔ ہر کلیسیا میں پاسبانی کرنے کے لئے راہنماؤں کا ایک گروہ موجود ہے۔ یہ ایک بنیادی بات ہے، لیکن جب آپ اِس پر عمل کریں گے تو یہ مکمل طور پر مختلف ہو گا۔ گلّہ بانی کے کام کو جاری رکھنے کے لئے زیادہ ایلڈروں کا ہونا انتہائی اہم بات ہے۔

بوجھ بانٹیں

زیادہ ایلڈر ہونے سے سب میں کام بٹ جاتا ہے۔ آپ نے غالبًا یہ باتیں پہلے بھی سُنی ہوں گی: ''کام کرنے والے زیادہ ہوں تو کام جلدی ہو جاتا ہے'' ، ''ٹیم میں سب کام کرتے ہیں تو کامیابی زیادہ ملتی ہے''، ''ایک، ایک اور دو گیارہ ہوتے ہیں''۔ اِسی طرح کے دوسرے محاورے بھی ایلڈروں کے مل کر کام کرنے کی تائید کرتے ہیں۔

میری کلیسیا کی ایک رُکن نے ایک بار مجھ سے پوچھا کہ وہ میرے لئے کیا دعا کرے۔ مَیں نے اُسے خدمت کے بڑھتے ہوئے کام کے متعلق بتایا۔ اُس وقت ہماری کلیسیا کی رکنیت میں اضافہ ہو رہا تھا اور گلّہ بانی کرنے کی ضرورت کئی گنا بڑھ گئی تھی۔ مَیں نے اُس سے ایک سوال پوچھا، ''مَیں ایک بڑھتے ہوئے گلّے کی موثر طور پر کیسے خدمت کر سکتا ہوں؟''
اُس نے میرے سوال کا ایسا جواب دیا جسے مَیں کبھی بھی نہیں بھولوں گا۔

وہ مسکرائی اور شانے اچکاتے ہوئے بولی، ''زیادہ چرواہوں کی مدد سے۔''

بلاشبہ مجھے زیادہ چرواہوں کی ضرورت تھی۔ مجھے یقین نہیں آتا کہ مَیں نے اِس کے متعلق پہلے کیوں نہیں سوچا تھا۔

تاہم مَیں سوچتا ہوں کہ اگر موسیٰ کی نظر سے ایک واضح بات اوجھل ہو سکتی ہے تو مجھ سے بھی ہوسکتی ہے۔ اُس کا سُسر یترو اُسے ایک طرف لے گیا اور اُسے بتایا کہ اُسے اِس کام کے لئے زیادہ لوگوں کی مدد درکار ہے۔

> ''دوسرے دن موسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا او لوگ موسیٰ کے آس پاس صبح سے شام تک کھڑے رہے ... تب موسیٰ کے خسر نے اُس سے کہا کہ تُو اچھا کام نہیں کرتا اِس سے تُو کیا بلکہ یہ لوگ بھی جو تیرے ساتھ ہیں قطعی گھل جائیں گے کیونکہ یہ کام تیرے لئے بہت بھاری ہے۔ تُو اکیلا اِسے نہیں کرسکتا'' (خروج ۱۸: ۱۳، ۱۷، ۱۸)۔

یترو نے موسیٰ کو کیا حل بتایا؟ اُس نے کام میں لوگوں کو شامل کرنے کا مشورہ دیا:

> ''تُو اِن لوگوں میں سے ایسے لائق اشخاص چُن لے جو خدا ترس اور سچے اور رشوت کے دشمن ہوں... وہ ہر وقت لوگوں کا انصاف کیا کریں اور ایسا ہو کہ وہ بڑے بڑے مقدمے تو تیرے پاس لائیں اور چھوٹی چھوٹی باتوں کا فیصلہ خود ہی کر دیا کریں۔ یوں تیرا بوجھ ہلکا ہو جائے گا اور وہ بھی اُس کے اٹھانے میں تیرے شریک ہوں گے'' (خروج ۱۸: ۲۱، ۲۲)۔

جیسے قاضی مقرر کرنے سے موسیٰ کا بوجھ ہلکا ہو گیا اِسی طرح زیادہ ایلڈر مقرر کرنے سے خدمت کا بوجھ اُن میں تقسیم ہو جائے گا۔ لہٰذا اگر آپ ایک ایلڈر ہیں تو دیکھیں کہ آپ اور آپ کے ساتھ ایلڈر کس طرح کام بانٹ سکتے ہیں۔ کلیسیا کے اہم معاملات پر بات کریں جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اور اُنہیں نمٹانے کے لئے مل کر کوشش کریں۔ اگر آپ کے کندھوں پر بہت زیادہ بوجھ ہے تو اپنے دوسرے بھائیوں کو مدد کرنے کے لئے بلائیں۔

آپ اپنے نگہبانوں کی ٹیم میں کس طرح زیادہ دانستہ طور پر ذمہ داریاں بانٹ سکتے ہیں؟ مَیں نے ذکر کیا تھا کہ کس طرح ہمارے ایلڈروں نے کلیسیا کے اراکین کی فہرست آپس میں بانٹنے کی کوشش کی لیکن آپ کو اُن کی مثال کی پیروی کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہاں نکتہ یہ ہے کہ آپ دانستہ طور پر دوسروں کو اپنے کام میں شریک کریں۔

سوئس آرمی ایلڈر

مل کر گلّہ بانی کرنے کے فوائد کام کا بوجھ بانٹنے تک محدود نہیں۔ زیادہ ایلڈر ہونے کی وجہ سے کلیسیا اپنے ایلڈروں کی مختلف نعمتوں سے مستفیض ہوتی ہے اور ہر ایلڈر اپنی مخصوص خوبیوں کو کلیسیا کی ترقی کے لئے استعمال کرتا ہے۔ اگرچہ تمام ایلڈروں کی ذمہ داریاں ایک جیسی ہیں لیکن وہ اپنی نعمتوں کے مطابق کام کرتے اور ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

مجھے یاد ہے جب بچپن میں مجھے پہلی بار سوئس آرمی نائف (جیب میں رکھنے والی چھری۔ یہ درمیان سے دہری ہو جاتی ہے اور اُس کے اندر مختلف

اوزار ہوتے ہیں) تحفے میں ملی۔ مَیں ٹھیک سے یہ نہیں بتا سکتا کہ اُس وقت میری عمر کیا تھی لیکن چھری کے بیرونی چمک دار حصے کی تصویر ابھی بھی میرے ذہن میں ہے۔ اُس کے اندر سوئس آرمی کے اوزار تھے۔ مجھے اُنہیں باری باری باہر نکالنے اور یہ تصور کرنے کی خوشی اور جوش یاد ہے کہ اگر مَیں جنگل میں کھو جاؤں تو اپنی حفاظت کرنے کے لئے مَیں کس طرح اُن سب اوزاروں کو استعمال کروں گا۔ اُس میں دو چھریاں تھیں ایک بڑے اور ایک چھوٹے بلیڈ والی، ایک موچنا، ایک پیچ کس، قینچی اور اِن تمام اوزاروں میں سب سے اہم اوزار کارک کش (کارک نکالنے کا آلہ) موجود تھا۔

جب ہر سال ہم نئے آدمیوں کو کلیسیا کے ایلڈر بورڈ میں شامل کرتے ہیں تو مجھے اُسی قسم کا جذبہ محسوس ہوتا ہے جو بچپن میں سوئس نائف ملنے پر محسوس کیا تھا۔ ہر بھائی اِس ٹیم میں مختلف نعمتیں لے کر آتا ہے جنہیں دریافت کرنے اور استعمال میں لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ انسانی سوئس آرمی نائف کھولنے کی طرح ہے۔ ہر ایلڈر کے پاس ایک خاص نعمت ہے۔ بلاشبہ کچھ نعمتیں ایسی ہیں جو سب ایلڈروں میں ہونی چاہئیں جو اُن کے بنیادی کام کے لئے ضروری ہیں جیسے کہ راہنمائی کرنا اور تعلیم دینا۔ تاہم اِن نعمتوں کی صلاحیت اور اظہار مختلف ہو سکتا ہے۔

ہمارا ایک موجودہ ایلڈر ایک مقامی سیمنری میں بطور پروفیسر کام کرتا ہے۔ وہ اپنی خطیبانہ مہارتوں اور نئے عہد نامے میں ایڈوانس مطالعے کو کلیسیا میں تعلیم دینے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ ایک اَور ایلڈر بنام کینٹ کا کام مالی امور سے وابستہ ہے اور اُس نے کئی بار ہمارے راہنماؤں کی بجٹ بنانے میں

مدد کی ہے۔ جان دعا کے لئے گہرا بوجھ رکھتا ہے اور وہ ہماری کاموں میں مشغول ٹیم کو سال میں کئی بار گھٹنوں کے بل لے آتا ہے۔ ہربرٹ (Herbert) کی عام سمجھ بوجھ غیر معمولی ہے۔ وہ گفتگو کے دوران اکثر ایسا گہرا سوال کرتا ہے کہ جس سے ہم مسئلے کی جڑ تک پہنچ جاتے ہیں۔

اپنے ساتھی ایلڈروں کو جاننے اور سمجھنے کی کوشش کریں۔ غور کریں کہ اُن میں سے ہر ایک کے پاس کون سی نعمت ہے اور اُسے کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جب آپ دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں تو ہوسکتا ہے آپ بے چینی اور پریشانی محسوس کریں کیونکہ وہ آپ سے مختلف طریقوں سے مسائل حل کرتے ہیں اور اُن کی ترجیحات فرق ہیں۔ لیکن اِس طرح کے فرق سے بے سکونی کا شکار نہ ہوں، بلکہ دوسرے بھائیوں کو کلیسیا کی خدمت کے لئے اوزاروں کے سیٹ کا حصہ سمجھیں جسے خدا نے ترتیب دیا ہے۔ وہ سب ایلڈروں کے گروہ کے با صلاحیت فرد ہیں۔

گلّہ بانوں کی گلّہ بانی کریں

گذشتہ باب میں ہم نے غور کیا تھا کہ ایلڈر یسوع کے گلّے کے رُکن بھی ہیں۔ ہم نے اِنہیں ''بھیڑیں بطور چرواہے'' کہا جو کہ کلیسیائی قیادت کی بظاہر متناقض حقیقت ہے۔ یہ متناقض حقیقت اک دلچسپ سوال اٹھاتی ہے: اگر گلّہ بان بھیڑیں بھی ہیں تو اِن کی گلّہ بانی کون کرے؟ ایلڈروں کو اُسی طرح نگہبانی کی ضرورت ہے جیسے کلیسیا کے دوسرے تمام اراکین کو ہے۔ وہ آزمائش میں گر سکتے، پریشانی کا شکار ہو سکتے، جھگڑوں میں الجھ سکتے، کلیسیائی خدمت

سے تھک سکتے اور وہ بھی اپنے عزیزوں کی جدائی کا غم برداشت کر سکتے ہیں۔ بالفرض اگر وہ کسی مسئلے کا شکار نہ بھی ہوں تو بھی اُنہیں کلیسیا کے دوسرے اراکین کی طرح بلوغت کی طرف مسلسل بڑھتے رہنے کی ضرورت ہے۔ روحانی طور پر اُن کی گلّہ بانی کون کرے گا؟

اِس سوال کا جواب بھی ایلڈروں کی تعداد زیادہ ہونے میں ملتا ہے۔ پاسبان اپنے ساتھی پاسبانوں کی پاسبانی کریں۔ جماعتی طرز کی پاسبانی اِس کام کو سہارا دینے کی قابلیت رکھتی ہے کیونکہ ایلڈر ایک دوسرے کے لئے پاسبان بنتے ہیں۔

کئی سال پہلے ایک بھائی ہمارے ایلڈروں کی ٹیم میں پہلی بار شامل ہوا۔مَیں نے مذاق سے اُس کی بیوی کو کہا ''کیا آپ مشکلات کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہیں؟''

اُس نے پوچھا،''کیسی مشکلات؟''

مَیں نے جواب دیا،''وہ مشکلات جو آپ کے خاوند کے ایلڈر بننے کی وجہ سے آپ دونوں پر آئیں گی۔ امتحان دینے کے لئے تیار ہو جاؤ۔''

مَیں مستقبل کے بارے میں نہیں جانتا تھا۔مَیں نے تو یہ بات مذاق سے کہی تھی۔ جب وہ بطور ایلڈر خدمت کر رہا تھا تو اُس کی نوکری چھوٹ گئی اور وہ ایک سال سے زیادہ عرصہ بے روزگار رہا۔ اِس عرصے میں دوسرے ایلڈر اُس کے لئے لگاتار دعا کرتے رہے اور اُس کا حوصلہ بڑھاتے رہے۔ خدا کے فضل اور ایلڈروں کی مدد سے وہ اُس مشکل وقت سے ایک زیادہ مضبوط اور بہتر ایمان دار بن کر نکلا۔

اگر آپ ایک ایلڈر ہیں تو خطرہ مول لیں۔ اپنے دکھ، خوف، اندیشے، کمزوریاں اور خطائیں بتانے سے خوف زدہ نہ ہوں۔ اگر آپ اپنے آپ کو سُپر مین ظاہر کریں گے تو دوسرے ایلڈر بہتر طور پر آپ کی گلّہ بانی نہیں کر پائیں گے۔ اُنہیں اپنی زندگی کی خاص ضروریات کے متعلق بتائیں اور دعا کرنے کے لئے کہیں۔مَیں پہلے بتا چکا ہوں کہ ہمارے ایلڈر ہر ماہ میں دو بار ملتے ہیں اور ایک میٹنگ میں ہم ایک دوسرے کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اِس دعائیہ میٹنگ میں ہم ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ اُن کے لئے کیا دعا کی جائے۔ یہ ایک چھوٹی سی مشق ہے جس سے ہمیں یہ یاد رکھنے میں مدد ملتی ہے کہ ہم بھیڑیں ہیں۔

کئی سال پہلے ہماری ایک دعائیہ میٹنگ میں جب پوچھا گیا کہ ہم ایک دوسرے کے لئے کیا دعا کریں تو ایک بھائی نے جرأت کی اور واضح الفاظ میں اپنے کاروبار اور مالی امور میں درپیش مسائل، اپنی جدو جہد اور مایوسی کے متعلق بتایا۔ اُس کے اِس طرح اپنے بارے میں بتانے سے جیسے ایک دروازہ کھل گیا۔ چند دوسرے ایلڈروں نے اپنی ازدواجی زندگی کے مسائل سے آگاہ کیا۔ اُس میٹنگ میں جو دعائیں ہم پہلے کر چکے تھے وہ سطحی سی تھیں۔لیکن اب ہم نے ایک دوسرے کے لئے محبت اور سرگرمی سے دعا کرنا شروع کیا۔

اگر آپ اپنی کلیسیا کی موثر طور پر گلّہ بانی کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو بھی روحانی طور پر گلّہ بانی کی ضرورت ہے۔ اِس لئے حلیم بنیں اور دوسرے ایلڈروں کو اپنی دیکھ بھال کرنے دیں۔

لوہے کو تیز کرنا

ہم نے اِس بات پر غور کیا ہے کہ ایلڈروں کے زیادہ ہونے سے پاسبانی کام خاص طور پر ایلڈروں کے لئے قابلِ برداشت بن جاتا ہے۔ ٹیم کی صورت میں خدمت کرنے سے زیادہ بہتر گلّہ بانی ہوتی ہے کیونکہ اِس طرح کام کا بوجھ بٹ جاتا ہے اور ایلڈر کام کی زیادتی کی وجہ سے نڈھال ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔ ایک دوسرے کی نعمتوں اور صلاحیتوں سے کلیسیا کو اور اُنہیں خود فائدہ پہنچتا ہے، نیز مشکل حالات میں ایک دوسرے سے مدد ملتی ہے۔

لیکن ایلڈروں کے لئے خطرات کا ایک اَور جھرمٹ ہے جیسے کہ تکبر، زیادہ اختیار جتانا، اپنے آپ کو اِتنا بڑا سمجھنے لگنا کہ لوگوں سے سیدھے منہ بات ہی نہ کرنا، حتیٰ کہ بدزبان ہونا۔ گذشتہ باب میں ہم نے دیکھا تھا کہ ایلڈر حکومت یا اختیار جتائے بغیر کلیسیا کی پاسبانی کریں۔ زیادہ ایلڈر ہونے کی وجہ سے ہمیں تسلط قائم کرنے کے رُجحانات سے تحفظ ملتا ہے اور ایسا ماحول پیدا ہوتا ہے جس میں ایلڈر اِس مشہور مثل کے مطابق کام کر سکتے ہیں کہ ''جس طرح لوہا لوہے کو تیز کرتا ہے اُسی طرح آدمی کے دوست کے چہرہ کی آب اُسی سے ہے'' (امثال ۲۷:۱۷)۔

جب ایلڈر ٹیم کی صورت میں کام کرتے ہیں تو ایک ہی شخص کے نظریات کے غالب آنے یا اپنی مرضی منوانے کا رُجحان کم ہو جاتا ہے کیونکہ زیادہ ایلڈر ہونے کی وجہ سے ماحول میں توازن قائم رہتا ہے۔ نرم مزاج رکھنے والے ایلڈر تیز مزاج ایلڈروں کو اعتدال میں رکھتے ہیں۔ فعالیت پسند یا

سرگرمِ عمل ایلڈر تجزیہ نگاروں کو عملی طور پر فیصلے کرنے کی طرف لے جاتے ہیں۔ بڑا ایمان رکھنے والے ایلڈر مالی اور انتظامی لحاظ سے عملی اقدام اٹھانے کی تحریک دیتے ہیں اور عملی طور پر کام کرنے والے ایلڈر خواب اور رویا دیکھنے والے ایلڈروں کی مدد کرتے ہیں کہ وہ ''خدا پر بھروسا رکھیں'' کا بہانہ بنا کر احمقانہ کام نہ کریں۔ اِس طرح کے باہمی توازن سے ایسا ماحول پیدا ہوتا ہے جسے کوئی اَنا پرست برداشت نہیں کرسکتا۔

تاہم زیادہ ایلڈر ہونے کا ایک اَور اہم فائدہ یہ ہے کہ یہ ایلڈروں کے لئے ایک نظام مہیا کرتا ہے جس کے تحت وہ راستہ بھٹک جانے والے ایلڈر کو واپس لا سکتے ہیں۔

ہمارے ایلڈروں کی میٹنگ میں کبھی کبھی ماحول گرم ہو جاتا ہے۔ ہماری کلیسیا کو مضبوط رائے رکھنے والے راہنماؤں کی برکت ملی ہوئی ہے اور اُن میں سے کئی بطور ایلڈر خدمت کرتے ہیں۔ جب ایلڈروں کی میٹنگ میں مشکل مسائل زیرِ بحث ہوتے ہیں تو کمرے کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔

تاہم مَیں کئی بار یہ دیکھ کر متاثر ہوا ہوں کہ میٹنگ کے بعد ایلڈر ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ بعض اوقات کوئی کسی سے اِس بات پر معافی مانگتا ہے کہ وہ اپنی رائے پر حد سے زیادہ زور دے رہا تھا۔ اُسی ہفتے میں وہ کسی دن مل کر بیٹھتے اور اپنے اختلافات پر بات کرتے ہیں۔ کوئی بھائی اپنے طور پر کسی دوسرے بھائی سے ملتا ہے اور اُسے بتاتا ہے کہ میٹنگ کے دوران اُس کا رویہ درست نہیں تھا۔ وہ اُسے محبت بھری تاکید کرتا ہے کہ وہ اپنے اِس رویے کو بدلے اور اِس کی تلافی کرے۔ کئی مرتبہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ نگہبان کلیسیا میں

کھڑے ہو جاتے ہیں اور معافی مانگتے ہیں کہ گذشتہ میٹنگ میں اُنہوں نے سخت لہجے میں بات کی تھی۔

ہمارا ایک ایلڈر ہمیشہ صاف الفاظ میں کھری بات کرتا ہے۔ ایک طرف یہ نہایت فائدہ مند بات ہے کہ وہ ہمارا ایلڈر ہے کیونکہ وہ ہمیں لکیر کا فقیر بننے سے بچاتا ہے۔ ہم اُس کی اِس قابلیت کے لئے شکرگزار ہیں کہ وہ مختلف خیالات اور آرا پر سرگرمی سے اظہارِ خیال کرتا ہے۔مَیں اکثر اُس کی اِس خوبی کو سراہتا ہوں کہ مَیں خود ہر قسم کا تنازعہ کھڑا ہونے سے اجتناب کرنے کا رُجحان رکھتا ہوں۔ تاہم دوسری طرف یہ بات ہے کہ اُس کی بے باکی مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔ اِس کے باوجود اُس کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ میٹنگ کے بعد میرے پاس آتا اور پوچھتا ہے کہ کیا اُس نے اپنی حد تو پار نہیں کی تھی اور کیا اُسے کسی سے معافی مانگنے کی ضرورت ہے۔ اگر مَیں یہ کہہ دوں، ''جی ہاں، آپ کا لہجہ تھوڑا سا سخت تھا'' تو وہ فوراً متعلقہ شخص سے معاملات درست کرنے چلا جاتا ہے۔مَیں نے گزرے سالوں میں اُسے اپنی صاف گوئی کی نعمت کو چھوڑے بغیر پہلے سے زیادہ نرم مزاج، معاملہ فہم اور حساس بنتے ہوئے دیکھا ہے۔

اپنی خدمت سے لطف اندوز ہوں

زیادہ ایلڈر ہونے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اکیلے گلّہ بانی کرنے کے بجائے ٹیم کی صورت میں یہ زیادہ اطمینان بخش اور لطف اندوز ہونے والا کام بن جاتا ہے۔مَیں اپنی پاسبانی خدمت کے گذشتہ پندرہ سال سے زیادہ عرصے پر نظر ڈالتا ہوں تو یہ کہہ سکتا ہوں کہ اِس خدمت میں مجھے ملنے والی سب سے

بڑی خوشیوں میں سے ایک اپنی کلیسیا کے ایلڈروں کے ساتھ مل کر خدمت کرنا ہے۔ یہ حضرات میرے لئے اور ایک دوسرے کے لئے بھائیوں کا ایک گروہ بنے رہے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے دکھ سُکھ میں شامل ہوئے ہیں۔ ہم نے مل کر اپنی کامیابیوں کی خوشی منائی ہے اور بظاہر نہ حل ہونے والے مسائل کے لئے دعا کی ہے۔ وہ میری خدمت کے مشکل ترین لمحات میں حقیقی طور پر میرے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں۔ بہت دفعہ مَیں نے اُن کی اچھی راہنمائی کی اور بعض اوقات وہ گویا اُس وقت تک مجھے اٹھا کر چلتے رہے جب تک مَیں دوبارہ راہنمائی کرنے کے قابل نہیں ہو گیا۔

اگر آپ اپنی کلیسیا میں واحد تنخواہ دار پاسبان ہیں اور آپ کے پاس کوئی ایلڈر نہیں تو مَیں آپ سے درخواست کروں گا کہ آپ کے پاس جتنا بھی اثر و رسوخ ہے آپ اُسے استعمال کریں اور نگہبان مقرر کرنے کے لئے کلیسیا کو تحریک دیں۔ نہ صرف آپ کا تنہا کلیسیا میں خدمت کرنا بائبل کے مطابق نہیں بلکہ آپ کا موجودہ نظام پاسبانی خدمت میں آپ کو حاصل ہونے والی اہم مدد اور گہرا اطمینان چھین لے گا۔ اِس سے کلیسیا کے اراکین بھی بھرپور پاسبانی دیکھ بھال اور لوگوں کو راہنما بنتے ہوئے دیکھنے کی خوشی پانے سے بھی محروم رہیں گے۔ لوگوں کو بلوغت میں نشوونما پانے کے وہ مواقع نہیں ملیں گے جو صرف نگہبان بننے سے ملتے ہیں۔

ہمیں ایلڈروں کی ضرورت ہے۔ یسوع کا اپنی کلیسیاؤں کو سنبھالنے اور موثر پاسبانی کرنے کے لئے یہ منصوبہ ہے کہ کلیسیاؤں میں زیادہ ایلڈر ہوں۔

باب 7
پختگی کا نمونہ پیش کریں

یکم جنوری ۱۹۹۶ء کی صبح ایک بپٹسٹ چرچ کے دفتر میں کچھ عرصے کے لئے بطور معاون پاسٹر میرا پہلا دن تھا۔ ''نیا معاون پاسٹر'' ہونے کا عہدہ میرے لئے نہایت اہم اور احساسِ تحفظ سے بھرا ہوا تھا۔ لیکن اُس صبح مَیں اِس لئے خوش تھا کہ آخرکار میری علمِ الٰہی کی تعلیم مکمل ہو گئی ہے اور اب مَیں عملی خدمت کے میدان میں ہوں۔ چند ہفتے پہلے میرا اڑھائی سالہ سیمنری کا تعلیمی سفر مکمل ہوا اور مَیں گریجوایٹ ہو گیا۔ قریباً چھے سال سے زیادہ عرصے سے مَیں مسلسل بائبل کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ اب مَیں پاسبان بننے کے لئے پوری طرح تیار ہو چکا تھا۔ میرے پاس علمِ الٰہی میں دو ڈگریاں، تفاسیر کا ایک مجموعہ تھا اور تعلیم دینے کے لئے چند وعظ تیار کر رکھے تھے۔ اب مجھے اَور کس چیز کی ضرورت تھی؟

مَیں ایک چھوٹی سی بات کو نظر انداز کر رہا تھا۔ مجھے ایک ایسے شخص کی ضرورت تھی جو عملی طور پر کلیسیا کی راہنمائی کرنا مجھے سکھائے۔

لہٰذا خدا نے بھائی اینڈریو کو بھیج دیا۔

میرے آنے سے چند ہفتے پہلے کلیسیا نے اینڈریو کو عارضی طور پر تنخواہ دار پاسبان کی حیثیت سے مقرر کیا تھا۔ وہ ایک دانش مند شخص تھا جس نے اگلے ڈیڑھ سال میں مجھے پاسبانی خدمت کرنا سکھایا۔ مَیں نے اُسے ایلڈر بورڈ کے

معاملات خوش اسلوبی سے نباہتے ہوئے دیکھا۔ مَیں اُس کی پاسبانی صلاح کاری کی کلاسوں میں شریک ہوا اور اُس کے ساتھ ہسپتالوں میں لوگوں کی تیمارداری کرنے گیا۔ اُس نے مجھے شادیوں اور جنازوں پر سنانے کے لئے وعظ دیئے جو مَیں آج بھی استعمال کرتا ہوں۔ مَیں نے اچھی پاسبانی خدمت کو عملی میدان میں دیکھا۔ مَیں بعض اوقات مذاق سے کہتا ہوں کہ اگر مَیں پاسبانی خدمت میں کوئی کام درست طور پر کرتا ہوں تو اِس کی وجہ غالبًا یہ ہے کہ مَیں بھائی اینڈریو کے نقشِ قدم پر چل رہا ہوں اور اگر مَیں غلطی کرتا ہوں تو اِس کی وجہ شاید یہ ہے کہ مَیں نے مناسب تیاری نہیں کی۔

لیکن بھائی اینڈریو نے مجھے پاسبانی خدمت کی مہارتیں سکھانے سے کہیں زیادہ ایک پاسبان کے کردار اور جذبے کا عملی نمونہ دکھایا۔ اُس نے اِس کلیسیا میں رفتہ رفتہ تبدیلیاں لانے سے صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا۔ اُس نے اُس وقت بھی مہربانی، حلیمی اور خوشی کا اظہار کیا جب اُس کی مرضی یا سوچ کے مطابق مسائل حل نہیں ہو رہے تھے۔ وہ خدا پر بھروسا کرتا اور دعا سے مسائل حل کرتا تھا۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اُسے لوگوں سے محبت تھی اور لوگ اِس بات سے آگاہ تھے۔ مختصر یہ کہ بھائی اینڈریو نے مجھے پاسبان بننا ہی نہیں سکھایا بلکہ اُس نے پوری کلیسیا کو اپنے عملی نمونے سے دکھایا کہ مسیح کی پیروی کیسے کی جاتی ہے۔

میری مانند بنو

بھائی اینڈریو کے ساتھ میرا تجربہ مجھے پولس کے الفاظ یاد دلاتا ہے جو

اُس نے کرنتھس کی کلیسیا کو لکھے تھے ''تُم میری مانند بنو جیسا مَیں مسیح کی مانند بنتا ہوں'' (ا۔ کرنتھیوں ۱۱:۱)۔ کیا آپ کو یہ الفاظ عجیب لگتے ہیں؟ کیا آپ نے کسی دوسرے مسیحی کو کہا ہے کہ وہ آپ کی مانند مسیح کی پیروی کرے؟ ایسا کہنا متکبر اور گستاخ ہونے کی علامت لگتا ہے۔ تصور کریں آپ اپنے بائبل سٹڈی کے گروپ یا چرچ کمیٹی کے اراکین سے کہہ رہے ہیں، ''مَیں آپ سب کو بتانا چاہتا ہوں کہ مَیں بہت اچھی طرح سے یسوع کی پیروی کر رہا ہوں، لٰہذا آپ میرے نقشِ قدم پر چل سکتے ہیں۔'' شاید یہ ایسا جملہ ہے جو صرف پولس لکھ سکتا تھا کیونکہ وہ ایک رسول تھا۔ اِس طرح کی بات وہ کر سکتا تھا کہ ''میری مانند بنو''۔

لیکن پولس نے صرف یہ نہیں کہا کہ ''میری مانند بنو'' بلکہ اُس نے فلپی کی کلیسیا کو تحریک دی کہ وہ اُن لوگوں پر توجہ دیں جو پولس کی مانند بنتے ہیں: ''اَے بھائیو! تم سب مل کر میری مانند بنو اور اُن لوگوں کو پہچان رکھو جو اِس طرح چلتے ہیں جس کا نمونہ تم ہم میں پاتے ہو'' (فلپیوں ۳:۱۷)۔ کیا آپ نے غور کیا اُس نے آخری جملے میں ''مَیں'' کے بجائے ''ہم'' کا لفظ استعمال کیا ہے۔ یہاں اِس ''ہم'' سے مراد پولس اور تیمتھیس ہیں (فلپیوں ۱:۱)۔ لٰہذا مثالی نمونے بننے کے دائرے میں اب پولس کے علاوہ تیمتھیس اور فلپی کے وہ مسیحی بھی شامل ہو گئے ہیں جو پولس اور تیمتھیس کی طرح مسیح کی پیروی کر رہے تھے۔

تیمتھیس کے نام خط میں پولس نے واضح الفاظ میں اپنے جوان شاگرد کو ہدایت کی کہ وہ دوسروں کے لئے مثالی نمونہ بنے: ''کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے بلکہ تُو ایمان داروں کے لئے کلام کرنے اور چال چلن

اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن'' (۱۔تیمتھیس ۴:۱۲)۔

اِن باتوں سے ایسا لگتا ہے کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کے لئے نمونہ بنیں۔ جب ہم چھوٹے بچے ہوتے ہیں تو دوسرے لوگوں کی نقل اتارنے سے بولنا اور ردِعمل ظاہر کرنا سیکھتے ہیں۔قریباً تمام والدین کو اپنے بچوں کے منہ سے اپنے الفاظ اُن کی توتلی زبان میں سننے کا موقع ملتا ہے۔ والدین اِس بات کے لئے پریشان رہتے ہیں کہ اُن کے نوجوان بچے کیسے دوست بنائیں گے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اُن کے بچوں کے دوستوں کی سوسائٹی بچوں کی زندگی پر بہت اثر چھوڑتی ہے۔ بچے بڑے ہو کر بھی دوسرے کے لہجے، مخصوص جملے، چہرے کے تاثرات، مزاح کی حس، عادات اور مشغلے اپنا لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پچاس سال تک خوشگوار ازدواجی زندگی گزارنے والے جوڑے ایک دوسرے جیسے دکھائی دینے لگتے ہیں۔

نمونہ بننا اور نقشِ قدم پر چلنا، مثال پیش کرنا اور تقلید کرنا مسیحی شاگردیت کا حصہ ہے۔ تاہم مسیحی زندگی کا ''آغاز'' کسی کی تقلید کرنے سے نہیں ہوتا بلکہ اِس کی ابتدا ایک معجزے سے ہوتی ہے۔مسیحی شاگردیت کا آغاز اُس وقت ہوتا ہے جب ایک گنہگار خوش خبری کا پیغام سُنتا ہے اور روح القدس مافوق الفطرت طریقے سے اُس سُنے ہوئے کلام کے وسیلے سے اُس کے باطن میں تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ اِس کے نتیجے میں گنہگار اپنے گناہ سے توبہ کرتا اور ایمان لاتا ہے کہ یسوع مسیح نے اُس کے لئے صلیب پر جان دی اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھا تا کہ وہ نجات پا سکے۔ وہ خدا کی قوت سے نئے سرے سے پیدا ہوا ہے اور اِس نولود بچے کے پہلے الفاظ ہیں ''یسوع

خداوند ہے''۔ خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لئے ہر شخص کو نئی پیدائش کی ضرورت ہے۔ کوئی بھی بے ایمانی کی حالت سے ایمان میں داخل ہونے کے لئے اُس کی تقلید نہیں کر سکتا۔

لیکن روحانی طور پر پیدا ہونے والے اِس بچے کو اب مسیح جیسا بالغ شخص بننا ہے۔ یہ کس طرح ہو گا؟ اِس عمل میں کئی باتیں شامل ہیں جیسے کہ خدا کے کلام سے نشوونما پانا۔ لیکن اُسے کچھ اَور چیزوں کی بھی ضرورت ہے۔ خدا کے اِس نومولود بچے کو ایک خاندان کی ضرورت ہے جہاں وہ دوسروں کی مثال سے یسوع کی پیروی کرنا سیکھ سکے۔ اِس بچے کو مقامی کلیسیا کی ضرورت ہے۔

ایک صحت مند مقامی کلیسیا نمونہ بننے اور تقلید کرنے کے لئے بہترین ماحول مہیا کرتی ہے۔ ایک انجیلی رفاقت کا رُکن بننے سے یہ نیا مسیحی دوسرے نئے مسیحیوں کے ساتھ مل کر سیکھ سکتا ہے جو یسوع کے معاف کئے ہوئے پیروکار کی حیرت انگیز زندگی اپنا رہے ہیں۔ وہ مسیح میں اپنے بڑے بہن بھائیوں سے سیکھ سکتا ہے جو پہلے سے مسیح کے پیچھے چل رہے ہیں اور اِس دوران اُنہوں نے روح کی قوت سے گناہ پر فتوحات حاصل کی ہیں اور خدا کے فضل پر بھروسا کرتے ہوئے زندگی کے طوفانوں کا سامنا کیا ہے۔ اِس بچے کو یہاں پولس رسول اور پاسٹر اینڈریو جیسے دین دار باپ اور مائیں بھی مل سکتی ہیں جن سے اُسے اِس طرح کی دعا کرنے کی تحریک ملے''اَے خداوند! اُن کی مانند بننے میں میری مدد کر''۔ ہمیں فرماں بردار مسیحی زندگی کے لئے محض ٹھوس تعلیم اور منادی کی ضرورت نہیں بلکہ ہمیں پاکیزگی کا عملی نمونہ دیکھنے کی بھی ضرورت ہے۔ ہم دوسروں کے نقشِ قدم پر چلنے سے نشوونما پاتے ہیں

جیسے پولس مسیح کے پیچھے اور تیمتھیس پولس کے پیچھے چلا اور جیسے مَیں نے پاسٹر اینڈریو کی پیروی کی۔

شخصی نمونے سے گلّہ بانی کرنا

لہٰذا اِن سب باتوں کا ایلڈروں سے کیا تعلق ہے؟ یہ کتاب نگہبانوں کے کام کی تفصیل بیان کرنے کے لئے ہونی چاہئے تھی۔ نمونہ پیش کرنے اور پیروی کرنے میں اُن کا کیا کردار ہے؟

اِس سوال کا جواب سادہ سا ہے: خدا نے ایلڈروں کو ایسے اشخاص بننے کے لئے بلایا ہے جو قابلِ تقلید ہوں۔

ایک صحت مند مقامی کلیسیا میں ایسے بہت سے لوگ، مرد و خواتین ہوتے ہیں جن کی مثال کی ہم پیروی کر سکتے ہیں۔ لیکن جب کلیسیا کسی کو اپنا نگہبان مقرر کرتی ہے تو وہ گویا باقاعدہ طور پر یہ اعلان کرتی ہے، ''کلیسیا باضابطہ طور پر تصدیق کرتی ہے کہ یہ شخص مسیح کا بالغ پیروکار ہے اور بالغ ہونے کی مستند مثال ہے۔'' وہ کلیسیا میں بالغ مسیحی ہونے کی واحد مثال نہیں اور نہ ہی کامل مثال ہے۔ اِس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ کلیسیا کے ہر مسیحی کے لئے لازمی طور پر ایک بہترین مثال ہے۔ تاہم اُسے نمونہ بننے کے لئے باضابطہ طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ کسی کو ایلڈر بنانے سے کلیسیا کہتی ہے، ''اِس کی مانند بنیں جیسے وہ مسیح کی مانند بنتا ہے۔'' ایک کلیسیا کو اِس قابل ہونا چاہئے کہ وہ ایک نئے ایمان دار کو اپنے ایلڈر کی طرف متوجہ کر کے کہہ سکے ''کیا آپ جاننا چاہتے ہیں کہ ایک حقیقی مسیحی کو کس کی مانند ہونا چاہئے؟ تو پھر اُس ایلڈر کی طرف دیکھیں۔''

دوسرے الفاظ میں یوں کہیں گے: ایلڈر کی خدمت میں اپنے شخصی نمونے اور عملی کام دونوں سے پاسبانی کرنا شامل ہے۔ ایلڈر نہ صرف اپنے کاموں سے بلکہ اپنے شخصی نمونے سے بھی اپنی کلیسیاؤں کی گلّہ بانی کرتے ہیں۔ شخصی نمونے کے بغیر کام بے اثر ہو جاتے ہیں۔

آئیں ایلڈروں کے کام میں شامل پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہیں جن پر ہم نے گذشتہ ابواب میں مطالعہ کیا ہے۔ غور کریں کہ اِس فہرست میں شامل ہر پہلو صرف اُسی صورت میں سرانجام دیا جا سکتا ہے جب ایلڈر اِن صفات پر پورا اترتے ہیں۔ مختصر یہ کہ پاسبانی خدمت میں مسیح جیسا کردار ہونا لازمی شرط ہے۔

دوسرے باب میں ہم نے بتایا تھا کہ اگر ایلڈر کی ساری ذمہ داریوں کا خلاصہ بیان کرنا ہے تو ہم کہیں گے کہ اُس کا کام کلیسیا کی پاسبانی کرنا ہے تاکہ وہ مسیح کی بلوغت کو پہنچ سکیں۔ ایلڈر پاسبان ہیں جو کلیسیا کے اراکین کی زندگیوں میں کام کرتے ہیں تاکہ اُنہیں مسیح کے قد کے اندازے تک پہنچنے میں مدد ملے۔

لیکن اگر ایک ایلڈر خود ہی نابالغ مسیحی ہے تو وہ دوسروں کی دین دارانہ زندگی میں آگے بڑھنے میں کیسے مدد کر سکتا ہے؟ جیسے کاروبار کے بارے میں آپ کسی ایسے شخص کے پاس نہیں جائیں گے جس نے سرمایہ کاری کے متعلق غلط فیصلے کر کے اپنی دولت اڑا دی ہو۔ لہٰذا جب کوئی بے دین اور خود غرض ایلڈر کہتا ہے، ''میری مانند بنو'' تو بہت کم لوگ اُس کی بات سنتے ہیں۔ آپ صرف اِسی صورت میں لوگوں کو مسیح کے فرماں بردار بنا سکتے ہیں جب آپ خود اُس کی فرماں برداری کرتے ہوں۔

تیسرا باب ایلڈر کی تعلیم دینے کی خدمت کے متعلق ہے۔ ایلڈر بائبل کی سچائیوں کی تفسیر و تشریح کرتے اور غلط نظریات کی تردید کرتے ہیں۔ لیکن اگر استاد کی تعلیم اور عملی زندگی میں واضح طور پر تضاد موجود ہو تو پھر کیا حاصل ہوگا؟ سب لوگ ایسے ایلڈر کی تعلیم پر توجہ دینا چھوڑ دیتے ہیں۔ لوگ ایسے راہنماؤں کو زیادہ دیر تک برداشت نہیں کرتے جو یہ کہیں کہ ''میرے اعمال کی نہیں بلکہ میری باتوں کی پیروی کریں''۔ اِس سے بھی بدتر بات یہ ہے کہ لوگوں کے ریاکار اساتذہ خدا کے سامنے جواب دہ ہیں۔ اِس لئے حیرانی کی بات نہیں کہ یعقوب نے خبردار کیا ہے ''اَے میرے بھائیو! تم میں بہت سے استاد نہ بنیں کیونکہ جانتے ہو کہ ہم جو استاد ہیں زیادہ سزا پائیں گے'' (یعقوب ۳:۱)۔

لیکن جب ایک پاسبان صحیح تعلیم کو صحیح طرزِ زندگی کے ساتھ جوڑتا ہے تو اُس کے پاس ایک وفادار گلّے کی کبھی کمی نہیں ہوتی۔ جب مَیں بھائی اینڈریو کی بطور پاسبان تعلیمی خدمت کے بارے میں سوچتا ہوں تو اُس کا ایک وعظ خاص طور پر مجھے یاد آتا ہے۔ ایسٹر کے ہفتے میں اُس نے یوحنا تیرہ باب میں سے یسوع کے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھونے کے بارے میں کلام پیش کیا۔ اِس وعظ کے یاد رہنے کی دو وجوہات ہیں۔ پہلی وجہ، یہ ایک بہت اچھا وعظ تھا۔ بھائی نے بہت واضح اور موثر انداز میں یسوع کے خادم ہونے پر روشنی ڈالی کہ اُس نے نہ صرف اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوئے بلکہ وہ اُن کے گناہ دھونے کے لئے صلیب تک گیا۔ بھائی نے کلیسیا کو کہا کہ وہ خوش خبری کے تناظر میں اِسی طرح ایک دوسرے کی حلیمی سے خدمت کریں۔

دوسری اور شاید زیادہ اہم وجہ یہ ہے کہ جب مَیں خادم بننے کے بارے

میں بھائی کے الفاظ سُن رہا تھا تو مجھے اُن الفاظ میں کلام سنانے والے کی فروتنی، خدمت اور ایثار نظر آیا۔ بھائی اینڈریو کی مسیح کی پیروی کرنے میں ثابت قدمی نے مجھے اُس کا وعظ سننے کے لئے تیار کیا۔

چوتھے باب میں ہم نے ایک ایلڈر کی اپنی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پیچھے جانے کی مشکل ذمہ داری کا جائزہ لیا۔ یہ ایک حساس کام ہے کیونکہ کلیسیا کو چھوڑ جانے والے اراکین اکثر کمزور اور زخمی ہوتے ہیں۔ اِس وجہ سے وہ دوسروں پر بھروسا کرنے میں دقت محسوس کرتے ہیں۔ لٰہذا جب کوئی قابلِ اعتراض کردار کا مالک چرواہا برگشتہ بھیڑ کے پیچھے جاتا ہے تو وہ بھیڑ کسی اَور طرف نکل جاتی ہے۔ ایک بھیڑ کسی ایسے چرواہے کی ''دیکھ بھال'' کے لئے کیسے سنجیدہ ہوسکتی ہے جو خود اپنی دیکھ بھال نہ کرسکتا ہو؟

ہم اِس بات کو مزید ایک قدم آگے بڑھا سکتے ہیں۔ اگر ایک پاسبان کی ریاکاری کلیسیا سے باہر بھی مشہور ہو تو دوسرے لوگ ایک بار بھی اتوار کی عبادت میں آنا پسند نہیں کرتے۔ ''باہر والوں کے نزدیک بھی نیک نام ہونا چاہئے تاکہ ملامت میں اور ابلیس کے پھندے میں نہ پھنسے'' (۱۔تیمتھیس ۳:۷)۔

پانچویں باب میں ہم نے حکومت جتائے بغیر نرمی سے راہنمائی کرنے کے معاملے پر غور کیا۔ اِس پہلو میں بھی کلیدی نکتہ دین دارانہ کردار ہے۔ جیسے پطرس نے کہا ہے'' خدا کے اُس گلّے کی گلّہ بانی کرو جو تم میں ہے ...اور جو لوگ تمہارے سپرد ہیں اُن پر حکومت نہ جتاؤ بلکہ گلّے کے لئے نمونہ بنو'' (۱۔پطرس ۵:۲،۳)۔نمونہ بننا ڈرانے دھمکانے والا بننے کا علاج ہے۔ جب ایلڈر یسوع کی طرح زندگی بسر کرتے اور اپنے لوگوں سے محبت کرتے ہیں تو

لوگ اُنہیں متکبر یا دھونس جمانے والا نہیں سمجھتے، بلکہ یسوع کی طرح حلیم و فروتن بننے سے اُنہیں اخلاقی اختیار ملتا ہے اور لوگ اُسے خوشی سے قبول کرتے ہیں۔ اگر ایلڈر واقعی راہنمائی کرنا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ وہ اپنے اچھے نمونے سے لوگوں کی راہنمائی کریں۔

چھٹے باب میں ہم نے ایلڈروں کی تعداد زیادہ ہونے کے پہلو پر گفتگو کی ۔کلیسیا کے نگہبان نہ صرف انفرادی طور پر بلکہ ٹیم کی صورت میں بھی ایک مثال قائم کرتے ہیں۔ تصور کریں آپ کے ایلڈروں کا گروہ ایک چھوٹی کلیسیا ہے۔ اِس چھوٹی کلیسیا کا ایک دوسرے سے پیش آنے اور مسائل حل کرنے کا طریقہ، اتحاد قائم کرنے کی جد و جہد اور مل کر چیلنجوں کا سامنا کرنا پوری کلیسیا کے لئے قابلِ تقلید نمونہ ہونا چاہیئے۔ ایلڈروں کا گروہ اجتماعی طور پر یہ کہنے کے قابل ہونا چاہیئے: ''ہماری مانند بنیں جیسے ہم مسیح کی مانند بنتے ہیں۔''

ایک دفعہ مَیں نے اپنی کلیسیا میں ایک گروہ کو بائبلی ایلڈرشپ کے متعلق سکھایا۔ اُس میں ''عملی کام'' بھی شامل تھا جس میں شرکا نے ایلڈروں کی میٹنگ میں شرکت کرنی تھی۔ واپس آنے کے بعد شرکا نے ایک دوسرے کو اِس تجربے کے بارے میں بتایا۔ اُنہوں نے محبت، حلیمی اور مہربانی کا ذکر کیا جو اُنہوں نے ایلڈروں کو ایک دوسرے کے لئے ظاہر کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ اِس کے ساتھ اُنہوں نے غور کیا کہ ایلڈر خالص دل سے اپنی کلیسیا کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اِس گروہ کے بعض لوگوں کو ایلڈروں کی اِس میٹنگ میں کچھ فرق باتیں دیکھنے کی توقع تھی جیسے رعب اور اختیار کا مظاہرہ، ایک تنظیمی جماعت اور خوف زدہ کرنے والا ماحول۔ لیکن اِن باتوں کی بجائے اُنہوں نے

دیکھا کہ ایلڈر اپنے رویے اور طرزِ عمل میں یسوع جیسے نظر آتے ہیں۔ یہ ہمارے نگہبانوں یعنی ڈیکنوں کے لئے ایک اچھی شام تھی۔

کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ دین داری یا پرہیز گاری کا لازمی جو ہر ایلڈر کی خدمت کے ہر پہلو میں موجود ہونا چاہیئے؟ لیکن اگر ایک ایلڈر خداوند کی نافرمانی کرنے سے اپنی راست بازی پر سمجھوتا کرے تو اُس کی خدمت دم توڑ دیتی ہے۔ ایک ایلڈر کا یسوع کے ساتھ ساتھ چلنا وہ ڈوری ہے جس میں اُس کی خدمت کے تمام پہلو موتیوں کی طرح پروئے جاتے ہیں۔ اگر اُس ڈوری کو کاٹ دیں تو اُس کے موتی فرش پر اِدھر اُدھر بکھر جائیں گے۔ ایک ایلڈر باصلاحیت، تجربہ کار اور پُرکشش شخصیت کا مالک ہوسکتا ہے، لیکن اگر وہ اپنی زندگی سے یسوع کے کردار کو اچھی طرح ظاہر نہیں کرتا تو اُس کا نابالغ کردار اُس کی نعمتوں کو بے کار بنا دے گا۔ ایک ایلڈر کا شخصی نمونہ اُس کے کاموں کو قابلِ اعتبار اور موَثر بناتا ہے۔ اِس سے اِس بات کی وضاحت ہو جاتی ہے کہ بائبل میں ایلڈروں کی اہلیت کے تعلق سے اتنی جامع فہرست کیوں پیش کی گئی ہے، جس پر ہم نے پہلے باب میں غور کیا تھا اور اُن اہلیتوں میں بنیادی طور پر مثالی کردار پر زور کیوں دیا گیا ہے۔ ایک ایلڈر کے لئے ضروری ہے کہ وہ ''بے الزام'' ہو (۱-تیمتھیس ۳:۲)۔ اُس کی ساری خدمت کا انحصار اِسی بات پر ہے ۔

اپنی زندگی پر نظر رکھیں

ایلڈروں کے کلیسیا میں شخصی نمونے کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے ہم ایک اَور اہم ذمہ داری پر گفتگو کیئے بغیر اِس باب کو ختم نہیں کر سکتے: ہر ایلڈر کو

لگاتار پاکیزگی، محبت اور روحانی بلوغت میں ترقی کرتے رہنا ہے۔ یسوع کی طرح راہنمائی کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ایلڈر زیادہ سے زیادہ یسوع کی مانند بنیں۔

پولس نے تیمتھیس کو لکھا، ''اپنی اور اپنی تعلیم کی خبرداری کر۔ اِن باتوں پر قائم رہ کیونکہ ایسا کرنے سے تُو اپنی اور اپنے سننے والوں کی بھی نجات کا باعث ہوگا'' (۱۔تیمتھیس ۴:۱۶)۔ یہ ایک تعجب انگیز بیان اور نہایت اعلیٰ ذمہ داری ہے۔ پولس یہ کہہ رہا تھا کہ پاسبان اپنی تعلیم اور اپنی زندگی پر توجہ دینے سے اپنی اور دوسرے لوگوں کی نجات میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

تعلیم دینے کا پہلو ہمارے لئے کم حیرانی کا سبب ہوسکتا ہے۔ لوگ بائبل کی خوش خبری سننے سے نجات پاتے ہیں۔ لہٰذا اگر کلیسیا کا راہنما اپنی تعلیم کو غلطیوں سے پاک رکھتا ہے تو پھر وہ تعلیم خدا کے نجات بخش فضل کا وسیلہ بن سکتی ہے۔

لیکن چرواہے کی زندگی کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اپنی زندگی پر توجہ دینے اور ''ایمان داروں کے لئے کلام کرنے اور چال چلن اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ'' (آیت ۱۲) بننے سے وہ اپنی اور اپنی کلیسیا کے اراکین کی نجات میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ خدا کا روح ایک نگہبان کی اچھی زندگی کو کلیسیا کے لوگوں کی نجات مکمل کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔

اِس لئے نمونہ پیش کرنا اور تقلید کرنا لازمی امر ہیں۔ یہ دونوں فعل مقامی کلیسیا میں ہماری باہمی روحانی ترقی کا مرکز ہیں۔

لہٰذا ایلڈر بھائی! سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ اپنی زندگی پر نظر رکھیں۔

اگر آپ پولس کے ساتھ یہ کہنے کی اُمید رکھتے ہیں کہ "تم میری مانند بنو جیسا مَیں مسیح کی مانند بنتا ہوں" (۱۔کرنتھیوں ۱۱:۱) تو پھر پہلے آپ کو اُس کے ساتھ مل کر یہ کہنا ہے، "مَیں اپنے بدن کو مارتا کُوٹتا اور اُسے قابو میں رکھتا ہوں۔ ایسا نہ ہو کہ اَوروں میں منادی کر کے آپ نا مقبول ٹھہروں" (۱۔کرنتھیوں ۹:۲۷)۔

اپنے دل اور اپنے نامناسب رُجحانات کو سمجھیں۔ اپنے دل کی دیوار کے رخنوں سے باخبر ہوں جہاں سے آزمائشیں حملہ آور ہونے کی کوشش کرتی ہیں۔ گناہ کے خلاف جنگ جاری رکھیں (رومیوں ۸:۱۳)، روح کے موافق چلتے رہیں (گلتیوں ۵: ۱۶) تاکہ جسم کے کام ختم ہو جائیں اور روح کا پھل پک جائے (گلتیوں ۵: ۱۹-۲۳)۔ خدا کے کلام کو موقع دیں کہ وہ آپ کے ذہن کو نیا بنا دے تاکہ آپ لگاتار نئی انسانیت کے مطابق زندگی بسر کرتے رہیں (افسیوں ۴:۲۲-۲۴)۔ ہر روز اپنے بدن کو ایک زندہ قربانی کی طرح پیش کریں (رومیوں۱۲:۱،۲)۔

یہ نہ سمجھیں کہ آپ ایک ایلڈر ہیں اِس لئے آپ کامل بن چکے ہیں۔ بلکہ بات اِس کے برعکس ہے۔ ایک نگہبان بننے سے آپ کو فوری طور پر اِس کوشش میں لگ جانا چاہئے کہ آپ مزید یسوع کی مانند بنتے جائیں۔

آپ کی کلیسیا کو صرف ایک پرہیز گار ایلڈر کی ہی نہیں بلکہ ایک ترقی کرتے ہوئے ایلڈر کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ پولس نے تیمتھیس سے کہا کہ وہ اپنی زندگی پر نظر رکھنے کے ساتھ اپنی واضح ترقی پر بھی توجہ دے "اِن باتوں کی فکر رکھ۔ اِن ہی میں مشغول رہ تاکہ تیری ترقی سب پر ظاہر ہو" (۱۔تیمتھیس ۴:۱۵)۔ کیا یہ دلچسپ بات نہیں؟ آپ کی کلیسیا کو کاملیت نہیں بلکہ ترقی دیکھنے

کی ضرورت ہے۔ یسوع کاملیت ظاہر کر چکا ہے۔ کلیسیا کو نہ صرف اُس حد تک آپ کی مانند بننے کی ضرورت ہے جہاں تک آپ مسیح میں نشوونما پا چکے ہیں بلکہ یہ حقیقت بھی اہمیت کی حامل ہے کہ آپ اب بھی مسیح میں آگے بڑھ رہے ہیں۔

دوسرے الفاظ میں کلیسیا کو یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ خوش خبری کا پیغام اب بھی آپ کی زندگی میں تبدیلی لا رہا ہے۔ بھیڑوں کو بھی جاننے کی ضرورت ہے کہ آپ بھی باقاعدگی سے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں۔ اُنہیں آپ کو دعا میں یہ التجا کرتے ہوئے سننے کی ضرورت ہے کہ اُن کی زندگی میں یسوع کے جی اٹھنے کی قوت شامل ہو۔ اُنہیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ آپ ہر روز بائبل کا مطالعہ کرتے اور دعا کرتے ہیں اور اِس کی وجہ یہ نہیں کہ آپ کلیسیا کی طرف سے کمال درجے کے بزرگ مقرر کئے گئے ہیں بلکہ اِس لئے کہ آپ جان گئے ہیں کہ ہر روز من کھائے بغیر آپ آزمائش کا سامنا نہیں کر سکتے یا خداوند کی خدمت نہیں کر سکتے۔

جب آپ خوش خبری کے کلام پر انحصار کرنے کا نمونہ پیش کریں گے تو آپ کلیسیا کی مدد کریں گے کہ وہ آپ کے بجائے یسوع کی طرف دیکھے جس کی شبیہ پر ہم سب ڈھل رہے ہیں۔

باب 8
گلّے کے لئے دُعا

گذشتہ سات ابواب میں ہم نے بائبل کی روشنی میں ایلڈروں کی خدمت کے پہلوؤں کا مطالعہ کیا اور اُن کی خدمت کا خلاصہ اِن الفاظ میں بیان کرنے کی کوشش کی کہ ایلڈر کلیسیا کا پاسبان ہے جو اراکین کی مسیح میں بالغ ہونے میں مدد کرتا ہے۔ لیکن ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ ایلڈروں کا بلاوا یہ ہے کہ وہ ''اپنی مقامی کلیسیا کی گلّہ بانی مسیح کی طرح کریں''۔

جس طرح یسوع نے اپنے شاگردوں کی دیکھ بھال کی، اُسی طرح ایلڈر بھی اُس کی پیروی کرتے ہیں، جیسے یسوع نے خدا کے کلام کی تعلیم دی، اُسی طرح ایلڈر خدا کے کلام کی تعلیم دینا جاری رکھتے ہیں۔ یسوع آسمان سے کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا، اِسی طرح ایلڈر اپنی کلیسیا کے برگشتہ اراکین کے پیچھے جاتے ہیں اور بعض اوقات اِس کے لئے شخصی طور پر قیمت ادا کرتے ہیں۔ یسوع نے مکمل طور پر خدا کی شبیہ کو پیش کیا، ایلڈر اِس طرح یسوع کی مانند بننے کی کوشش کرتے ہیں جس سے وہ کلیسیا کے اراکین کے لئے مثال بن جاتے ہیں۔ ایلڈر یسوع کی طرح اپنی کلیسیاؤں کی گلّہ بانی کرتے ہیں۔ وہ اُنہیں تعلیم دیتے، اُن کی راہنمائی کرتے، بھٹکے ہوؤں کے پیچھے جاتے اور یسوع کا نمونہ پیش کرتے ہیں۔

لیکن ہم ایک بات بھول رہے ہیں۔ ایلڈروں کو یسوع کی خدمت کے

دوسرے ''نصف حصے'' کی تقلید بھی کرنی ہے۔ یسوع کی طرح پاسبانی کرنے کا مطلب یسوع کی طرح دعا کرنا ہے:

''لیکن اُس کا چرچا زیادہ پھیلا اور بہت سے لوگ جمع ہوئے کہ اُس کی سُنیں اور اپنی بیماریوں سے شفا پائیں۔مگر وہ جنگلوں میں الگ جا کر دعا کیا کرتا تھا'' (لوقا ۵:۱۵،۱۶)۔

یہ آیات یسوع کی خدمت اور اُس کے جذبے کا خلاصہ پیش کرتی ہیں۔ ہم اُس کی خدمت کے پہلے نصف حصے کے خلاصے سے واقف ہیں کیونکہ اناجیل میں اُس کے بارے میں تفصیل سے لکھا ہے۔ بار بار ہم یسوع کو تعلیم دیتے، معجزات کرتے اور لوگوں کی خدمت میں مصروف دیکھتے ہیں۔

لیکن اُس کی خدمت کے دوسرے نصف حصے کے خلاصے کے متعلق کیا خیال ہے یعنی وہ حصہ جس میں بتایا گیا ہے کہ یسوع ''اکثر'' دعا کرنے جاتا تھا؟ ہم اُس کی خدمت کے اِس حصے کے متعلق زیادہ نہیں جانتے۔ اِس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اناجیل کے مصنفین نے یسوع کی دعائیہ زندگی کے بارے میں زیادہ تفصیل سے بیان نہیں کیا۔لیکن اگر ہم توجہ دیں تو ہم اُس کی خدمت کے مختصر طور پر پیش کئے گئے لیکن اہم پہلو کی بار بار پیش کی گئی جھلکیوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ آئیں لوقا کی انجیل میں سے یسوع کی دعائیہ خدمت کی جھلکیوں پر غور کرتے ہیں:

- یسوع نے اپنے بپتسمے کے موقعے پر دعا کی۔ اُس وقت آسمان کھل گیا، روح القدس اُس پر نازل ہوا اور باپ نے کلام کیا (۳:۲۱،۲۲)۔

- یسوع نے کفرنحوم میں خدمت کرتے ہوئے ایک مصروف دن کا آغاز ایک ''ویران جگہ'' پر جانے سے کیا اور غالباً وہ وہاں دعا کرنے گیا تھا (۴:۴۲؛ مزید دیکھیں ۵:۱۶)۔
- بارہ شاگرد منتخب کرنے سے پہلے اُس نے ساری رات باہر دعا کرنے میں گزاری (۶:۱۲)۔
- یسوع نے تنہائی میں شاگردوں کے ساتھ مل کر دعا کی (۹:۱۸)۔ بلکہ وہ پطرس، یوحنا اور یعقوب کو پہاڑ پر دعا کرنے ساتھ لے گیا اور اِسی لئے وہ اُس کی بدلی ہوئی صورت دیکھ پائے تھے (۹:۲۸)۔
- یسوع کو شفاعت کرتے ہوئے دیکھ کر شاگردوں کو تحریک ملی کہ وہ اُس سے دعا کرنا سیکھیں (۱۱:۱) اور اُن کی درخواست پر اُس نے اُنہیں دعائے ربانی سکھائی ۔
- یسوع نے اُنہیں ''ہر وقت دعا کرتے رہنا اور ہمت نہ ہارنا'' کی تحریک دینے کے لئے مستقل مزاج بیوہ کی تمثیل سنائی (۱۸:۱)۔
- اپنی مصلوبیت سے چند گھنٹے پہلے یسوع نے گتسمنی میں آزمائش کا سامنا باپ سے فریاد کرتے ہوئے کیا (۲۲:۳۹-۴۴)۔
- لوقا کی انجیل کے تسلسل میں لکھی جانے والی کتاب اعمال میں ہم یسوع کے آسمان پر جانے کے بعد رسولوں کو ''دعا میں مشغول'' دیکھتے ہیں (۱:۱۴)۔
- جب ابتدائی کلیسیا قائم ہوئی اور اُس کی تعداد میں اضافہ ہونے لگا تو رسولوں نے دریافت کیا کہ جماعت کی عملی ضروریات پوری کرنے میں اُن کے پاس دعا کے لئے وقت نہیں بچتا۔ لہٰذا اُنہوں نے سات نیک

نام آدمی مقرر کرنے کا مشورہ دیا تا کہ کلیسیا کی انتظامی ضروریات کا خیال رکھا جا سکے (۶:۱-۳)۔ رسول اپنے وقت اور توانائی کو کس طرح خرچ کرنا چاہتے تھے؟ اُنہوں نے کہا، ''ہم تو دعا میں اور کلام کی خدمت میں مشغول رہیں گے'' (۶:۴)۔

رسولوں نے خدمت میں یسوع کا دو رُخی طریقہ کار اپنایا: دعا کرنا اور کلام سنانا۔

کیا یہ بات آپ کو عجیب لگتی ہے کہ رسولوں بلکہ خداوند یسوع نے بھی دانستہ طور پر اپنا بہت سا وقت اور توانائی دعا کے لئے مخصوص کی؟ کیا باپ کے ساتھ گفتگو کرنا اُسی طرح آپ کی زندگی اور خدمت کا امتیازی نشان ہے جیسے یہ مسیح اور رسولوں کی زندگی اور خدمت کا تھا؟

دعا پر انحصار کرنا

ہم صرف اِس لئے دعا کرنے کی طرف مائل نہ ہوں کہ یسوع باپ کے ساتھ بات چیت کرتا تھا بلکہ اِس کی وجہ یہ بھی ہونی چاہئے کہ پاسبانی کا کام اِس بات کا تقاضا کرتا ہے۔ پاسبانی خدمت کسی نہ کسی طریقے سے آپ کو گھٹنوں کے بل لاسکتی ہے۔

مجھے اُمید ہے کہ اِس مقام پر آپ کے اندر کلیسیا کی گلّہ بانی کرنے کے لئے ایک صحت مند ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔ یہ انتہائی تھکا دینے والا کام ہو سکتا ہے۔ تعلیم دینا، اصلاح کاری کرنا، غلطی کرنے والوں سے بات کرنا، بھٹکے ہوؤں کے پیچھے جانا اور لوگوں کی راہنمائی کرنا بہت سا وقت مانگتا ہے اور یہ اکتا ہٹ کا

سبب بن سکتا ہے۔ اور آپ جتنی بھی پاسبانی خدمت کر لیں ہمیشہ کوئی نہ کوئی کام آپ کی توجہ کا متقاضی ہو گا۔ ایک ایلڈر کو ہمیشہ کسی نہ کسی کو فون کرنا ہوتا ہے، کسی کو شاگرد بنانا ہوتا ہے یا کسی کو کھانے پر مدعو کرنا ہوتا ہے۔ ایک چرواہا لفظ "مکمل" (یعنی کام مکمل ہونا) کی کیسے تعریف بیان کرے گا؟

اِس میں حیرانی کی کوئی بات نہیں کہ ایلڈر آسانی سے ٹرسٹی نظام کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ یہ بہت آسان ہے کہ آپ چند گھنٹوں کے لئے ایک میز کے اردگرد بیٹھیں، چند پالیسیوں پر گفتگو کریں اور کچھ باتیں نوٹ کریں۔ جب یہ میٹنگ برخاست ہوتی ہے تو کام "مکمل" ہو جاتا ہے۔ لیکن جب آپ لوگوں کی پاسبانی خدمت کرتے ہیں تو خواہ آپ تنخواہ دار پاسبان ہیں یا رضا کار نگہبان آپ جان لیتے ہیں کہ آپ کے پاس وقت، توانائی، علم اور نعمتیں محدود ہیں۔ مجھے اُمید ہے کہ اِن باتوں کا احساس آپ کو خدا کی مدد مانگنے کی طرف لے جاتا ہے۔ ایلڈروں کے لئے دعا کرنا ایک ذمہ داری نہیں بلکہ زندہ رہنے کے لئے ایک ناگزیر حکمتِ عملی ہے۔

لیکن پاسبانی کام کی وسعت اور چیلنج ہی آپ کو دعا کے طرف نہ لے جائے بلکہ یہ آپ کے کام کا ہدف یا مقصد بھی ہے۔ جیسے کہ ہم نے دوسرے باب میں غور کیا تھا کہ ایلڈروں کی کوشش اور خواہش یہ ہونی چاہئے کہ وہ اپنی کلیسیا کے اراکین کو مسیح میں بالغ بننے میں مدد دیں لیکن اُن کے پاس کسی کو روحانی طور پر آگے بڑھانے کی قوت نہیں ہوتی۔ نگہبان بائبل کی تعلیم دے سکتے ہیں لیکن وہ لوگوں سے پورے دل سے اِس کی فرماں برداری نہیں کرا سکتے۔ ایک ایلڈر جھگڑا کرنے والے اراکین کو صلح کرنے کی نصیحت کر سکتا ہے

لیکن وہ اُنہیں ایک دوسرے کو معاف کرنے کی قوت نہیں دے سکتا۔ پولس نے کرنتھس کی کلیسیا کو یاد دلایا، ''مَیں نے درخت لگایا اور اپلوس نے پانی دیا مگر بڑھایا خدا نے۔ پس نہ لگانے والا کچھ چیز ہے نہ پانی دینے والا مگر خدا جو بڑھانے والا ہے'' (۱۔ کرنتھیوں ۳: ۶، ۷)۔

ہماری روحانی نااہلیت ہمیں مجبور کرے کہ ہم اپنی کلیسیاؤں کی روحانی ترقی کے لئے خدا سے قوت مانگیں۔ ایلیاہ کی طرح ہم مذبح کی مرمت کر کے قربانی تیار کر سکتے ہیں لیکن لوگوں کے دلوں اور زندگیوں میں اپنے روح کی آگ خدا بھیجے گا (دیکھیں ۱۔ سلاطین ۱۸: ۳۰-۳۹)۔

اگر گلّہ بانی کا مشکل کام اور انسانی لحاظ سے کامیاب ہونے کی ناممکن صورتِ حال ہمیں خدا سے مدد مانگنے کے لئے تیار نہیں کرتے تو پھر اپنے آپ کو آئینے میں ایک بار دیکھنے سے ایسا ہو جانا چاہیئے۔ اپنے آپ سے رتی بھر آگاہ ایلڈر بھی جانتا ہے کہ اُس کے گناہ کی طرف مائل رُجحانات اُس کی خدمت کو ختم کر سکتے ہیں۔ وہ اپنی بائبل کھولتا ہے تو اُسے اپنے دل میں ابرہام کی چال بازی، داؤد کی شہوت، ایلیاہ کی مایوسی، حزقیاہ کا غرور اور پطرس کی بے وفائی نظر آتی ہے۔ اور اگر یہ کافی نہیں تو وہ یہ پڑھتا ہے کہ شیر گرج رہا ہے جو کسی بھیڑ کو پھاڑنے کی آرزو میں ہے (۱۔ پطرس ۵:۸)۔ جب ایک ایلڈر جان لیتا ہے کہ وہ پیاسا، زخمی، بھٹکا ہوا اور شکار ہونے کی زد میں بھیڑ کی مانند ہے تو وہ اچھے چرواہے کو مدد کے لئے پکارتا ہے۔

جی ہاں، یسوع کی مثال ہم ایلڈروں کو دعا کرنے کے لئے ابھارتی ہے لیکن پاسبانی خدمت کے تقاضوں اور ہماری کمزوریوں سے بھی ہمیں ترغیب ملنی

چاہیئے کہ ہم ناممکن کاموں کے لئے یسوع کو پکاریں۔ نگہبان یسوع جیسی گلّہ بانی کرنے کے لئے ہی دعا نہیں کرتے بلکہ ہم اِس لئے بھی دعا کرتے ہیں کہ یسوع ہمارے وسیلے سے اور ہمارے لئے گلّہ بانی کرے۔ ایک ایلڈر کی خدمت کا انحصار دعا پر ہے۔

دعا کرنا

دعا کرنے والے ایلڈر کی خدمت کیسی ہوتی ہے؟ ایلڈر کس طرح یسوع سے تحریک پاتے اور اپنی ذمہ داریوں سے مایوس ہو کر زیادہ دعا کرنے لگتے ہیں؟

دعا کو ایک اضافی ذمہ داری نہ سمجھیں جو آپ کے پہلے سے حد سے زیادہ مصروف شیڈول میں شامل کر دی گئی ہے بلکہ یہ وہ بنیاد ہے جس پر آپ کی تمام خدمت کی ذمہ داریاں کھڑی ہیں۔ جیسے پولس نے کہا ہے ''بلاناغہ دعا کرو'' (۱۔تھسلنیکیوں ۵:۱۷)۔ دعا یہ ہے کہ ہم مسلسل خدا پر تکیہ کرتے ہوئے اُس سے گفتگو کریں۔ کردار کی طرح دعا بھی ایک ایلڈر کے ہر کام کی بنیاد ہونی چاہیئے۔ یہ روحانی عملِ تنفس کی طرح ہونی چاہیئے جس سے ہماری زندگیوں کو روحانی زندگی ملتی ہے۔

یہاں چار طریقے پیش کئے جا رہے ہیں جن کی مدد سے ہم شفاعت کو اپنی پاسبانی خدمت میں شامل کر سکتے ہیں۔

لوگوں کے ساتھ مل کر دعا کرنا

لوگوں میں قیادت کرنے کے ہر لمحے کو دعا کرنے کا موقع بنانے کی کوشش کریں۔ دعا کرنے کے موقعوں کی تلاش میں رہیں۔ آپ عشائے ربانی

تقسیم کر رہے ہیں، سنڈے سکول میں تعلیم دے رہے ہیں، کسی سیمینار میں پیغام سنا رہے ہیں یا چرچ کی میٹنگ میں راہنمائی کر رہے ہیں، اپنا اختیار استعمال کریں اور لوگوں کے ساتھ مل کر دعا کریں۔ جب آپ کلیسیا کے دوسرے اراکین کے ساتھ مل کر کسی مسئلے کا حل تلاش کر رہے ہوں تو آپ یہ کہنے والے شخص بنیں: ''یہاں ہمیں رُک کر خدا سے مدد مانگنی چاہیئے۔'' آپ کلیسیا کے کسی بھی گروہ میں جب یہ کہیں گے کہ ''کیا آپ ابھی دعا کر سکتے ہیں'' تو کوئی بھی اعتراض نہیں کرے گا۔

اِس کے علاوہ شفاعت کو اجتماعی گروہوں میں شامل کرنے سے آپ کو موقع ملے گا کہ لوگوں کو عملی نمونے سے دعا سکھائیں۔ لہٰذا جب آپ اراکین کے کسی گروہ میں دعا کریں تو دلی بوجھ کے ساتھ متوازن دعا کرنے کی کوشش کریں۔ اِس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اراکین کی صرف انفرادی ضروریات کے لئے ہی نہیں بلکہ اپنے علاقے کی دوسری کلیسیاؤں اور نئی کلیسیاؤں کے قیام کے لئے بھی دعا کریں۔ عالمگیر سطح پر خوش خبری کی بشارت کے ساتھ اپنے ملک میں ہونے والے الیکشن یا دیگر سرگرمیوں کے لئے بھی دعا کریں۔ خدا سے روز کی روٹی مانگنے کے ساتھ اُس کی بادشاہی کے آنے اور اُس کی مرضی پوری ہونے کی دعا مانگنا نہ بھولیں۔ اپنی دعاؤں کا آغاز اُسی طرح کرنے کی کوشش کریں جیسے بائبل میں زیادہ تر دعائیں کی گئی ہیں یعنی اُس کے نام اور کاموں کی تمجید کرنے سے: ''تیرا نام پاک مانا جائے'' (متی ۶:۹)۔ خدا کے فضل سے لوگ آپ کی طرح دعا کرنے لگیں گے جیسے آپ بائبل کے طریقے پر دعا کریں گے۔

جب آپ لوگوں کے سامنے دعا کرتے ہیں تو آپ نہ صرف یہ نمونہ پیش کرتے ہیں کہ دعا کیسے کی جائے بلکہ آپ خدا پر انحصار کرنے کی مثال بھی پیش کرتے ہیں۔ اگر روحانی راہنما یہ کہتا ہے کہ ''ہمیں خدا کی مدد کی ضرورت ہے'' تو وہ اپنے لوگوں کو ایک زبردست پیغام دیتا ہے۔ اِس طرح کی دعا حکومت کئے بغیر راہنمائی کرنے کا ایک اَور طریقہ ہے۔

جب مَیں سیمنری میں تھا تو میرا ایک پروفیسر میریڈتھ کلائن (Meredith Kline) تھا۔ جب مَیں اُس کی کلاس میں شامل ہوا تو وہ قریباً ریٹائر ہونے والا تھا۔علمِ الٰہی کا میں اُسے ایک عالم سمجھا جاتا تھا۔ وہ اِس بات کو سمجھانے اور وضاحت کرنے کا جذبہ اور مہارت رکھتا تھا کہ پوری بائبل میں کیسے ایک ربط پایا جاتا ہے۔ اُس کے جامع اور قابلِ فہم خاکے ہی نے مجھے بائبل کو ایک اکائی کے طور پر پڑھنے میں مدد نہیں دی اور مجھے متاثر کیا بلکہ ڈاکٹر کلائن کی دعا بھی مجھ پر اثر انداز ہوئی تھی۔

وہ اپنی ہر کلاس کا آغاز دعا سے کرتا تھا۔ اُس کی آواز قدرے خشک، کرخت اور کم تھی جو لوگوں سے خطاب کرنے کے لئے بالکل موزوں نہیں تھی۔ وہ لمبی دعائیں کرتا تھا۔ اُس کی دعاؤں کا دورانیہ اکثر دس منٹ یا اِس سے زیادہ ہوتا۔ تاہم خدا سے اُس کی گفتگو توجہ گرفت کرنے والی ہوتی۔ اُس کی دعا کے دوران ایسا لگتا تھا کہ وہ بائبل کے متعلق اپنے وسیع علم کو خدا کی پرستش کرنے اور اُس کا رعب ماننے میں تبدیل کر رہا ہے۔مَیں نے ایک عظیم عالم کو خدا کی عظمت کے سامنے جھکتے اور مسیح میں خدا کی نجات کی خوشبو سونگھتے ہوئے دیکھا۔ اِس بزرگ شخص نے ہر کلاس میں میرے دل میں اُس کی طرح

خدا کو جاننے اور اُس سے باتیں کرنے کی خواہش پیدا کی۔ اُس نے اپنے پلیٹ فارم کو علانیہ طور پر دعا کرنے کے لئے استعمال کیا تاکہ اپنے طالب علموں کی زندگیوں میں ایک بڑا فرق پیدا کر سکے۔

بہت کم ایلڈر اور پاسبان ڈاکٹر کلائن کی طرح عالم فاضل شخص ہوں گے۔ لیکن کلیسیا کے تمام نگہبانوں کے پاس لوگوں کے ساتھ مل کر دعا کرنے کے مواقع ہوتے ہیں جنہیں دلی بوجھ کے ساتھ بائبلی طریقے سے دعا کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ایلڈر کی دعا

دعا کو اپنی ایلڈروں کی میٹنگ کا لازمی حصہ بنائیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ آپ میٹنگ کا آغاز اور اختتام کرنے کے لئے ہی دعا نہ کریں۔ آپ جب بھی اکٹھے ہوں شفاعت کرنے کے لئے وقت مقرر کریں۔ درحقیقت دعا کو اپنی میٹنگ کے ایجنڈے میں اوّلیت دیں۔

میٹنگ کے دوران بھی جہاں ضرورت محسوس ہو تو دوسروں کو آزادی سے دعا میں جھکنے کے لئے کہیں۔ مَیں اِس بات کی داد دیتا ہوں کہ بوب ہماری ایلڈروں کی میٹنگ میں اِسی طرح کرتا رہا ہے۔ بعض اوقات ہم سنجیدہ اور بھاری قسم کے مسائل پر تبادلہ خیال کرتے ہیں جیسے کہ کلیسیا کے کسی رُکن کی دِل سوز صورت حال یا کوئی مشکل فیصلے جنہیں ''ہاں یا نہیں'' کے قطعی جواب کے بغیر کرنا ہوتا ہے۔ بوب اکثر اپنا ہاتھ کھڑا کرتا اور کہتا ہے ''کیا ہم کچھ دیر کے لئے رُک کر اِس مسئلے کے لئے دعا کر سکتے ہیں؟'' مشکل فیصلے کرنا ایلڈر کی

اُن ذمہ داریوں میں سے ہے جن کا مَیں نے ذکر کیا ہے، لیکن خدا پر تکیہ کرتے ہوئے دعا کرنا اِس خدمت کی بنیاد ہے۔

ایلڈروں کی میٹنگ اور اپنے ساتھی ایلڈروں میں تبدیلی لانے کا ایک سادہ سا طریقہ یہ ہے کہ اپنی کلیسیا کی رُکنیت کی فہرست کے ساتھ ترتیب اور باقاعدہ طور پر دعا کی جائے۔ ایسا کرنے سے تمام اراکین کو نہ صرف برکت ملے گی بلکہ آپ اور آپ کے ایلڈر بھی نظام کے بجائے اپنے لوگوں پر زیادہ توجہ دے سکیں گے۔ ہوسکتا ہے ایلڈر چرچ کی عمارت کی تعمیر و ترقی پر کتنے پیسے خرچ کئے جائیں یا چرچ کا ہال یا گراؤنڈ کرائے پر دینے کی اجازت دی جائے یا نہ، جیسے معاملات پر بحث کرنے کے بجائے اپنے اراکین کے لئے شفاعت کرنے کی خدمت کو زیادہ اطمینان بخش پائیں۔

میری کلیسیا میں ایلڈروں نے اِس طرح دعا کرنے کی کوشش کی۔ مَیں اِس طریقے کو آپ کی ایلڈروں کی میٹنگ کے لئے ایک ممکنہ طریقے کے طور پر پیش کر رہا ہوں، لیکن میرا یہ مطلب نہیں کہ یہ دعا کرنے کا واحد یا سب سے بہترین طریقہ ہے۔ ہمارے ایلڈر عام طور پر مہینے میں دو بار اکٹھے ہوتے ہیں۔ مہینے کے پہلے منگل کو ''دعائیہ میٹنگ'' ہوتی ہے اور تیسرے منگل کو ''دیگر معاملات'' پر غور و خوض کرنے کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ ہم اِس میٹنگ میں بھی دعا کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اِس میں زیادہ وقت دعا کو نہیں دیتے۔

دعائیہ میٹنگ میں ہم ایک دوسرے کو کلیسیا کی اور بطور ایلڈر اپنی انفرادی ضروریات کے متعلق بتاتے ہیں اور پھر باقی کا وقت اُن درخواستوں

کے لئے اور اراکین کی فہرست میں شامل لوگوں کے لئے دعا کرنے میں گزارتے ہیں۔ ایلڈروں کی دعائیہ میٹنگ ہماری کلیسیائی سرگرمیوں میں غالباً ہمیشہ پسندیدہ سرگرمی رہی ہے۔

ایک آخری خیال: اپنے ساتھی ایلڈروں کے ساتھ خاص دعائیہ میٹنگ کرنے اور روزہ رکھنے کے بارے میں سوچیں۔ جب ہمارے ایلڈر کلیسیائی زندگی میں مشکل حالات کا سامنا کرتے ہیں تو ہم اکثر ایک ہفتہ دعا اور روزے کے لئے وقف کرتے ہیں۔ مختلف ایلڈر مختلف دنوں میں روزہ رکھتے اور دعا میں ٹھہرتے ہیں تاکہ یہ سلسلہ پورا ہفتہ جاری رہے۔ ہمیں اکثر ایسا کرتے رہنے کی ضرورت ہے۔

شخصی دعا

''شخصی دعا'' سے میری مراد یہ نہیں کہ آپ اکیلے دعا کریں (اِس پر ہم ''تنہائی میں دعا'' کے عنوان کے تحت بات کریں گے)۔ میرا مطلب ہے کلیسیا کے اراکین کے ساتھ فرداً فرداً دعا کرنا۔

مَیں پھر کہوں گا کہ یہ سرگرمی آپ کی ذمہ داریوں کی فہرست میں ایک اضافہ نہیں بلکہ اِسے آپ کی پاسبانی خدمت کا حصہ ہونا چاہئے۔ جب کبھی آپ کلیسیا کے کسی رُکن سے بات کرتے ہیں تو اُسی وقت اُس کے لئے دعا کرنے کی کوشش کریں۔ خواہ آپ کسی کے ساتھ چائے پی رہے ہیں یا وہ آپ کے گھر میں کھانے پر مدعو ہیں تو جو بھی باتیں آپ کے درمیان ہوئی ہیں اُنہیں خدا کے حضور میں رکھیں۔ بلکہ اگر آپ اتوار کی عبادت کے بعد چرچ کے

احاطے میں کھڑے ہیں اور کوئی رُکن آپ کو اپنی پریشانی یا کسی مسئلے سے آگاہ کرتا ہے تو اُسے اُسی وقت روک کر کہیں، ''کیا ہم ابھی اِس بات کے لئے دعا کر سکتے ہیں؟'' مَیں نے کبھی کسی کو انکار کرتے ہوئے نہیں سُنا۔

اپنے ایلڈر بورڈ میں یعقوب کے اِن الفاظ کو عملی طور پر شامل کرنے کے متعلق بھی سوچیں:

> ''اگر تم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بلائے اور وہ خداوند کے نام سے اُس کو تیل مل کر اُس کے لئے دعا کریں۔ جو دعا ایمان کے ساتھ ہو گی اُس کے باعث بیمار بچ جائے گا اور خداوند اُسے اٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اُس نے گناہ کئے ہوں تو اُن کی بھی معافی ہو جائے گی'' (یعقوب ۵:۱۴، ۱۵)۔

یہ آیات کافی دلچسپ سوالات کھڑے کرتی ہیں جیسے کہ ''کیا آپ نے تیل ہی استعمال کرنا ہے؟''، ''گناہ اور بیماری کے درمیان کیا تعلق ہے؟'' اور ''ایلڈروں کی بیمار شخص کے لئے کی جانے والی دعا کا اُس کی معافی سے کیا تعلق ہے؟'' میرا اِن آیات کو یہاں پیش کرنے کا مقصد اِن کی تفصیل سے تفسیر و تشریح کرنا نہیں۔ بلکہ مَیں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں، ''کیا آپ نے اور آپ کے ساتھی ایلڈروں نے کبھی بیمار شخص کے لئے دعا کی جیسے یعقوب نے یہاں کہا ہے؟''

ہمارے ایلڈروں نے اِن آیات پر عمل کیا ہے اور بہتوں نے بتایا کہ یہ سرگرمی اُن کی خدمت کا اہم حصہ ہے۔ ہم نے خدا کو کام کرتے ہوئے

دیکھا ہے۔بعض اوقات خدا بیمار شخص کو قدرے آرام وسکون عطا کرتا ہے اور بعض اوقات ہم نے اُسے معجزانہ طور پر شفا دیتے ہوئے دیکھا ہے یعنی ایسی شفا جس کے بارے میں ڈاکٹر حیرانی کا اظہار کرتے ہیں۔ ایسی مثالیں بھی ہیں جن کے بارے میں مَیں یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتا کہ خدا نے اُنہیں جسمانی طور پر شفا دی، لیکن بیمار شخص کو روحانی طور پر حوصلہ مل جاتا ہے کہ وہ اپنے ایمان پر قائم رہے۔

جب مَیں یہ باتیں لکھ رہا ہوں تو میرا باپ کینسر سے جنگ لڑ رہا ہے۔ میرے والدین اِس کلیسیا کے رکن ہیں۔ اُنہوں نے ایلڈروں کو دعا کرنے کے لئے کہا تو وہ اُن کے لئے دعا کرنے گئے۔ ہم یہ نہیں جانتے کہ خدا شفا کی اِس دعا کا جواب کس طرح دے گا۔لیکن مَیں یہ کہوں گا کہ درجن بھر دین دار آدمیوں کا میرے والدین کے لئے خدا کے سامنے اپنے دل انڈیلنے کا تجربہ نہ صرف میرے والدین کے لئے بلکہ خود ایلڈروں کے لئے ایک نہایت اہم لمحہ تھا۔

تنہائی میں دعا کرنا

آخری بات یہ کہ تنہائی میں شفاعت کرنے اور خدا سے گفتگو کرنے کے لئے وقت نکالنا نہایت ضروری فعل ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ اب آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ بطور ایلڈر تنہائی میں دعا کرنا آپ کی ناگزیر ضرورت ہے۔ اگر آپ خداوند کے ساتھ ساتھ نہیں چلیں گے تو آپ صحیح راستے سے بھٹک جائیں گے اور ہوسکتا ہے کچھ بھیڑوں کو بھی اپنے ساتھ لے جائیں۔

اپنی زندگی میں تنہائی میں دعا کرنے کے عمل کو دانستہ طور پر شامل کریں۔ ہر روز اِس کے لئے وقت نکالیں۔ صبح اپنے کام پر جاتے اور واپس آتے ہوئے دعا کریں، آپ شام کو چہل قدمی کرتے ہوئے اور سودا سلف خریدتے ہوئے بھی ایسا کر سکتے ہیں۔ اپنے ساتھ اپنی کلیسیا کے اراکین کی ایک فہرست رکھیں اور اپنے فارغ لمحات میں ہر شخص کے لئے دعا کریں۔

تنہائی میں دعا کرنا اور کلامِ مقدس کے ذریعے مسیح کے ساتھ رفاقت رکھنا شاید اُن عادات میں سے ہے جنہیں پاسبان حضرات سب سے زیادہ نظر انداز کرتے ہیں۔ تاہم یہ نہایت ہی اہم اور فیصلہ کُن بات ہے کہ ہماری زندگیوں اور منسٹریوں کے روحانی زندگی اور قوت پانے کا انحصار سب سے زیادہ اِنہی عادات پر ہے۔ اگر یسوع کے ماتحت چرواہے دعا پر اُسی طرح توجہ دیں جیسے وہ بجٹ، ای میلز اور پالیسیوں پر دیتے ہیں تو ہماری مقامی کلیسیاؤں کی حالت کیسی ہو گی؟

دعائیہ میٹنگ میں شامل ہوں

ہم نے اِس باب کا آغاز یسوع کی دعائیہ زندگی پر غور کرنے سے کیا تھا۔ دعا اُس کی علانیہ خدمت میں رچی بسی ہوئی اور اُس کا محرک تھی۔ ایلڈروں کو یسوع اور رسولوں کی دعائیہ زندگی پر توجہ دینی اور اُن کی تقلید کرنی چاہئے۔

لیکن یسوع کی دعائیہ خدمت کا ایک اَور پہلو ہے جسے ہمیں ذہن میں رکھنا چاہئے: یسوع ابھی بھی دعا کر رہا ہے۔

یسوع زندہ ہے اور باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے۔ وہ سردار کاہن

کی حیثیت سے اپنے لوگوں کے لئے شفاعت کر رہا ہے (رومیوں ۸:۳۴؛ عبرانیوں ۷:۲۵)۔ یسوع باپ کے حضور ہمارا مدد گار ہے (۱۔یوحنا ۲:۱)۔ مصلوب ہونے سے چند گھنٹے پہلے یسوع نے باپ سے دعا کی کہ وہ اُس کے شاگردوں کی حفاظت کرے تا کہ وہ یہوداہ کی طرح ہلاک نہ ہوں (یوحنا ۱۷:۱۱-۱۵)۔ اُس کے لوگ خدا کے فضل سے قائم رہتے ہیں کیونکہ یسوع اُن کے لئے باپ سے درخواست کرتا ہے۔

لہٰذا جب ایلڈر اپنی کلیسیاؤں کے لئے دعا کرتے ہیں تو وہ صرف یسوع کی پیروی نہیں کرتے بلکہ وہ یسوع کے ساتھ مل کر دعا کرتے ہیں۔ ماتحت چرواہے اپنے سردار چرواہے کے ساتھ ہم آواز ہو کر باپ سے التجا کرتے ہیں کہ وہ اپنی بھیڑوں کی حفاظت کرے اور اُنہیں سلامتی سے اپنے گھر لے آئے۔

اِختتام

پاسبانی خدمت کی ابدی اہمیت

مقامی کلیسیا میں بطور ایلڈر خدمت کرنا ایک عظیم استحقاق اور ذمہ داری ہے کیونکہ اِس کام کی ایک ابدی اہمیت ہے۔ بعض اوقات یہ خدمت حوصلہ شکن بلکہ ناممکن لگتی ہے۔ تاہم یہ اِس قدر اہم ہے کہ اِس کو کرنے کے لئے کسر باقی رکھ نہ چھوڑیں کیونکہ آپ خدا کے خون خریدے لوگوں کے مختار ہیں اور اُن کی ابدی بھلائی اور خدا کے ابدی جلال کے لئے کام کر رہے ہیں۔

لہٰذا موجودہ اور مستقبل کے ایلڈر ساتھیو! مَیں پاسبانی خدمت کی اِس ابدی اہمیت کی روشنی میں دو آخری باتیں آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ایک تنبیہ اور دوسری وعدہ ہے۔

تنبیہ: **اچھی طرح گلّہ بانی کریں کیونکہ گلّہ بانوں کو اِس کا حساب دینا پڑے گا۔** عبرانیوں کے خط کے اِن الفاظ کو یاد رکھیں جن پر ہم نے غور وخوض کیا تھا:

> ''اپنے پیشواؤں کے فرماں بردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری روحوں کے فائدہ کے لئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں جنہیں حساب دینا پڑے گا تاکہ وہ خوشی سے یہ کام کریں نہ کہ رنج سے کیونکہ اِس صورت میں تمہیں کچھ فائدہ نہیں'' (عبرانیوں ۱۳:۱۷)۔

اِس آیت میں بنیادی طور پر کلیسیا کے اراکین کو نصیحت کی گئی ہے، لیکن

اِس میں گلّہ بانوں کے لئے بھی ایک تنبیہ ہے۔ ایلڈروں کو اُن کی طرح جاگتے رہنا ہے ''جنہیں حساب دینا پڑے گا''۔ کلیسیا کا مالک یسوع ہے۔ اُس نے اِسے اپنے خون سے خریدا ہے۔ ایلڈر اُن لوگوں کے صرف محافظ ہیں جو اُن کے '' سپرد'' ہوئے ہیں (۱۔پطرس ۵:۳)۔ پاسبان مالک کو جواب دیں گے کہ اُنہوں نے اُس کے گلّے کو کس طرح سنبھالا۔ وہ دُولھے کو جواب دیں گے کہ اُنہوں نے اُس کی دُلھن کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ کیا ہم نے اُسے اُس کی سچائی کی، مکمل سچائی کی اور صرف اُس کی ہی سچائی کی تعلیم دی؟ کیا ہم نے اُسی طرح اُس کی بھیڑوں سے محبت رکھی جیسے وہ اُن سے رکھتا ہے؟ کیا ہم بدسلوکی کرنے والے بدزبان چرواہے ہیں یا حلیمی سے برتاؤ رکھنے والے؟ کیا ہم اپنے بہن بھائیوں کی مسیح میں بڑھنے میں راہنمائی کرتے ہیں یا اُن کے لئے ٹھوکر اور رکاوٹ کا باعث ہیں؟

لیکن پاسبانی خدمت کرنے والوں کے لئے ایک ابدی وعدہ بھی ہے: **اچھی طرح گلّہ بانی کریں کیونکہ اِس کے اجر میں جلال کا سہرا ملے گا۔** پطرس نے اپنے ساتھی ایلڈروں کو فروتنی سے مثالی پاسبانی خدمت کرنے کی نصیحت کرنے کے بعد یہ وعدہ دیا ''جب سردار گلّہ بان ظاہر ہوگا تو تم کو جلال کا ایسا سہرا ملے گا جو مرجھانے کا نہیں'' (۱۔پطرس ۵:۴)۔

ہر ہفتے کا بہت سا کام اور فکریں زندگی کو بے لطف بنا دیتی ہیں۔ واعظ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہماری مشقت اور کامیابیاں باطل ہیں۔ ہم دولت جمع کرتے اور عمارتیں بناتے ہیں جو ہم اپنے پیچھے دوسروں کے لئے چھوڑ جائیں گے۔ لیکن پھل دار پاسبانی خدمت کا اجر ہمیشہ ہمارے پاس رہے گا۔

آپ کی روزمرہ زندگی میں ایسا کون سا کام ہے جس کے لئے آپ سے کبھی نہ مرجھانے والے سہرے کا وعدہ کیا گیا ہو؟

بھائیو! جب آپ ایلڈر کی خدمت اور اِس کی قیمت کے متعلق غور و فکر کریں تو اُس ابدی جلال کو یاد رکھیں جو اچھے اور وفادار خادموں کے لئے رکھا گیا ہے۔

"جو خاک میں سو رہے ہیں اُن میں سے بہتیرے جاگ اُٹھیں گے۔ بعض حیاتِ ابدی کے لئے اور بعض رُسوائی اور ذِلتِ ابدی کے لئے۔ اور اہلِ دانش نورِ فلک کی مانند چمکیں گے اور جن کی کوشش سے بہتیرے صادق ہو گئے ستاروں کی مانند ابدالآباد تک روشن ہوں گے" (دانی ایل ۱۲:۲،۳)۔

• • • • •

یہ کتاب آپ کے لئے کس قدر مفید ثابت ہوئی، براہِ کرم اپنی رائے سے نوازیں۔

Ph: +92 42 37422694, 37423944
masihiishaatkhana@gmail.com
Website: www.mik.org.pk
Facebook: Mik مسیحی اشاعت خانہ

• • • • •

IX نو نشانیاں

مستحکم وصحت مند کلیسیاؤں کی تعمیر

کیا آپ کی کلیسیا مستحکم وصحت مند ہے؟

''نو نشانیاں'' کا مقصد کلیسیائی رہنماؤں کو بائبلی رُوّیا اور عملی وسائل
کے ساتھ تیار کرنا ہے تا کہ وہ مستحکم وصحت مند کلیسیاؤں کے وسیلے سے
قوموں میں خدا کا جلال ظاہر کر سکیں۔

اِس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہم کلیسیاؤں کو صحت مند ہونے کی نو نشانیوں میں بڑھنے میں مدد دینا چاہتے ہیں جنہیں اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے:

۱۔ تفسیری وعظ
۲۔ بائبلی علمِ الٰہی
۳۔ خوش خبری کی بائبلی سمجھ
۴۔ ایمان لانے کی بائبلی سمجھ
۵۔ بشارت دینے کی بائبلی سمجھ
۶۔ بائبلی کلیسیائی ممبر شپ
۷۔ بائبلی کلیسیائی نظم وضبط
۸۔ بائبلی شاگردیت
۹۔ بائبلی کلیسیائی لیڈر شپ

''نو نشانیاں'' کے تحت ہم مضامین، کتابیں، کتابوں پر تبصرے اور آن لائن روزنامے لکھتے ہیں۔ ہم کانفرنسیں منعقد کراتے، انٹرویو لیتے اور دیگر وسائل بناتے ہیں جن سے کلیسیائیں خدا کا جلال ظاہر کرنے کے لئے تیار ہو سکیں۔

یہ مواد ۴۰ سے زائد زبانوں میں دستیاب ہے۔ اِس کے لئے ہماری ویب سائٹ وِزِٹ کریں اور آن لائن مفت روزنامہ حاصل کرنے کے لئے سائن اَپ ہوں۔ ہماری دیگر زبانوں کی ویب سائٹس کی مکمل فہرست اِس لِنک پر موجود ہے:

9marks.org/about/international-efforts/

9Marks.org

آپ کلیسیا کے رُکن ہیں یا رہنما، صحت مند کلیسیاؤں کے متعلق کتابوں کے اِس سلسلے کا مقصد بائبل مقدس کے احکام پر عمل کرنے میں آپ کی راہنمائی کرنا ہے تا کہ آپ کلیسیا کو صحت مند بنانے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ ہم خداوند یسوع مسیح کی خوش خبری پر قائم ہو کر، نجات کے لئے اُس پر بھروسا کر کے اور خدا کی پاکیزگی، یگانگت اور محبت سے ایک دوسرے سے محبت رکھ کر ایسا کر سکتے ہیں۔ اُمید ہے کہ یہ کتابیں آپ کی مدد کریں گی کہ آپ یسوع کی مانند اپنی کلیسیا سے محبت کر سکیں۔